SELF STUDY EDITION

Tenses

Tenses are very important not only for students but also for general readers. This book teaches you tenses, active & passive voice, direct & indirect narration in an easy way.

English

M. Tariq Qureshi

TENSES ARE AN IMPORTANT PART OF LANGUAGE

Awais Gujjar

Fatima

Tenses

Active Voice & Passive Voice
Direct & Indirect

By

M. Tariq Qureshi

Published by:

Fatima Book House

Shop No. 3, Muslim Centre, Chattergee Road
Urdu Bazar Lahore. Ph: 7247374, 0300-9459888

31.1.10

Composed by: Sanai Process
18-Rattigon Road, Lahore.

Printed by: U.F.U Printers
16-Rattigon Road, Lahore.

Published by: M. Tariq Qureshi

Price: 80.00

CONTENTS

Sr. No.	Subject	Page
1.	Verb	5
2.	Three Forms of Verbs	5
3.	Introduction (Active & Passive Voice)	12
4.	Present Indefinite Tense	17
5.	Past Indefinite Tense	27
6.	Future Indefinite Tense	32
7.	Present Continuous Tense	40
8.	Past Continuous Tense	48
9.	Future Continuous Tense	57
10.	Present Perfect Tense	65
11.	Past Perfect Tense	73
12.	Future Perfect Tense	82
13.	Present Perfect Continuous Tense	90
14.	Past Perfect Continuous Tense	96
15.	Future Perfect Continuous Tense	100
16.	Revision of Tenses	107
17.	Change of Voice	122
18.	Direct and Indirect	145

Verb (فعل)

تعریف:-

فعل وہ لفظ ہوتا ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اس کو اردو میں فعل اور انگریزی میں Verb کہتے ہیں۔ دراصل لفظ Verb لاطینی زبان کے لفظ Verbum سے نکلا ہے۔ جس کا مطلب کسی چیز کو ظاہر کرتا ہے۔ لفظ Verb کو ایسا نام اس لیے دیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ جملے کا سب سے اہم لفظ یا حصہ ہوتا ہے۔ ایک ورب (Verb) ہمیں بتاتا ہے کہ جملے میں کیا کام ہو رہا ہے اور کب ہو رہا ہے۔

THREE FORMS OF VERBS(افعال کی تین حالتیں)

Three Forms of Verbs کو زبانی یاد کر لینا بہت ضروری ہے۔

کیونکہ ان کو جانے بغیر Tenses کو سیکھنا ناممکن ہے۔

Verb کی 1st Form کو Present، 2nd Form کو Past

اور 3rd Form کو Past Participle کہتے ہیں۔

وہ Verbs جن کے بعد d یا ed لگا کر Past اور Past Participle میں تبدیل کیا جاتا ہے، انہیں Regular Verbs کہا جاتا ہے۔ جبکہ وہ Verbs جن میں ان کے علاوہ کوئی تبدیلی کرنے سے Past اور Past Participle بنتے ہیں، Irregular Verbs کہلاتے ہیں۔

ذیل میں چند اہم افعال دیے گئے ہیں، انہیں اچھی طرح یاد کریں۔

Present		Past	Past part.
abide	پابندی کرنا	abided	abided
arise	اٹھنا، نکلنا	arose	arisen
awake	جاگنا	awoke	awoken
bear	برداشت کرنا	bore	borne

bring	لانا	brought	brought
build	تعمیر کرنا	built	built
burn	جلانا	burnt	burnt
burst	پھٹ جانا	burst	burst
buy	خریدنا	bought	bought
ca. t	ڈالنا، پھینکنا	cast	cast
catch	پکڑنا	caught	caught
choose	منتخب کرنا	chose	chosen
cling	چمٹنا	clung	clung
come	آنا	came	come
cost	لاگت آنا	cost	cost
cut	کاٹنا	cut	cut
deal	سلوک کرنا	dealt	dealt
dive	غوطہ لگانا	dived	dived
do	کرنا	did	done
drive	ہانکنا، چلانا	drove	driven
eat	کھانا	ate	eaten
draw	کھینچنا	drew	drawn
fall	گرنا	fell	fallen
feed	کھلانا	fed	fed
feel	محسوس کرنا	felt	felt
fight	لڑنا	fought	fought

sink	(بے جان) ڈوبنا	sank	sunk
sit	بیٹھنا	sat	sat
sleep	سوجانا	slept	slept
smell	سونگھنا	smelt	smelt
sow	بیج بونا	sowed	sown
speak	بولنا	spoke	spoken
spell	ہجے کرنا	spelt	spelt
spend	خرچ کرنا	spent	spent
spit	تھوکنا	spat	spat
spread	پھیلانا	spread	spread
spring	اچھلنا، کودنا	sprang	sprung
stand	کھڑے ہونا	stood	stood
steal	چوری کرنا	stole	stolen
sting	ڈنگ مارنا	stung	stung
strike	ضرب لگانا	struck	struck
sweep	جھاڑو دینا	swept	swept
swim	تیرنا	swam	swum
swing	جھولنا	swung	swung
take	لے لینا	took	taken
teach	پڑھانا	taught	taught
tear	پھاڑنا	tore	torn
tell	بتانا	told	told

think	سوچنا	thought	thought
throw	پھینکنا	threw	thrown
understand	سمجھنا	understood	understood
undertake	ذمہ داری لینا	undertook	undertaken
upset	پریشان کرنا	upset	upset
wake	جاگنا، جگانا	woke	woken
wear	پہننا	wore	worn
weave	بننا	wove	woven
wed	شادی کرنا	wedded	wedded
weep	رونا	wept	wept
wet	گیلا کرنا	wet	wetted
win	جیتنا	won	won
wind	چابی دینا	wound	wound
withdraw	پیچھے کرنا	withdrew	withdrawn
write	لکھنا	wrote	written
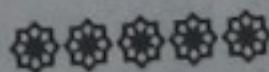
INTRODUCTION

ACTIVE VOICE & PASSIVE VOICE

انگریزی زبان میں Voice کے لغوی معنی "آواز" کے ہیں۔ لیکن انگلش گرامر میں Voice کا مطلب "انداز بیان" یا "طرز بیان" ہے۔

ہم بات چیت دو طرح سے کر سکتے ہیں۔

(i) فاعل (doer) کو اہمیت دیتے ہوئے جیسے

عاطف سبق یاد کرتا ہے۔ Atif learns lesson.

(ii) مفعول (receiver) پر زور دیتے ہوئے جیسے

سبق عاطف کے ذریعہ یاد کیا گیا۔ Lesson is learnt by Atif.

پہلی قسم کے جملے Active Voice کہلاتے ہیں اور دوسری قسم کے جملے Passive Voice کہلاتے ہیں۔ بات چیت کرتے وقت کہنے والے کو اپنے مطلب کے مطابق Voice کا انتخاب کرنا چاہئے۔

Active voice اور Passive voice کو سیکھنے کے لئے سب سے پہلے آپ کو فعل کی پہچان کرنا ضروری ہے۔

فعل کی دو اقسام ہیں۔

-1 فعل لازم (Intransitive Verb)

-2 فعل متعدی (Transitive Verb)

1. Intransitive Verb: فعل لازم:

ایسا فعل جس کو مفعول کی ضرورت نہ ہو اور مفعول کے بغیر ہی اس کا مکمل مفہوم سمجھ میں آجاتا ہو۔ مثلاً:

He sleeps.	وہ سوتا ہے۔
Atif laughs.	عاطف ہنستا ہے۔
The sun rises.	سورج نکلتا ہے۔

اگر کسی جملے میں ہمیں یہ معلوم نہ ہو کہ کام کرنے والا کون ہے اور وہ کس نے کیا ہے یا کون کرتا ہے یا کون کرے گا یعنی اس میں مفعول (جس پر کام واقع ہو) کو اہمیت دی جائے تو ایسے جملوں کو ہم فعل مجہول (Passive Voice) کہتے ہیں۔ مثلاً:

He reads a book.	وہ کتاب پڑھتا ہے۔
Atif will go to college.	عاطف کالج جائے گا۔
He is invited.	اُس کو دعوت دی جاتی ہے۔
He will be punished.	اُس کو سزا دی جائے گی۔

درج بالا پہلے دو جملے Active Voice کے ہیں کیونکہ ہمیں پتا ہے کہ کام کرنے والا کون ہے۔ پہلے "وہ" کتاب پڑھتا ہے، دوسرے میں Atif کالج گیا۔

درج بالا جملوں میں آخری دو جملے Passive Voice کے ہیں کیونکہ ہمیں پتا نہیں کہ کام کرنے والا کون ہے۔ تیسرے جملے میں "اُس" کو دعوت دی جاتی ہے لیکن معلوم نہیں کون دیتا ہے۔ چوتھے میں "اُس" کو سزا دی جائے گی لیکن یہ معلوم نہیں کہ سزا کون دے گا۔

Examples: مثالیں:

I was delighted.	میں خوش ہو گیا۔
He was born in Lahore.	وہ لاہور میں پیدا ہوا۔
My home is situated on the Mall.	میرا گھر مال روڈ پر واقع ہے۔
My shoes are made of leather.	میرے جوتے چمڑے کے بنے ہوئے ہیں۔

درج بالا جملے فعل معروف کے لگتے ہیں لیکن دراصل وہ فعل مجہول کے ہی ہیں کیونکہ ان میں ہمیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ doer یعنی کام کرنے والا (فاعل) کون ہے۔

Active voice اور Passive voice جملوں کی پہچان

Active voice اور Passive voice جملوں کو بنانے اور پہچاننے کے لیے

مندرجہ ذیل اصولوں کو ہمیشہ مدنظر رکھے۔

1: ایسا جملہ جس کا Object نہ ہو اس کا Passive Voice نہیں بن سکتا اور ایسا جملہ جس کا Subject نہ ہو اس کا Active Voice نہیں بن سکتا۔

2: Active Voice جملوں کو Passive Voice میں بدلتے ہوئے Subject ، Object کی جگہ لے لیتا ہے۔

3: Passive Voice جملوں میں ہمیشہ 3rd Form of Verb استعمال کرتے ہیں۔

4: Passive Voice جملوں میں IIIrd Person Singular کے لئے is، I کے لئے am اور باقی کے لیے are استعمال کیا جاتا ہے۔

5: Active Voice جملوں میں جملہ Subject سے شروع ہوتا ہے جبکہ Passive Voice جملوں میں جملہ Object سے شروع کرتے ہیں۔

6: ضروری نہیں کہ اگر ایک جملے میں Subject اور Object دونوں ہوں تو پھر بھی انکا لازماً Passive Voice جملہ بن سکے مثلاً حرکاتی فعل یعنی Verb of Movement کا Passive Voice جملہ نہیں بنتا۔

7: ویسے تو تمام بارہ کے بارہ Tenses کے Passive Voice ممکن ہیں لیکن عام طور پر نو Tenses کے فعل مجہول بنائے جاتے ہیں۔ یعنی Perfect Continuous کے Passive Voice نہیں بنائے جاتے۔

8: اگر doer کا ذکر کرنا ہو تو by لگا کر جملے کے آخر میں لکھ سکتے ہیں۔

9: اگر doer (فاعل) Pronoun ہو تو اس کی مفعولی حالت استعمال کرتے ہیں۔

10: ایک Subject کے ساتھ دو Objects مندرجہ ذیل Verbs کے ساتھ آتے ہیں۔ Give, Take, Bring, Fetch وغیرہ۔

He beats you.	You are beaten by him.
He gives me a gun.	A gun is given to me by him.

He gives a gun to me.	I am given a gun by him.

اگر Preposition (for) Active Voice میں موجود ہو تو Passive Voice میں نہیں ہوتی اور اگر Active Voice میں موجود نہ ہو تو Passive Voice میں ہوتی ہے۔

بعض اوقات Subject کے ساتھ Object استعمال ہوتے ہیں جس میں سے ایک Direct Object کہلاتا ہے اور دوسرا Indirect Object۔ ایسی صورت میں جملہ Active Voice اور Passive Voice دونوں صورتوں میں دو طریقوں سے لکھا جا سکتا ہے۔

(i) ہم Direct Object کو پہلے دیکھیں۔

(ii) Indirect Object کو پہلے لکھیں۔

اگر Direct Object پہلے لکھیں گے تو پھر Indirect Object کے ساتھ لازماً Preposition (to یا for) استعمال ہوگا۔ اور اگر Indirect Object کو پہلے لکھیں تو پھر کوئی Preposition استعمال نہیں ہوگی۔ مثلاً

Atif gave me a pen.

اس مثال میں me بالواسطہ یعنی Indirect object ہے جبکہ a pen بلاواسطہ Direct object ہے۔

Tenses

PRESENT INDEFINITE TENSE

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو فقروں کے آخر میں "تا ہے" "تی ہے" "تے ہیں" وغیرہ آتے ہیں۔ جبکہ انگریزی فقروں میں فاعل کے بعد فعل کی پہلی فارم ہوتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

فاعل کے بعد ہر فعل (Verb) کی پہلی فارم استعمال ہوتی ہے۔ لیکن اگر صیغہ واحد غائب (Third person singular) یعنی He, She, It یا کوئی واحد ناؤن (Singular noun) ہو تو s یا es کا اضافہ کرتے ہیں۔ وہ Verbs جو x, sh, ch, ss یا o پر ختم ہوں ان کے آگے es کا اضافہ کریں ورنہ صرف s کا اضافہ کریں۔

Syntax:

S + V(i) or V(i)s/es + O

Examples:

The sun sets in the west.	سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے۔
Water keeps its level.	پانی اپنی سطح ہموار رکھتا ہے۔
Two and two make four.	دو اور دو چار ہوتے ہیں۔
I like mangoes.	میں آم پسند کرتا ہوں۔
The dogs bark.	کتے بھونکتے ہیں۔
A man enters the room.	آدمی کمرے میں داخل ہوتا ہے۔
He pushes the table.	وہ میز دھکیلتا ہے۔

She makes tea.	وہ چائے بناتی ہے۔
He invites me.	وہ مجھے دعوت دیتا ہے۔
Mother prepares food.	امی کھانا بناتی ہیں۔
The baby drinks milk.	بچہ دودھ پیتا ہے۔
Mr. Atif teaches us.	مسٹر عاطف ہمیں پڑھاتے ہیں۔
I write an essay.	میں مضمون لکھتا ہوں۔
They learn their lessons.	وہ اپنا سبق یاد کرتے ہیں۔
Atif writes a letter.	عاطف خط لکھتا ہے۔
I love you.	میں آپ سے پیار کرتا ہوں۔
He likes rice.	وہ چاول پسند کرتا ہے۔
She wants sugar.	اسے چینی چاہیے۔

Syntax: **منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:**

S + do / does not +V(i) + O.

Do / Does + S + V(i) + O?

اگر فاعل کے بعد do not اور پھر فعل کی پہلی فارم استعمال کریں تو فقرہ منفی بن جاتا ہے۔
لیکن اگر دیئے گئے فقرے کی پہلی فارم کے ساتھ s یا es کا اضافہ بھی ہو تو do not کی بجائے does not استعمال کریں۔ اور اصل فعل کے ساتھ s یا es ختم کردیں۔

اگر do یا does فقرے کے شروع میں لگادیں تو فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔ منفی سوالیہ فقرے کے لئے فقرے کے شروع میں do یا does پھر فاعل پھر not اور پھر اصل فعل کی پہلی فارم استعمال کریں۔

بعض اوقات ہم do not کی بجائے don't اور does not کی بجائے doesn't لکھتے ہیں۔

مندرجہ ذیل مثال میں [illegible] کیسے بنا سکتے ہیں۔

He sells milk.	وہ دودھ بیچتا ہے۔
He does not sell milk.	وہ دودھ نہیں بیچتا ہے۔
Does he sell milk?	کیا وہ دودھ بیچتا ہے؟
Does he not sell milk?	کیا وہ دودھ نہیں بیچتا ہے؟
When he sells milk.	جب وہ دودھ بیچتا ہے۔
When he does not sell milk.	جب وہ دودھ نہیں بیچتا ہے۔
When does he sell milk?	وہ کب دودھ بیچتا ہے؟
When does he not sell milk?	وہ کب دودھ نہیں بیچتا ہے؟
Why does he sell milk?	وہ کیوں دودھ بیچتا ہے؟
Why does he not sell milk?	وہ کیوں دودھ نہیں بیچتا ہے؟
Where does he sell milk?	وہ کہاں دودھ بیچتا ہے؟
Where does he not sell milk?	وہ کہاں دودھ نہیں بیچتا ہے؟
How does he sell milk?	وہ کیسے دودھ بیچتا ہے؟
How does he not sell milk?	وہ کیسے دودھ نہیں بیچتا ہے؟
Which milk does he sell?	وہ کونسا دودھ بیچتا ہے؟
Which milk does he not sell?	وہ کونسا دودھ نہیں بیچتا ہے؟

اب اسی طرح دوبارہ ایک ایک جملے سے کئی کئی جملے بنانے کی مشق کریں۔

Exercise

Change the following into Negative and interrogative:

1. He recites Holy Quran daily.
2. We work in this building.
3. They eat apple.
4. Atif lives in this house.

5. The sun sets at 6 o'clock.
6. He goes to school on foot.
7. I read the novel.
8. He drinks cold drink.
9. They like bananas.
10. Atif takes tea.
11. They fly kites.
12. We travel first class.
13. It rains here.
14. We play at the cards.
15. She tells a lie.
16. Hens lay eggs.
17. We go to office by bus.
18. Atif runs very fast.
19. They speak truth.
20. Huma works all the day.

6. Translate into English:

1- وہ محنت کرتا ہے۔
2- وہ میرا انتظار کرتا ہے۔
3- وہ پیدل کالج جاتے ہیں۔
4- ہم جھوٹ نہیں بولتے۔
5- میں چائے نہیں بناتی۔
6- کیا ہما سبق پڑھتی ہے؟
7- کیا وہ گاڑی نہیں چلاتی؟
8- وہ خط لکھتا ہے۔
9- کراچی ہر روز بارش نہیں ہوتی۔
10- وہ سچ بولتی ہیں۔
11- کیا وہ روز سکول جاتی ہے؟

12- وہ اپنا کام نہیں کرتی۔

13- ہم یہ سوال حل نہیں کرتے۔

14- وہ کرکٹ نہیں کھیلتا۔

15- کیا وہ تیراکی کرتے ہیں؟

16- وہ دیر سے آتا ہے۔

17- ہم بڑوں کی عزت کرتے ہیں۔

18- میں اپنا فرض ایمانداری سے ادا کرتا ہوں۔

19- وہ ہر روز شکایت کرتا ہے۔

20- کیا تم اس کے ساتھ رہتے ہو؟

Passive Voice

بنانے کا طریقہ:

1- فاعل (subject) کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم سے پہلے صیغوں کے مطابق are, am, is استعمال ہوتا ہے۔

2- نفی کے فقروں میں are, am, is کے بعد not لگائیں اس کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم استعمال کریں۔

3- سوالیہ فقروں میں are, am, is کو فاعل (Subject) سے پہلے لگائیں اور آخر میں سوالیہ نشان لگائیں۔

Syntax:

S + is/ are/ am + V (iii) + O.

S + is/ are/ am + not+ V (iii) + O.

Is/ Are/ Am + S + V (iii) + O?

درج بالا فارمولے میں S یعنی فاعل (Subject) سے مراد وہ لفظ ہے جس پر کام واقع ہوا ہے کیونکہ Passive Voice میں Active Voice کے Object کو فاعل (Subject) بنا کر استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر کبھی Active Voice میں دو مفعول ہوں یعنی ایک ... اور دوسرا بے جان تو آپ جاندار کو Passive Voice کا فاعل (Subject) بنائیں۔

Passive Voice کا کوئی بھی جملہ ہو اس میں اصل فعل کی تیسری فارم استعمال ہوتی ہے۔ Tense بدلتے وقت ہم تیسری فارم کو نہیں چھیڑتے بلکہ صرف امدادی فعل کو بدلتے ہیں۔

فاعل کے بعد am/ are/ is کے بعد اگر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Present Indefinite کا Passive Voice جملہ ہے۔

Examples:

Active: She loves me.
Passive: I am loved by her.
Active: He eats mangoes.
Passive: Mangoes are eaten by him.
Active: He gives me a pen.
Passive: A pen is given to me by him.
Active: She gives me a ball.
Passive: A ball is given to me by her.
Active: She teaches me.
Passive: I am taught by her.
Active: She advises me.
Passive: I am advised by her.
Active: Zubair rebukes me.
Passive: I am rebuked by Zubair.
Active: Atif likes Usman.
Passive: Usman is liked by Atif.
Active: She gives me a ruler.
Passive: A ruler is given to me by her.
Active: Atif gives me a blade.
Passive: A blade is given to me by Atif.
Active: Bilal teaches me English.
Passive: I am taught English by Bilal.
Active: Mother orders me.

Passive:	I am ordered by mother.
Active:	Atif gives us sweets.
Passive:	We are given sweets by Atif.
Active:	Huma gives them bread.
Passive:	They are given bread by Huma.
Active:	He gives Adeen a tip.
Passive:	Adeen is given a tip by him.
Active:	Sohail brings me a car.
Passive:	I am brought a car by Sohail.
Active:	She gives me a bicycle.
Passive:	I am given a bicycle by her.
Active:	She brings me a gift.
Passive:	I am brought a gift by her.
Active:	He brings me a ball.
Passive:	I am brought a ball by him.
Active:	He gives me a gun.
Passive:	I am given a gun by him.
Active:	He brings me a cup.
Passive:	I am brought a cup by him.
Active:	Atif brings me a copy.
Passive:	I am brought a copy by Atif.
Active:	Asif gives me a pen.
Passive:	I am given a pen by Asif.
Active:	Adeen brings a cup of coffee.
Passive:	A cup of coffee is brought by Adeen.
Active:	She gives Atif a hankerchief.
Passive:	Atif is given a handkerchief by her.
Active:	People often offer coffee for breakfast.
Passive:	Coffee is often offered for breakfast.

Exercise

Change into Passive Voice.

1. We help their father.
2. She reads a novel.
3. They sell cars.
4. We worry too much about him.
5. You cook your own meals.
6. He brushes his hair every day.
7. They pay the bill.
8. I know the answer.
9. Atif loves Amjad.
10. The gardener grow flowers.
11. You remember the address.
12. He plays chess very well.
13. She teaches English.
14. Atif Kashif plays cards.
15. He buys books every day.
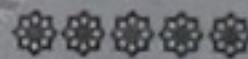
PAST INDEFINITE TENSE

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو فقروں کے آخر میں ا، یا، گیا، کھایا، کیا، دیا یا تھا، گیا تھا، کھایا تھا، کیا تھا، دیا تھا وغیرہ آتا ہے۔

انگریزی فقروں کے آخر میں فاعل کے بعد فعل کی دوسری فارم ہوتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

کوئی بھی فاعل ہو اس کے بعد فعل کی دوسری فارم استعمال کرتے ہیں۔

Syntax:

S + V(ii) + O.

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

S + did not + V(i) + O.

Did + S + V(i) + O?

فاعل کے بعد did not لگا کر فعل کی پہلی فارم استعمال کرنے سے فقرہ منفی بن جاتا ہے۔
اگر Did کو فقرے کے شروع میں لگا کر پھر فاعل اور فعل کی پہلی فارم لگائیں تو فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔
یاد رکھیں نفی اور سوالیہ فقرے میں ہمیشہ فعل کی پہلی فارم استعمال ہوتا ہے کیونکہ did بذاتِ خود do کی دوسری فارم ہے۔ منفی سوالیہ فقرے کے لیے فقرے کے شروع میں Did اور پھر فاعل، پھر not اور پھر فعل کی پہلی فارم استعمال کریں۔

یہ Tense ایسے کاموں کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو زمانہ ماضی میں تنہا واقع ہوئے ہوں۔ مثلاً:

She told me.	اس نے مجھے بتایا۔
They got late.	انھیں دیر ہو گئی تھی۔
We invited everybody.	ہم نے سب کو دعوت دی۔

یہ Tense اس کام کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے جس کے واقع ہونے کا زمانہ اب گزر گیا ہو مثلاً:

She worked in that office for three years.	اس نے اس دفتر میں تین سال کام کیا۔
She lived in Karachi for a long time.	وہ کافی عرصہ کراچی میں رہی۔
I studied in that school for five years.	میں نے پانچ سال اس سکول میں پڑھا۔

یہ Tense ماضی کی کسی عادت کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

She always came late.	وہ ہمیشہ دیر سے آتی۔
Atif never told a lie.	عاطف نے کبھی جھوٹ نہیں بولا۔
Zubair always helped me.	زبیر نے ہمیشہ میری مدد کی۔

مندرجہ ذیل مثال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

He washed the car.	اُس نے گاڑی دھوئی۔
He did not wash the car.	اُنے گاڑی نہیں دھوئی۔
Did he wash the car?	کیا اُس نے گاڑی دھوئی؟
Did he not wash the car?	کیا اُس نے گاڑی نہیں دھوئی؟
When he washed the car.	جب اُس نے گاڑی دھوئی۔
When he did not wash the car.	جب اُس نے گاڑی نہیں دھوئی۔
When did he wash the car?	اُس نے کب گاڑی دھوئی؟
When did he not wash the car?	اُس نے کب گاڑی نہیں دھوئی؟
Why did he wash the car?	اُس نے کیوں گاڑی دھوئی؟
Why did he not wash the car?	اُس نے کیوں گاڑی نہیں دھوئی؟
Where did he wash the car?	اُس نے کہاں گاڑی دھوئی؟
Where did he not wash the car?	اُس نے کہاں گاڑی نہیں دھوئی؟
How did he wash the car?	اُس نے کیسے گاڑی دھوئی؟
How did he not wash the car?	اُس نے کیسے گاڑی نہیں دھوئی؟

What car did he wash?	اُس نے کونسی گاڑی دھوئی؟
What car did he not wash?	اُس نے کونسی گاڑی نہیں دھوئی؟
What day did he wash the car?	اُس نے کس دن گاڑی دھوئی؟
What day did he not wash the car?	اُس نے کس دن گاڑی نہیں دھوئی؟
Who washed the car?	کس نے گاڑی دھوئی؟
Who did not wash the car?	کس نے گاڑی نہیں دھوئی؟
What did he wash?	اُس نے کیا دھویا؟
What did he not wash?	اُس نے کیا نہیں دھویا؟

Exercise

Change into Past Indefinite Tense.

1. He recites the Holy Quran daily.
2. We work in this building.
3. They eat apple.
4. Atif lives in this house.
5. The sun sets at 6 o'clock.
6. He goes to school on foot.
7. I read the novel.
8. He drinks cold drink.
9. They like bananas.
10. Atif takes tea.
11. They fly kites.
12. We travel first class.
13. It rains here.
14. We play cards.
15. She tells a lie.

16. Hens lay eggs.
17. We go to office by bus.
18. Atif runs very fast.
19. She helps the poor.
20. Bashir goes to work.

Change into negative and interrogative:

1. He saw your brother.
2. I spent Rs 50
3. He forgave her.
4. He broke his arm.
5. They flew to Karachi.
6. I heard a noise.
7. They slept till 10.00.
8. Atif drew a map.
9. He found my watch.
10. I wrote a letter to my father.

Translate into English:

1- اُس نے آج سبق نہیں پڑھا۔
2- میں نے کپڑے استری کیے۔
3- ہم نے اس کی بات نہ مانی۔
4- کیا اس نے سوال حل کیے؟
5- عاطف نے سیب کھائے۔
6- وہ کراچی نہیں گئے۔
7- کیا عاطف نے لیمپ جلایا؟
8- کیا میں نے تمہارا انتظار نہیں کیا؟
9- اکرم سکول گیا۔
10- میں نے بس میں سفر کیا۔
11- اُس نے اپنے دوست کو خط نہیں لکھا۔

-12 امجد نے دو بجے گھنٹی بجائی۔
-13 ہما نے کمرے کو صاف کیا۔
-14 میں نے جھوٹ نہیں بولا۔
-15 کیا اُس نے ورزش نہیں کی؟
-16 وہ یہاں کیوں آیا؟
-17 آپ کالج کیسے گئے؟
-18 امی نے مجھے اطلاع نہیں کی۔
-19 لوگوں نے شکایت کی۔
-20 حکومت نے غریب لوگوں کی مدد کی۔

Passive Voice

بنانے کا طریقہ:

-1 فاعل (subject) کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم سے پہلے صیغوں کے مطابق was/were استعمال ہوتا ہے۔

-2 نفی کے فقروں میں was/were کے بعد not لگائیں اس کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم استعمال کریں۔

-3 سوالیہ فقروں میں was/were کو فاعل (Subject) سے پہلے لگائیں اور آخر میں سوالیہ نشان لگائیں۔

Syntax:

S + was/ were + V (iii) + O.

S + was/ were + not + V (iii) + O.

Was/ Were + S + V (iii) + O?

مثلاً:

The car was washed.	کار دھوئی گئی۔
The books were bought.	کتابیں خریدی گئیں۔

Work was finished.	کام ختم کیا گیا۔
The flowers were plucked.	پھول توڑے گئے۔
He was helped.	اس کی مدد کی گئی۔
Mother was waited for.	امی کا انتظار کیا گیا۔
He was punished.	اسے سزا دی گئی۔
The clothes were washed.	کپڑے دھوئے گئے۔
He was told.	اسے بتایا گیا۔
Truth was spoken.	سچ بولا گیا۔

Examples:

Active: She loved me.
Passive: I was loved by her.
Active: He ate mangoes.
Passive:. Mangoes were eaten by him.
Active:. He gave me a pen.
Passive: A pen was given to me by him.
Active: She gave me a ball.
Passive: A ball was given to me by her.
Active: She taught me.
Passive: I was taught by her.
Active: She advised me.
Passive: I was advised by her.
Active: Zubair rebuked me.
Passive: I was rebuked by Zubair.
Active: Atif liked Usman.
Passive: Usman was liked by Atif.
Active: She gave me a ruler.
Passive: A ruler was given to me by her.

Active: Atif gave me a blade.
Passive: A blade was given to me by Atif.
Active: Bilal taught me English.
Passive: I was taught English by Bilal.
Active: Mother ordered me.
Passive: I was ordered by mother.
Active: Atif gave us sweets.
Passive: We were given sweets by Atif.
Active: Huma gave them bread.
Passive: They were given bread by Huma.
Active: He gave Adeen a tip.
Passive: Adeen was given a tip by him.
Active: Sohail brought me a car.
Passive: I was brought a car by Sohail.
Active: She gave me a bicycle.
Passive: I was given a bicycle by her.
Active: She brought me a gift.
Passive: I was brought a gift by her.
Active: He brought me a ball.
Passive: I was brought a ball by him.
Active: He gave me a gun.
Passive: I was given a gun by him.
Active: He brought me a cup.
Passive: I was brought a cup by him.
Active: Atif brought me a copy.
Passive: I was brought acopy by Atif.
Active: Asif gave me a pen.
Passive: I was given a pen by Asif.
Active: Adeen brought a cup of coffee.
Passive: A cup of coffee was brought by Adeen.
Active: She gave Atif a hankerchief.

Passive: Atif was given a handkerchief by her.
Active: Nobody opened the door.
Passive: The door was opened by nobody.
Active: People often offered coffee for breakfast.
Passive: Coffee was often offered for breakfast by people.

Exercise

Change the following into Passive Voice

1. I helped the widow.
2. He bought a book.
3. Atif broke the chair.
4. They watched the film.
5. She told her lesson.
6. I gave her a letter.
7. I offered my prayers.
8. Adeen took exercise.
9. He pulled the chain.
10. Atif stole her ornaments.
11. He turned on the T.V.
12. They sold their house.
13. She made a phone call.
14. Then informed me.
15. He invited us to the party.

FUTURE INDEFINITE TENSE

Active Voice

فقروں کی پہچان:

ان میں اردو فقروں کے آخر میں گا، گی، گے وغیرہ آتا ہے۔ جبکہ انگریزی کے فقروں میں

فاعل (Subject) کے بعد shall/will کے بعد فعل کی پہلی فارم ہوتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

فاعل کے بعد shall یا will اور پھر فعل کی پہلی فارم استعمال ہوتی ہے۔ I اور We کے بعد shall اور باقی تمام فاعلوں کے ساتھ will استعمال ہوتا ہے۔ لیکن آجکل تمام فاعلوں ساتھ will ہی استعمال ہوتا ہے۔

Syntax:

S + will/shall + V(i) + O.

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

S + will/shall + not + V(i) + O.

Will/Shall + S + not + V(i) + O?

فقرے میں دیئے گئے shall یا will کے فوراً بعد not لگا دیں تو فقرہ منفی بن جاتا ہے اور اگر Will یا Shall کو فقرے کے شروع میں لگا دیں تو فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔ منفی سوالیہ فقرے کے لئے Shall یا Will کے بعد فاعل اور not اور پھر اصل فعل استعمال کریں۔

بعض اوقات ہم will not کی بجائے won't اور shall not کی بجائے shan't استعمال کرتے ہیں۔ مزید I shall کی جگہ I'll، We shall کی بجائے We'll، You will کی جگہ You'll، He will کی جگہ He'll، She will کی جگہ She'll، It will کی جگہ It'll اور They will کی جگہ They'll لکھتے ہیں۔

یہ Tense ایسے کاموں کے لئے استعمال ہوتا ہے جو زمانہ مستقبل میں ہونے ہوں یا کرنے ہوں لیکن کام کا کرنا یا ہونا یقینی نہیں ہوتا۔ مثلاً:

He will go to market.	وہ مارکیٹ جائے گا۔
She will come here.	وہ یہاں آئے گی۔
We shall play together.	وہ اکٹھے کھیلیں گے۔

مفروضے اور شک کے اظہار کے لئے بھی یہ Tense استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

Perhaps she'll come.	شاید وہ آئے گی۔

She probably won't know.	اسے غالباً معلوم نہیں ہوگا۔
Where will she be now?	وہ اس وقت کہاں ہوگی؟

چند مزید مثالیں:

He will read the newspaper.	وہ اخبار پڑھے گا۔
She will write a letter.	وہ ایک خط لکھے گی۔
She will help me.	وہ میری مدد کرے گی۔
We will speak truth.	ہم سچ بولیں گے۔
She will take medicine.	وہ دوا پیئے گی۔
You will not buy fruits.	تم پھل نہیں خریدو گے۔
We shall serve the country.	ہم ملک کی خدمت کریں گے۔
They will not take examination.	وہ امتحان نہیں دیں گے۔
Farmers will plough the fields.	کسان کھیتوں میں ہل چلائیں گے۔
Teacher will advise us.	استاد ہمیں نصیحت کرے گا۔

مندرجہ ذیل مثال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

Atif will take tea.	عاطف چائے پیئے گا۔
Atif will not take tea.	عاطف چائے نہیں پیئے گا۔
Will Atif take tea?	کیا عاطف چائے پیئے گا؟
Will Atif not take tea?	کیا عاطف چائے نہیں پیئے گا؟
When will Atif take tea?	عاطف کب چائے پیئے گا؟

When will Atif take tea?	عاطف کب چائے نہیں پیئے گا؟
Why will Atif take tea?	عاطف کیوں چائے پیئے گا؟
Why will Atif not take tea?	عاطف کیوں چائے نہیں پیئے گا؟
Where will Atif take tea?	عاطف کہاں چائے پیئے گا؟
Where will Atif not take tea?	عاطف کہاں چائے نہیں پیئے گا؟
How will Atif take tea?	عاطف کیسے چائے پیئے گا؟
How will Atif not take tea?	عاطف کیسے چائے نہیں پیئے گا؟
Which tea will Atif take?	عاطف کونسی چائے پیئے گا؟
Which tea will Atif not take?	عاطف کونسی چائے نہیں پیئے گا؟
What day will Atif take tea?	عاطف کس دن چائے پیئے گا؟
What day will Atif not take tea?	عاطف کس دن چائے نہیں پیئے گا؟
Who will take tea?	کون چائے پیئے گا؟
Who will not take tea?	کون چائے نہیں پیئے گا؟
What will Atif take?	عاطف کیا پیئے گا؟
What will Atif not take?	عاطف کیا نہیں پیئے گا؟

Exercise

Change into Future Indefinite Tense.

1. He recites the Holy Quran daily.
2. We work in this building.
3. They eat apple.
4. Atif lives in this house.
5. The sun sets at 6 o'clock.
6. He goes to school on foot.

7. I read the novel.
8. He drinks cold drink.
9. They like bananas.
10. Atif takes tea.
11. They fly kites.
12. We travel first class.
13. It rains here.
14. We play at the cards.
15. She tells a lie.
16. Hens lay eggs.
17. We go to office by bus.
18. Atif runs very fast.
19. She gets up early.
20. They came here on foot.

Change into negative and interrogative:

1. I shall go to office.
2. We shall help them.
3. They will play with their friends.
4. The dog will eat meat.
5. She will open the door.
6. I shall have a cup of tea.
7. Atif will study.
8. They will speak the truth.
9. The crow will fly in search of water.
10. He will be ten next year.

Translate into English:

1- وہ اب محنت کرے گی۔
2- تم اپنے بھائی کی مدد نہیں کرو گی۔
3- وہ ریڈیو سنے گا۔
4- وہ کھانا نہیں کھائیں گے۔

5- عاطف چائے پیے گا۔

6- وہ دانت صاف کرے گا۔

7- وہ تمہارا انتظار کرے گی۔

8- ہم دفتر نہیں جائیں گے۔

9- وہ سوال حل نہیں کرے گی۔

10- ہما کپڑے استری نہیں کرے گی۔

11- کیا آپ اپنے ابو کو خط لکھو گے؟

12- کیا عاطف سچ نہیں بولے گا؟

13- شازیہ کپڑے نہیں سیئے گی۔

14- میں بس کا انتظار کروں گی۔

15- وہ ٹی وی دیکھیں گی۔

16- مہمان دیر سے آئیں گے۔

17- لوگ احتجاج کریں گے۔

18- وہ میرا ساتھ دے گا۔

19- کیا تم اکیلے مارکیٹ جاؤ گے؟

20- وہ کہاں ٹھہرے گا؟

Passive Voice

بنانے کا طریقہ:

1- فاعل کے بعد shall/will اور be اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Future Indefinite کا Passive Voice بنے گا۔

2- نفی کے فقروں میں shall/will کے بعد not لگائیں اس کے be اور اُس کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم استعمال کریں۔

3- سوالیہ فقروں میں shall/will کو فاعل (Subject) سے پہلے لگائیں اور آخر میں سوالیہ نشان لگائیں۔

Syntax:

S + shall/will + be + V (iii) + O.

S + shall/will + not + be + V (iii) + O.

Shall/Will + S + be + V (iii) + O?

مثلاً

The newspaper will be read.	اخبار پڑھا جائے گا۔
A letter will be written.	ایک خط لکھا جائے گا۔
I will be helped.	میری مدد کی جائیگی۔
Truth will be spoken.	سچ بولا جائے گا۔
Medicine will be taken.	دوائی جائیگی۔
Fruits will not be bought.	پھل نہیں خریدے جائینگے۔
The country will be served.	ملک کی خدمت کی جائے گی۔
Examination will not be taken.	امتحان نہیں دیا جائیگا۔

Examples:

Active: She will love me.
Passive: I shall be loved by her.
Active: He will eat mangoes.
Passive: Mangoes will be eaten by him.
Active: He will give me a pen.
Passive: A pen will be given to me by him.
Active: She will give me a ball.
Passive: A ball will be given to me by her.
Active: She will teach me.
Passive: I shall be taught by her.
Active: She will advise me.
Passive: I shall be advised by her.
Active: Zubair will rebuke me.

Passive:	I shall be rebuked by Zubair.
Active:	Atif will like Usman.
Passive:	Usman will be liked by Atif.
Active:	She will give me a ruler.
Passive:	A ruler will be given to me by her.
Active:	Atif will give me a blade.
Passive:	A blade will be given to me by Atif.
Active:	Bilal will teach me English.
Passive:	I shall be taught English by Bilal.
Active:	Mother will order me.
Passive:	I shall be ordered by mother.
Active:	Atif will give us sweets.
Passive:	We shall be given sweets by Atif.
Active:	Huma will give them bread.
Passive:	They will be given bread by Huma.
Active:	He will give Adeen a tip.
Passive:	Adeen will be given a tip by him.
Active:	Sohail will bring me a car.
Passive:	I shall be be brought a car by Sohail.
Active:	She will give me a bicycle.
Passive:	I shall be given a bicycle by her.
Active:	She will bring me a gift.
Passive:	I shall be brought a gift by her.
Active:	He will bring me a ball.
Passive:	I shall be brought a ball by him.
Active:	He will give me a gun.
Passive:	I shall be given a gun by him.
Active:	He will bring me a cup.
Passive:	I will be brought a cup by him.
Active:	Atif will bring me a copy.
Passive:	I will be brought acopy by Atif.

Active: Asif will give me a pen.
Passive: I shall be given a pen by Asif.
Active: Atif will bring a cup of coffee.
Passive: A cup of coffee will be brought by Atif.

Exercise

Change into Passive Voice:

1. They will hire a taxi.
2. We shall learn our lesson.
3. She will get a prize.
4. They will invite you.
5. Adeen will post this card in the morning.
6. My mother will say prayers.
7. She will play a double game.
8. She will see me at 6 o'clock.
9. We shall forgive you.
10. He will switch on the light.
11. People will raise slogous.
12. He will wash the car.
13. She will make tea.
14. They will take food.
15. Alam will write a letter.

PRESENT CONTINUOUS TENSE

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو فقروں کے آخر میں رہا ہے، رہے ہیں، رہا ہوں، رہی ہے وغیرہ آتا ہے۔ جبکہ انگریزی کے فقروں میں فاعل (subject) کے بعد is/are/am اور پھر فعل (verb) کی ing فارم

استعمال ہوتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

فاعل (subject) کے مطابق is/are/am کے بعد فعل (verb) کی پہلی فارم کے ساتھ ing کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اگر کسی فعل (verb) کے آخر میں e آئے تو e کو ہٹا کر ing لگائیں۔

Syntax:

S + is/are/am + V(i)ing + O.

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

S + is/are/am + not + V(i)ing + O.

Is/Are/Am + S + V(i)ing + O?

اگر فقرے میں is/are/am کے فوراً بعد not لگا دیں تو فقرہ نفی کا بن جاتا ہے۔

اگر is/are/am کو فقرے کے شروع میں لگا دیں تو فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔

منفی سوالیہ فقرے کے لئے is/are/am کے بعد فاعل اور پھر not اور پھر اصل فعل استعمال کریں۔

بعض اوقات is not کی بجائے isn't، are not کی بجائے aren't اور am not کی بجائے ain't لکھتے ہیں۔

He is doing his work.	وہ اپنا کام کر رہا ہے۔
He is washing the dishes.	وہ برتن دھو رہا ہے۔
She is inviting me.	وہ مجھے دعوت دے رہی ہے۔
I am learning the lesson.	میں سبق یاد کر رہی ہوں۔
She is telling a lie.	وہ جھوٹ بول رہی ہے۔
They are taking the examination.	وہ امتحان دے رہے ہیں۔

Atif is cleaning the teeth.	عاطف دانت صاف کر رہا ہے۔
We are eating apples.	ہم سیب کھا رہے ہیں۔
Are we taking tea?	کیا ہم چائے پی رہے ہیں؟

مندرجہ ذیل مثال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

The students are going to school.	طلباء سکول جا رہے ہیں۔
The students are not going to school.	طلباء سکول نہیں جا رہے ہیں۔
Are the students going to school?	کیا طلباء سکول جا رہے ہیں؟
Are the students not going to school?	کیا طلباء سکول نہیں جا رہے ہیں؟
When are the students going to school?	طلباء کب سکول جا رہے ہیں؟
When are the students not going to school?	طلباء کب سکول نہیں جا رہے ہیں؟
Why are the students going to school?	طلباء کیوں سکول جا رہے ہیں؟
Why are the students not going to school?	طلباء سکول کیوں نہیں جا رہے ہیں؟
Where are the students going?	طلباء کہاں جا رہے ہیں؟

Where are the students not going?	طلباء کہاں نہیں جا رہے ہیں؟
Which school are the students going?	طلباء کونسے سکول جا رہے ہیں؟
Which school are the students not going?	طلباء کونسے سکول نہیں جا رہے ہیں؟
What day are the students going to school?	طلباء کس دن سکول جا رہے ہیں؟
What day are the students not going to school?	طلباء کس دن سکول نہیں جا رہے ہیں؟
Who are going to school?	کون سکول جا رہے ہیں؟
Who are not going to school?	کون سکول نہیں جا رہے ہیں؟

Exercise

Change into Present Continuous Tense.

1. He recites Holy Quran daily.
2. We work in this building.
3. They eat apple.
4. Atif lives in this house.
5. The sun sets at 6 o'clock.
6. He goes to school on foot.
7. I read the novel.
8. He drinks cold drink.
9. They like bananas.
10. Atif takes tea.
11. They fly kites.

12. We travel first class.
13. It rains here.
14. We play at the cards.
15. She tells a lie.
16. Hens lay eggs.
17. We go to office by bus.
18. Atif runs very fast.
19. She helps every one.
20. They go to market.

Change into negative and interrogative:

1. The cat is eating meat.
2. My brothers are going to Islamabad.
3. Raza is ringing the bell.
4. We are taking tea.
5. Birds are flying in the air.
6. They are watching T.V.
7. They are doing thier duty.
8. He is writing for her.
9. Dogs are barking in the street.
10. Atif is taking a bath.

Translate into English:

-1 آمنہ کھانا تیار کر رہی ہے۔
-2 ہم سبق پڑھ رہے ہیں۔
-3 وہ ہاکی نہیں کھیل رہے۔
-4 ہما کپڑے دھو رہی ہے۔
-5 وہ کھانا کھا رہے ہیں۔
-6 عاطف سکول نہیں جا رہا ہے۔
-7 کیا وہ وقت ضائع کر رہا ہے؟
-8 کیا عاطف سوال نکال رہا ہے؟

-9 کیا استاد صاحب حاضری لگا رہے ہیں؟
-10 تم آم کھا رہے ہو۔
-11 بچے شور مچا رہے ہیں۔
-12 بارش ہو رہی ہے۔
-13 لڑکے سیر کی تیاری کر رہے ہیں۔
-14 کیا وہ کتاب تلاش کر رہا ہے؟
-15 وہ اپنی بہن کو خط لکھ رہی ہے۔
-16 وہ شور نہیں کر رہا ہے۔
-17 لڑکے اخبار پڑھ رہے ہیں۔
-18 کیا وہ اکیلے جا رہی ہے؟
-19 وہ کیوں شکایت کر رہی ہے؟
-20 کیا بچے کھیل رہے ہیں؟

Passive Voice

بنانے کا طریقہ:

-1 فاعل (subject) کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم سے پہلے صیغوں کے مطابق is/are/am کے ساتھ being استعمال ہوتا ہے۔

-2 نفی کے فقروں میں is, am, are کے بعد not لگائیں اس کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم استعمال کریں۔

-3 سوالیہ فقروں میں is, am, are کو فاعل (Subject) سے پہلے لگائیں اور آخر میں سوالیہ نشان لگائیں۔

Syntax:

S + is/ are/ am + being + V (iii) + O.

S + is/ are/ am + not+ being+V (iii) + O.

Is/ Are/ Am + S + being + V (iii) + O?

مثلاً

His work is being done.	اُس کا کام کیا جا رہا ہے۔
The clothes are being washed.	کپڑے دھوئے جا رہے ہیں۔
You are being invited.	آپ کو دعوت دی جا رہی ہے۔
The lesson is being learnt.	سبق یاد کیا جا رہا ہے۔
The lie is being told.	جھوٹ بولا جا رہا ہے۔
The teeth are being cleaned.	دانت صاف کیے جا رہے ہیں۔
Is tea being taken?	کیا چائے پی جا رہی ہے؟

Examples:

Active: She is loving me.
Passive: I am being loved by her.
Active: He is eating mangoes.
Passive:. Mangoes are being eaten by him.
Active:. He is giving me a pen.
Passive: A pen is being given to me by him.
Active: She is giving me a ball.
Passive: A ball is being given to me by her.
Active: She is teaching me.
Passive: I am being taught by her.
Active: She is advising me.
Passive: I am being advised by her.
Active: Zubair is rebuking me.
Passive: I am being rebuked by Zubair.
Active: Atif is liking Usman.
Passive: Usman is being liked by Atif.
Active: She is giving me a ruler.

Passive: A ruler is being given to me by her.
Active: Atif is giving me a blade.
Passive: A blade is being given to me by Atif.
Active: Bilal is teaching me English.
Passive: I am being taught English by Bilal.
Active: Mother is ordering me.
Passive: I am being ordered by mother.
Active: Atif is giving us sweets.
Passive: We are being given sweets by Atif.
Active: Huma is giving them bread.
Passive: They are being given bread by Huma.
Active: He is giving Adeen a tip.
Passive: Adeen is being given a tip by him.
Active: Sohail is bringing me a car.
Passive: I am being brought a car by Sohail.
Active: She is giving me a bicycle.
Passive: I am being given a bicycle by her.
Active: She is bringing me a gift.
Passive: I am being brought a gift by her.
Active: He is bringing me a ball.
Passive: I am being brought a ball by him.
Active: He is giving me a gun.
Passive: I am being given a gun by him.
Active: He is bringing me a cup.
Passive: I am being brought a cup by him.
Active: Atif is bringing me a copy.
Passive: I am being brought acopy by Atif.
Active: Asif is giving me a pen.
Passive: I am being given a pen by Asif.
Active: Atif is bringing a cup of coffee.
Passive: A cup of coffee is being brought by Atif.

Active: She is giving Atif a hankerchief.
Passive: Atif is being given a handkerchief by her.

Exercise

Change into Passive Voice:

1. She is cooking food.
2. We are doing our work.
3. He is reading her book.
4. They are speaking the truth.
5. They are having tea.
6. Huma is washing her clothes.
7. She is ironing her dress.
8. He is learning this lesson by heart.
9. I am drinking milk.
10. They are riding a bike.
11. I am learning a poem.
12. She is writing a letter.
13. You are watching T.V.
14. We are making a plan.
15. They are playing hockey.
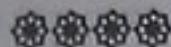
PAST CONTINUOUS TENSE:

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو فقروں کے آخر میں رہا تھا، رہے تھے، رہی تھی وغیرہ آتا ہے۔ جبکہ انگریزی کے فقروں

میں فاعل (subject) کے بعد was/were اور پھر فعل (verb) کی ing فارم استعمال ہوتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

S + was/were+ V(i)ing + O.

فاعل (subject) کے مطابق was/were کے بعد فعل (verb) کی پہلی فارم کے ساتھ ing کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

اگر کسی فعل (verb) کے آخر میں e آئے تو e کو ہٹا کر ing لگائیں۔

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

Syntax:

S + was/were + not + V(i)ing + O.

Was/Were + S + V(i)ing + O?

اگر فقرے میں was/were کے فوراً بعد not لگا دیں تو فقرہ نفی کا بن جاتا ہے۔

اگر was/were کو فقرے کے شروع میں لگا دیں تو فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔

He was doing his work.	وہ اپنا کام کر رہا تھا۔
He was washing the dishes.	وہ برتن دھو رہا تھا۔
She was inviting me.	وہ مجھے دعوت دے رہی تھی۔
I was learning the lesson.	میں سبق یاد کر رہی تھی۔
She was telling a lie.	وہ جھوٹ بول رہی تھی۔
They were taking the examination.	وہ امتحان دے رہے تھے۔
Atif was cleaning the teeth.	عاطف دانت صاف کر رہا تھا۔
We were eating apples.	ہم سیب کھا رہے تھے۔
Were we taking tea?	کیا ہم چائے پی رہے تھے؟

He was flying a kite.	وہ پتنگ اڑا رہا تھا۔
We were not doing work.	ہم کام نہیں کر رہے تھے۔
Amjad was offering the prayer.	امجد نماز ادا کر رہا تھا۔
We were reciting the Holy Quran.	ہم قرآن پاک کی تلاوت کر رہے تھے۔
They were taking exercise.	وہ ورزش کر رہے تھے۔
Huma was speaking truth.	ہما سچ بول رہی تھی۔
Saqib was taking a bath.	ثاقب غسل کر رہا تھا۔

مندرجہ ذیل مثال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

Atif was taking exercise.	عاطف ورزش کر رہا تھا۔
Atif was not taking exercise.	عاطف ورزش نہیں کر رہا تھا۔
Was Atif taking exercise?	کیا عاطف ورزش کر رہا تھا؟
Was Atif not taking exercise?	کیا عاطف ورزش نہیں کر رہا تھا؟
When was Atif taking exercise?	عاطف کب ورزش کر رہا تھا؟
When was Atif not taking exercise?	عاطف کب ورزش نہیں کر رہا تھا؟
Why was Atif taking exercise?	عاطف کیوں ورزش کر رہا تھا؟
Why was Atif not taking exercise?	عاطف کیوں ورزش نہیں کر رہا تھا؟

Where was Atif taking exercise?	عاطف کہاں ورزش کر رہا تھا؟
Where was Atif not taking exercise?	عاطف کہاں ورزش نہیں کر رہا تھا؟
How was Atif taking exercise?	عاطف کیسے ورزش کر رہا تھا؟
How was Atif not taking exercise?	عاطف کیسے ورزش نہیں کر رہا تھا؟
What exercise was Atif taking?	عاطف کونسی ورزش کر رہا تھا؟
What exercise was Atif not taking?	عاطف کونسی ورزش نہیں کر رہا تھا؟
What time was Atif taking exercise?	عاطف کس وقت ورزش کر رہا تھا؟
What time was Atif not taking exercise?	عاطف کس وقت ورزش نہیں کر رہا تھا؟
Who was taking exercise?	کون ورزش کر رہا تھا؟
Who was not taking exercise?	کون ورزش نہیں کر رہا تھا؟
What was Atif doing?	عاطف کیا کر رہا تھا؟
What was Atif not doing?	عاطف کیا نہیں کر رہا تھا؟

Exercise

Change into Past Continuous Tense.

1. He recites the Holy Quran daily.

2. We work in this building.
3. They eat apple.
4. Atif lives in this house.
5. The sun sets at 6 o'clock.
6. He goes to school on foot.
7. I read the novel.
8. He drinks cold drink.
9. They like bananas.
10. Atif takes tea.
11. They fly kites.
12. We travel first class.
13. It rains here.
14. We play at the cards.
15. She tells a lie.
16. Hens lay eggs.
17. We go to office by bus.
18. Atif runs very fast.
19. She helps everyone.
20. They go to market.

Change into negative and interrogative:

1. Crows were flying in the air.
2. We were kidding.
3. He was praying for my safe return.
4. Atif was ringing the bell.
5. Sohail was crying loudly.
6. He was posting the letter.
7. Dog was barking in the street.
8. They were going to mosque.
9. You were running after the pick- pocket.
10. Her baby was crying.

Translate into English:

1- ستارے آسمان پر چمک رہے تھے۔
2- لڑکیاں شور کر رہی تھیں۔
3- ہما سکول کا کام کر رہی تھی۔
4- وہ میری بات نہیں سن رہی تھی۔
5- سورج نکل رہا تھا۔
6- بارش کیوں نہیں ہو رہی تھی؟
7- کیا پرندے اڑ رہے تھے؟
8- وہ پتنگ کیوں نہیں اڑا رہا تھا؟
9- وہ سچ نہیں بول رہا تھا۔
10- میں کھیل نہیں رہا تھا۔
11- امی کس کے لیے کھانا بنا رہی تھیں؟
12- کتا بھونک رہا تھا۔
13- عاطف نئی کتاب کیوں خرید رہا تھا؟
14- وہ پانی پی رہا تھا۔
15- کیا گائے چر رہی تھی؟
16- وہ کہاں جا رہا تھا؟
17- ہم باتیں نہیں کر رہے تھے۔
18- ابو تیار ہو رہے تھے۔
19- وہ اس کے ساتھ نہیں جا رہا تھا۔
20- کیا وہ کرکٹ کھیل رہا تھا۔

Passive Voice

بنانے کا طریقہ:

1- فاعل (subject) کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم سے پہلے صیغوں کے مطابق was/were کے ساتھ being استعمال ہوتا ہے۔

2- نفی کے فقروں میں was/were کے بعد not لگائیں اس کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم استعمال کریں۔

3- سوالیہ فقروں میں was/were کو فاعل (Subject) سے پہلے لگائیں اور آخر میں سوالیہ نشان لگائیں۔

Syntax:

S + was/were + being + V (iii) + O.

S + was/were + not+ being+V (iii) + O.

Was/Were + S + being + V (iii) + O?

Kites were being flown.	پتنگیں اڑائی جارہی تھیں۔
Was work not being done?	کیا کام نہیں کیا جارہا تھا؟
The Holy Quran was being recited.	قرآن پاک کی تلاوت کی جارہی تھی۔
Cricket match was being played.	کرکٹ میچ کھیلا جارہا تھا۔
Atif was being punished.	عاطف کو سزا دی جارہی تھی۔
The exercise was being taken.	ورزش کی جارہی تھی۔
Truth was being spoken.	سچ بولا جارہا تھا۔
Tea was being taken.	چائے پی جارہی تھی۔

Examples:

Active: She was loving me.
Passive: I was being loved by her.
Active: He was eating mangoes

Passive:. Mangoes were being eaten by him.
Active:. He was giving me a pen.
Passive: A pen was being given to me by him.
Active: She was giving me a ball.
Passive: A ball was being given to me by her.
Active: She was teaching me.
Passive: I was being taught by her.
Active: She was advising me.
Passive: I was being advised by her.
Active: Zubair was rebuking me.
Passive: I was being rebuked by Zubair.
Active: Atif was liking Usman.
Passive: Usman was being liked by Atif.
Active: She was giving me a ruler.
Passive: A ruler was being given to me by her.
Active: Atif was giving me a blade.
Passive: A blade was being given to me by Atif.
Active: Bilal was teaching me English.
Passive: I was being taught English by Bilal.
Active: Mother was ordering me.
Passive: I was being ordered by mother.
Active: Atif was giving us sweets.
Passive: We were being given sweets by Atif.
Active: Huma was giving them bread.
Passive: They were being given bread by Huma.

Active: He was giving Adeen a tip.
Passive: Adeen were being given a tip by him.
Active: Sohail was bringing me a car.
Passive: I was being brought a car by Sohail.
Active: She was giving me a bicycle.
Passive: I was being given a bicycle by her.
Active: She was bringing me a gift.
Passive: I was being brought a gift by her.
Active: He was bringing me a ball.
Passive: I was being brought a ball by him.
Active: He was giving me a gun.
Passive: I was being given a gun by him.
Active: He was bringing me a cup.
Passive: I was being brought a cup by him.
Active: Atif was bringing me a copy.
Passive: I was being brought acopy by Atif.
Active: Asif was giving me a pen.
Passive: I was being given a pen by Asif.
Active: Atif was bringing a cup of coffee.
Passive: A cup of coffee was being brought by Atif.
Active: She was giving Atif a hankerchief.
Passive: Atif was being given a handkerchief by her.

Exercise

Change into Passive Voice:

1. They were playing hockey.
2. I was eating food.
3. cattle were grazing the grass.

4. Students were playing cricket.
5. The boys were making mischief.
6. Zubair was drawing a map.
7. Atif was speaking truth.
8. He was making a noise.
9. Father was cooking food.
10. She was washing clothes.
11. We were reading the lesson.
12. You were singing a song.
13. He was driving the car.
14. She was doing dishes.
15. I am was making a plan.

FUTURE CONTINUOUS TENSE:

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو فقروں کے آخر میں رہا ہوگا، رہے ہوں گے، رہی ہوگی وغیرہ آتا ہے جبکہ انگریزی کے فقروں میں shall be یا will be کے بعد ing فارم آتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

فاعل (subject) کے بعد shall be/will be کے بعد فعل کی پہلی فارم کے ساتھ ing کا اضافہ کرتے ہیں۔ اگر فعل کے آخر میں e ہو تو e کو ہٹا کر ing لگائیں۔ I اور We کے ساتھ shall be اور باقی تمام کے ساتھ will be لگاتے ہیں۔

Syntax:

S +shall/will+be+V(I)+ing+O.

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

S + shall/will+ not +be+V(I) + ing + O.

Shall/Will+ S + be + V(I) + ing + O?

Shall/Will+ S + not +be+V(I) + ing + O?

فقرے میں دیئے ہوئے will/shall کے فوراً بعد not لگانے سے فقرہ منفی بن جاتا ہے۔
یعنی not کو will اور be کے درمیان لگا دیا جاتا ہے۔ Will یا Shall کو فقرے کے شروع میں لگانے سے فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔ منفی سوالیہ فقرے کیلئے فقرے کے شروع میں Shall یا Will پھر فاعل اور پھر not اور پھر be وغیرہ آتا ہے۔

The boy will be learning the poem.	لڑکا نظم یاد کر رہا ہوگا۔
The washerman will be ironing the clothes.	دھوبی کپڑے استری کر رہا ہوگا۔
Mother will be teaching the child.	ماں بچے کو پڑھا رہی ہوگی۔
Nargis will be peeling the apples.	نرگس سیب چھیل رہی ہوگی۔
They will not be waiting for me.	وہ میرا انتظار نہیں کر رہے ہوں گے۔
What will you be doing today?	تم آج کیا کر رہے ہوگے؟
The fisherman will be catching the fish.	ماہی گیر مچھلیاں پکڑ رہا ہوگا۔
He will be cleaning the room.	وہ کمرہ صاف کر رہا ہوگا۔
We shall be taking meal.	ہم کھانا کھا رہے ہوں گے۔

مندرجہ ذیل مثال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

Huma will be reading a book.	ہما کتاب پڑھ رہی ہوگی۔
Will Huma be reading a book?	کیا ہما کتاب پڑھ رہی ہوگی؟
Huma will not be readinga book.	ہما کتاب نہیں پڑھ رہی ہوگی۔
Will Huma not be reading a book?	کیا ہما کتاب نہیں پڑھ رہی ہوگی؟
When will Huma be reading a book?	ہما کب کتاب پڑھ رہی ہوگی؟
When will Huma not be reading a book?	ہما کب کتاب نہیں پڑھ رہی ہوگی؟
Why will Huma be reading a book?	ہما کیوں کتاب پڑھ رہی ہوگی؟
Why will Huma not be reading a book?	ہما کیوں کتاب نہیں پڑھ رہی ہوگی؟
Where will Huma be reading a book?	ہما کہاں کتاب پڑھ رہی ہوگی؟
Where will Huma not be reading a book?	ہما کہاں کتاب نہیں پڑھ رہی ہوگی؟
How will Huma be reading a book?	ہما کیسے کتاب پڑھ رہی ہوگی؟
How will Huma not be reading a book?	ہما کیسے کتاب نہیں پڑھ رہی ہوگی؟

Which book will Huma not be reading?	ہما کونسی کتاب نہیں پڑھ رہی ہوگی؟
Which day will Huma be reading a book?	ہما کس دن کتاب پڑھ رہی ہوگی؟
What day will Huma not be reading a book?	ہما کس دن کتاب نہیں پڑھ رہی ہوگی؟
Who will be reading a book?	کون کتاب پڑھ رہی ہوگی؟
Who will not be reading a book?	کون کتاب نہیں پڑھ رہی ہوگی؟
What will Huma be reading?	ہما کیا پڑھ رہی ہوگی؟
What will Huma not be reading?	ہما کیا نہیں پڑھ رہی ہوگی؟

Exercise

1. **Put the verbs in brackets into the future progressive tense.**

1. I (use) the pen this afternoon.
2. I (see) him again.
3. He (wait) for me.
4. We (study).
5. He (put) the children to bed.
6. We probably (pick) fruit.
7. I (wear) uniform.
8. She (walk) again in six weeks.
9. In future they (live) on pills.
10. She (look for) his pen.
11. He (go) to school.

12. They (take) tea.

Change into negative and interrogative:

1. I shall be seeing a picture.
2. He will be teaching us English.
3. We shall be wearing new clothes.
4. He will be driving the car himself.
5. We shall be eating food.
6. They will be decorating the room.
7. They will be waiting for us.
8. We shall be prepairing to go.
9. Girls will be playing with the dolls.
10. He will be studying.

Translate into English:

-1 میں کام کر رہا ہوں گا۔
-2 وہ خط لکھ رہا ہوگا۔
-3 تم سبق پڑھ رہے ہوگے۔
-4 بلی چوہے کے پیچھے نہیں دوڑ رہی ہوگی۔
-5 کیا کتا بھونک رہا ہوگا؟
-6 کیا بچے شور نہیں مچا رہے ہوں گے؟
-7 وہ باتیں کر رہے ہوں گے۔
-8 عائشہ سچ بول رہی ہوگی۔
-9 امی کھانا بنا رہی ہوں گی۔
-10 وہ سکول جانے کی تیاری کر رہا ہوگا۔
-11 چپڑاسی گھنٹی بجا رہا ہوگا۔
-12 وہ تیز نہیں دوڑ رہا ہوگا۔
-13 بارش نہیں ہو رہی ہوگی۔
-14 کیا وہ پیدل سکول نہیں جا رہا ہوگا؟

15- وہ کیا کر رہا ہوگا؟
16- بچے کھیل رہے ہوں گے۔
17- لڑکیاں گیت گا رہی ہوں گی۔
18- وہ کرکٹ کھیل رہا ہوگا۔
19- وہ کیوں شور کر رہا ہوگا؟
20- لوگ کیا کر رہے ہوں گے؟

Passive Voice

بنانے کا طریقہ:

1- فاعل کے بعد shall/will کے بعد be being اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Future Indefinite کا Passive Voice بنے گا۔

2- نفی کے فقروں میں shall/will کے بعد not لگائیں اس کے be bing اور اس کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم استعمال کریں۔

3- سوالیہ فقروں میں shall/will کو فاعل (Subject) سے پہلے لگائیں اور آخر میں سوالیہ نشان لگائیں۔

Syntax:

S + shall/will + be being + V (iii) + O.

S + shall/will + not + be being + V (iii) + O.

Shall/Will + S + be being+ V (iii) + O?

مثال:

Poem will be being learnt.	نظم یاد کی جا رہی ہوگی۔
The clothes will be being ironed.	کپڑے استری کیے جا رہے ہوں گے۔
The child will be being taught.	بچہ پڑھایا جا رہا ہوگا۔

Apples will be being peeled.	سیب چھیلے جا رہے ہوں گے۔
I shall not be being waited for.	میرا انتظار نہیں کیا جا رہا ہوگا۔
What will be being done today?	آج کیا کیا جا رہا ہوگا؟
The fish will be being caught.	مچھلیاں پکڑی جا رہی ہوں گی۔
The room will be being cleaned.	کمرہ صاف کیا جا رہا ہوگا۔
The meal will be being taken.	کھانا کھایا جا رہا ہوگا۔
The country will be being defended.	ملک کی حفاظت کی جا رہی ہوگی۔

Example:

Active: She will be loving me.
Passive: I shall be being loved by her.
Active: He will be eating mangoes.
Passive: Mangoes will be being eaten by him.
Active: He will be giving me a pen.
Passive: A pen will be being given to me by him.
Active: She will be giving me a ball.
Passive: A ball will be being given to me by her.
Active: She will be teaching me.
Passive: I shall be being taught by her.
Active: She will be advising me.
Passive: I shall be being advised by her.
Active: Zubair will be rebuking me.

Passive: I shall be being rebuked by Zubair.
Active: Atif will be liking Usman.
Passive: Usman will be being liked by Atif.
Active: She will be giving me a ruler.
Passive: A ruler will being be given to me by her.
Active: Atif will be giving me a blade.
Passive: A blade will be being given to me by Atif.
Active: Bilal will be teaching me English.
Passive: I shall be being taught English by Bilal.
Active: Mother will be ordering me.
Passive: I shall be being ordered by mother.
Active: Atif will be giving us sweets.
Passive: We shall be being given sweets by Atif.
Active: Huma will be giving them bread.
Passive: They will be being given bread by Huma.
Active: He will be giving Adeen a tip.
Passive: Adeen will be being given a tip by him.
Active: Sohail will be bringing me a car.
Passive: I shall be being brought a car by Sohail.
Active: She will be giving me a bicycle.
Passive: I shall be being given a bicycle by her.
Active: She will be bringing me a gift.
Passive: I shall be being brought a gift by her.
Active: He will be bringing me a ball.
Passive: I shall be being brought a ball by him.
Active: He will be giving me a gun.
Passive: I shall be being given a gun by him.
Active: He will be bringing me a cup.
Passive: I will be being brought a cup by him.
Active: Atif will be bringing me a copy.

Passive: I will be being brought a copy by Atif.
Active: Asif will be giving me a pen.
Passive: I shall be being given a pen by Asif.
Active: Atif will be bringing a cup of coffee.
Passive: A cup of coffee will be being brought by Atif.
Active: She will be giving Atif a hankerchief.
Passive: Atif will be being given a handkerchief by her.

Exercise

Change Into Passive Voice:

1. She will be flying a kite.
2. We shall be singing a song.
3. They will be ...ping his father.
4. He will be waiting for me.
5. The snake will be biting the rabbit.
6. Students will be doing homework.
7. Atif will be eating a mango.
8. We shall be reading a story.
9. They will be playing hockey.
10. Asif will be driving a car.

PRESENT PERFECT TENSE:

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو فقروں کے آخر میں چکا ہے، چکے ہیں، لیا ہے، لیے ہیں، وغیرہ آتا ہے جبکہ انگریزی کے فقروں میں has/have کے بعد فعل (verb) کی تیسری فارم آتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

فاعل (subject) کے بعد has/have کے بعد فعل کی تیسری فارم لگاتے ہیں ۔ We/They/You/I کے ساتھ have اور He/She/It کے ساتھ has لگاتے ہیں۔

Syntax:

S +has/have+V(iii) +O.

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

S + has/have+ not +V(iii) + O.

Has/Have + S + V(iii) + O?

فقرے میں دیئے ہوئے has/have کے فوراً بعد not لگانے سے فقرہ منفی بن جاتا ہے۔ Has/Have کو فقرے کے شروع میں لگانے سے فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔

He has finished his work.	اس نے کام ختم کر لیا ہے۔
The teacher has taught us.	استاد ہمیں پڑھا چکا ہے۔
Mother has prepared the breakfast.	امی نے ناشتہ تیار کر لیا ہے۔
He has bought the book.	اس نے کتاب خرید لی ہے۔
He has taken tea.	وہ چائے پی چکا ہے۔
The peon has rung the bell.	چپڑاسی گھنٹی بجا چکا ہے۔
He has told you.	وہ تمہیں بتا چکا ہے۔
Atif has informed mother.	عاطف امی کو اطلاع دے چکا ہے۔
She has sung the song.	وہ گانا گا چکی ہے۔
I have rebuked Kashif.	میں کاشف کو ڈانٹ چکا ہوں۔

اگر کوئی کام ماضی میں شروع ہوا ہو اور اس وقت ختم ہو جب بات ہو رہی ہو تو اس کے لئے بھی یہ Tense استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً:

I haven't seen Atif for ages.	بڑا عرصہ عاطف سے میری ملاقات نہیں ہوئی ہے۔

This table hasn't been cleaned for several months.	کئی ماہ سے میز صاف نہیں کیا گیا ہے۔

اکثر سوال و جواب میں بھی یہ Tense استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً:

How long have she been here?	وہ کب سے یہاں پر ہیں؟
I have been here for 20 years.	میں ۲۰ سال سے یہاں ہوں۔
Have you ever been to museum?	کیا آپ کبھی عجائب گھر گئے ہیں؟

خطوں میں اکثر یہ Tense استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

I have received Atif's letter.	مجھے عاطف کا خط ملا ہے۔
I haven't written him a letter for a long time.	میں نے کافی عرصے سے اُسے خط نہیں لکھا ہے۔

اخبارات اور نشریات میں اکثر یہی Tense استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً:

Prime Minister has decided.	وزیر اعظم نے فیصلہ کیا ہے۔

مندرجہ ذیل مثال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

Nadia has sung the song.	نادیہ گیت گا چکی ہے۔
Nadia has not sung the song.	نادیہ گیت نہیں گا چکی ہے۔
Has Nadia sung the song?	کیا نادیہ گیت گا چکی ہے؟
Has Nadia not sung the song?	کیا نادیہ گیت نہیں گا چکی ہے؟

When has Nadia sung the song?	نادیہ کب گیت گا چکی ہے؟
When has Nadia not sung the song?	نادیہ کب گیت نہیں گا چکی ہے؟
Why has Nadia sung the song?	نادیہ کیوں گیت گا چکی ہے؟
Why has Nadia not sung the song?	نادیہ کیوں گیت نہیں گا چکی ہے؟
Where has Nadia sung the song?	نادیہ کہاں گیت گا چکی ہے؟
Where has Nadia not sung the song?	نادیہ کہاں گیت نہیں گا چکی ہے؟
What the song has Nadia sung?	نادیہ کونسا گیت گا چکی ہے؟
What the song has Nadia not sung?	نادیہ کونسا گیت نہیں گا چکی ہے؟
What time has Nadia sung the song?	نادیہ کس وقت گیت گا چکی ہے؟
What time has Nadia not sung the song?	نادیہ کس وقت گیت نہیں گا چکی ہے؟
Who has sung the song?	کون گیت گا چکی ہے؟
Who has not sung the song?	کون گیت نہیں گا چکی ہے؟
What has Nadia sung?	نادیہ کیا گا چکی ہے؟

What has Nadia not sung?	نادیہ کیا نہیں گا چکی ہے؟

Exercise

Put the verbs in brackets into the present perfect tense.

1. The dog (steal) the fish.
2. She just (go) out.
3. He just (wash) that floor.
4. The bell (stop) ringing.
5. I (post) the letter.
6. She always (refuse).
7. I (not make) a mistake.
8. They (have) breakfast.
9. Atif (take) my bike.
10. Kiran (buy) a pen.

Change into negative and interrogative:

1. He has finished his work.
2. We have bought these books.
3. I have bought a dozen bananas.
4. He has lost his bat.
5. Sadia has sent her a card.
6. This doctor has tested my eyes.
7. My neighbour's dog has died.
8. I have applied for four days' leave.
9. She has ironed my dress.
10. Mother has cooked food.

Translate the following into English:

1- ہم سب کھانا کھا چکے ہیں۔
2- کیا وہ ہاتھ منہ دھو چکی ہے؟
3- ہم نے میچ جیت لیا ہے۔
4- وہ اپنا سبق یاد کر چکی ہے۔

-5 اس نے گھنٹی نہیں بجائی ہے۔

-6 ہم نئی کتابیں نہیں خرید چکے ہیں۔

-7 کیا گاڑی جا چکی ہے۔

-8 کیا آپ یہ خبر سن چکے ہو؟

-9 کیا سورج غروب ہو چکا ہے۔

-10 ابو سیر کو جا چکے ہیں؟

-11 کیا آپ کتاب پڑھ چکے ہیں۔

-12 ہم نے چائے پی لی ہے۔

-13 لڑکیوں نے سوال حل کر لیے ہیں۔

-14 ہم نے ٹکٹ خرید لیے ہیں۔

-15 کیا پولیس نے چور کو پکڑ لیا ہے؟

-16 اس نے مجھے بتا دیا ہے۔

-17 میں تیار ہو چکا ہوں۔

-18 وہ روانہ ہو گئے ہیں۔

-19 ابو کو پتا چل گیا ہے۔

-20 وہ وہاں کیوں گیا ہے؟

Passive Voice

بنانے کا طریقہ:

-1 فاعل کے بعد has/have کے بعد been اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Present perfect کا Passive Voice بنے گا۔

-2 نفی کے فقروں میں has/have کے بعد not لگائیں اس کے بعد been اور اس کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم استعمال کریں۔

-3 سوالیہ فقروں میں has/have کو فاعل (Subject) سے پہلے لگائیں اور آخر میں سوالیہ نشان لگائیں۔

Syntax:

S + has/have + been + V (iii) + O.

S + has/have + not + been + V (iii) + O.

Has/Have S + been + V (iii) + O?

مثلاً

Work has been finished.	کام ختم کیا جا چکا ہے۔
We have been taught.	ہمیں پڑھایا جا چکا ہے۔
The breakfast has been prepared.	ناشتہ تیار کیا جا چکا ہے۔
The book has been bought.	کتاب خریدی جا چکی ہے۔
Tea has been taken.	چائے پی جا چکی ہے۔
The ring has been rung.	گھنٹی بجائی جا چکی ہے۔
You have been told.	تمہیں بتایا جا چکا ہے۔
Mother has been informed.	امی کو اطلاع دی جا چکی ہے۔
The song has been sung.	گانا گایا جا چکا ہے۔
Kashif has been rebuked.	کاشف ڈانٹا جا چکا ہے۔

Example:

Active: She has loved me.
Passive: I have been loved by her.
Active: He has eaten mangoes.
Passive:. Mangoes has been eaten by him.
Active:. He has given me a pen.
Passive: A pen has been given to me by him.
Active: She has given me a ball.
Passive: A ball has been given to me by her.

Active: She has taught me.
Passive: I have been taught by her.
Active: She has advised me.
Passive: I have been advised by her.
Active: Zubair has rebuked me.
Passive: I have been rebuked by Zubair.
Active: Atif has liked Usman.
Passive: Usman has been liked by Atif.
Active: She has given me a ruler.
Passive: A ruler has been given to me by her.
Active: Atif has given me a blade.
Passive: A blade has been given to me by Atif.
Active: Bilal has taught me English.
Passive: I have been taught English by Bilal.
Active: Mother has ordered me.
Passive: I have been ordered by mother.
Active: Atif has given us sweets.
Passive: We have been given sweets by Atif.
Active: Huma has given them bread.
Passive: They have been given bread by Huma.
Active: He has given Adeen a tip.
Passive: Adeen has been given a tip by him.
Active: Sohail has brought me a car.
Passive: I have been brought a car by Sohail.
Active: She has given me a bicycle.
Passive: I have been given a bicycle by her.
Active: She has brought me a gift.
Passive: I have been brought a gift by her.
Active: He has brought me a ball.
Passive: I have been brought a ball by him.
Active: He has given me a gun.

Passive: I have been given a gun by him.
Active: He has brought me a cup.
Passive: I have been brought a cup by him.
Active: Atif has brought me a copy.
Passive: I have been brought a copy by Atif.
Active: Asif has given me a pen.
Passive: I have been given a pen by Asif.
Active: Adeen has brought a cup of coffee.
Passive: A cup of coffee has been brought by Adeen.
Active: She has given Atif a hankerchief.
Passive: Atif has been given a handkerchief by her.
Active: Nobody has opened the door.
Passive: The door has not been opened by anyone.

Exercise

Change into Passive Voice:

1. We have written a letter.
2. We have planted these trees.
3. The students have learnt the poem.
4. They have shown him their tickets.
5. We have shaken hands.
6. Atif has broken the cup.
7. He has solved this sum.
8. Naila has made tea.
9. They have completed the work.
10. She has done the dishes.

PAST PERFECT TENSE:

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو فقروں کے آخر میں چکا تھا، چکے تھے، لیا تھا، لیے تھا، وغیرہ آتا ہے جبکہ انگریزی کے

فقروں میں had کے بعد فعل (verb) کی تیسری فارم آتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

فاعل (subject) کے بعد had کے بعد فعل کی تیسری فارم لگاتے ہیں۔

Syntax:

S + had +V(iii) +O.

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

S + had+ not +V(iii) + O.

Had + S + V(iii) + O?

فقرے میں دیئے ہوئے had کے فوراً بعد not لگانے سے فقرہ منفی بن جاتا ہے۔

Had کو فقرے کے شروع میں لگانے سے فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔

مثلاً:

Huma had cleaned the house.	ہما گھر صاف کر چکی تھی۔
The teacher had called the roll.	اُستاد صاحب حاضری لگا چکے تھے۔
They had solved the sums.	وہ سوالات حل کر چکے تھے۔
We had completed the work.	ہم کام مکمل کر چکے تھے۔
Atif had not sold the house.	عاطف نے مکان نہیں بیچا تھا۔
Had he bought the book?	کیا اُس نے کتاب خرید لی تھی؟
Amjad had written the essay.	امجد نے مضمون لکھ لیا تھا۔
Police had arrested the thief.	پولیس چور کو گرفتار کر چکی تھی۔

I had white-washed the room.	میں کمرے کو سفیدی کر چکا تھا۔
You had spoken the truth.	تم نے سچ بولا تھا۔

یہ Tense ایسے کام کے لئے استعمال ہوتا ہے جو ماضی میں کسی دوسرے کام کے شروع ہونے سے پہلے ہی مکمل ہو چکا ہو۔

پہلے مکمل ہو جانے والے کام کے لئے یہ Tense استعمال ہوتا ہے اور بعد میں شروع ہونے والے کام کیلئے Past Indefinite Tense استعمال ہوتا ہے۔

I had reached home before Atif came.	عاطف کے آنے سے پہلے میں گھر پہنچ چکا تھا۔
We had left home before it rained.	بارش شروع ہونے سے پہلے ہم گھر سے نکل چکے تھے۔
The patient had died before the doctor came.	ڈاکٹر کے آنے سے پہلے ہی مریض مر چکا تھا۔

اگر کسی جملے میں already یا before یا till آ جائے تو اس Tense کا استعمال ایک ہی کام کو بیان کرنے والے جملے میں بھی کیا جاتا ہے۔ مثلاً:

She had already informed him.	اس نے پہلے ہی اسے اطلاع دے دی تھی۔
They had finished the work before sunset.	وہ غروب آفتاب سے پہلے کام ختم کر چکے تھے۔
I had not visited the museum by that day.	میں نے تب تک عجائب گھر نہیں دیکھا تھا۔

مندرجہ ذیل مثال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

Mr. Atif had written a letter.	عاطف صاحب خط لکھ چکے تھے۔

Mr. Atif had not written a letter.	عاطف صاحب خط نہیں لکھ چکے تھے۔
Had Mr. Atif written a letter?	کیا عاطف صاحب خط لکھ چکے تھے؟
Had Mr. Atif not written a letter?	کیا عاطف صاحب خط نہیں لکھ چکے تھے؟
When had Mr. Atif written a letter?	عاطف صاحب کب خط لکھ چکے تھے؟
When had Mr. Atif not written a letter?	عاطف صاحب کب خط نہیں لکھ چکے تھے؟
Why had Mr. Atif written a letter?	عاطف صاحب خط کیوں لکھ چکے تھے؟
Why had Mr. Atif not written a letter?	عاطف صاحب خط کیوں نہیں لکھ چکے تھے؟
Whom had Mr. Atif written a letter?	عاطف صاحب کس کو خط لکھ چکے تھے؟
Whom had Mr. Atif not written a letter?	عاطف صاحب کس کو خط نہیں لکھ چکے تھے؟
How had Mr. Atif written a letter?	عاطف صاحب کیسے خط لکھ چکے تھے؟
How had Mr. Atif not written a letter?	عاطف صاحب کیسے خط نہیں لکھ چکے تھے؟
Which letter had Mr. Atif written?	عاطف صاحب کونسا خط لکھ چکے تھے؟

Which letter had Mr. Atif not written?	عاطف صاحب کونسا خط نہیں لکھ چکے تھے؟
What day had Mr. Atif written a letter?	عاطف صاحب کس دن خط لکھ چکے تھے؟
What day had Mr. Atif not written a letter?	عاطف صاحب کس دن خط نہیں لکھ چکے تھے؟
Who had written a letter?	کون خط لکھ چکا تھا؟
Who had not written a letter?	کون خط نہیں لکھ چکا تھا؟
What had Mr. Atif written?	عاطف صاحب کیا لکھ چکے تھے؟
What had Mr. Atif not written?	عاطف صاحب کیا نہیں لکھ چکے تھے؟

Exercise

Put the verbs in brackets into the present perfect tense.

1. The dog (steal) the fish.
2. She just (go) out.
3. He just (wash) that floor.
4. The bell (stop) ringing.
5. I (post) the letter.
6. She always (refuse).
7. I (not make) a mistake.
8. They (have) breakfast.
9. Atif (take) my bike.
10. Kiran (buy) a pen.

Change into negative and interrogative:

1. He had gone before I came.
2. The rain stopped when they left the home.
3. The train had left before he reached the station

4. The police had caught the thief before she could ran away.
5. He had said the prayer before the sun rose.
6. She had sold his house before she left for America.
7. They had reached Murree before the snow began to fall.
8. The thief had run away before the police came.
9. She had bought a television set before his sister passed the Matric examinatin.
10. We had done their duty before the officer came.

Translate the following into English:

-1 وہ اپنا کام کر چکا تھا۔

-2 سب بچے سکول جا چکے تھے۔

-3 بارش بھی ختم ہو چکی تھی۔

-4 ہم خط ڈاک میں ڈال چکی تھی۔

-5 ہم چائے پی چکے تھے۔

-6 وہ ہوائی جہاز سے اتر چکا تھا۔

-7 وہ فیس ادا کر چکے تھے۔

-8 میں نے تمہارا قلم نہیں چرایا تھا۔

-9 کیا اس نے قمیص استری کر دی تھی؟

-10 کیا اکرم سو چکا تھا؟

-11 میں نے ورزش نہیں کی تھی۔

-12 ہم سبق یاد نہیں کر چکے تھے۔

-13 اکرم نے جھوٹ نہیں بولا تھا۔

-14 کیا تم نے سوال حل کر لیے تھے؟

-15 کیا آپ نے کتاب نہیں خریدی تھی؟

-16 کیا وہ پہلے ہی وہاں پہنچ چکا تھا۔

-17 امی کھانا بنا چکیں تھیں۔

-18 وہ تیار نہیں ہو چکے تھے۔

-19 کیا آپ کے ہوائی اڈے پر پہنچنے سے پہلے ہوائی جہاز اتر چکا تھا؟

-20 کیا اس نے پہلے ہی اسے بتا دیا تھا؟

Passive Voice

بنانے کا طریقہ:

-1 فاعل کے بعد had کے بعد been اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Past Perfect کا Passive Voice بنے گا۔

-2 نفی کے فقروں میں had کے بعد not لگائیں اس کے been اور اس کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم استعمال کریں۔

-3 سوالیہ فقروں میں had کو فاعل (Subject) سے پہلے لگائیں اور آخر میں سوالیہ نشان لگائیں۔

Syntax:

S + had + been + V (iii) + O.

S + had + not + been + V (iii) + O.

Had + S + been + V (iii) + O.

The table had been cleaned.	میز صاف کیا جا چکا تھا۔
The roll had been called in class room.	جماعت میں حاضری لگائی جا چکی تھی۔
The sums had been solved.	سوالات حل کیے جا چکے تھے۔
Work had been completed.	کام مکمل کیا گیا تھا۔
The car had been sold.	گاڑی کو بیچا جا چکا تھا۔
Had the pen been bought?	کیا قلم خریدی جا چکی تھی؟
The essay had been written.	مضمون لکھا جا چکا تھا۔

The room had been white-washed.	کمرا سفیدی کیا جا چکا تھا۔
The truth had been spoken.	سچ بولا جا چکا تھا۔

Example:

Active: She had loved me.
Passive: I had been loved by her.
Active: He had eaten mangoes.
Passive:. Mangoes had been eaten by him.
Active:. He had given me a pen.
Passive: A pen had been given to me by him.
Active: She had given me a ball.
Passive: A ball had been given to me by her.
Active: She had taught me.
Passive: I had been taught by her.
Active: She had advised me.
Passive: I had been advised by her.
Active: Zubair had rebuked me.
Passive: I had been rebuked by Zubair.
Active: Atif had liked Usman.
Passive: Usman had been liked by Atif.
Active: She had given me a ruler.
Passive: A ruler had been given to me by her.
Active: Atif had given me a blade.
Passive: A blade had been given to me by Atif.
Active: Bilal had taught me English.
Passive: I had been taught English by Bilal.
Active: Mother had ordered me.
Passive: I had been ordered by mother.
Active: Atif had given us sweets.
Passive: We had been given sweets by Atif.

Active: Huma had given them bread.
Passive: They had been given bread by Huma.
Active: He had given Adeen a tip.
Passive: Adeen had been given a tip by him.
Active: Sohail had brought me a car.
Passive: I had been brought a car by Sohail.
Active: She had gave me a bicycle.
Passive: I had been given a bicycle by her.
Active: She had brought me a gift.
Passive: I had been brought a gift by her.
Active: He had brought me a ball.
Passive: I had been brought a ball by him.
Active: He had given me a gun.
Passive: I had been given a gun by him.
Active: He had brought me a cup.
Passive: I had been brought a cup by him.
Active: Atif had brought me a copy.
Passive: I had been brought acopy by Atif.
Active: Asif had gave me a pen.
Passive: I had been given a pen by Asif.
Active: Adeen had brought a cup of coffee.
Passive: A cup of coffee had been brought by Adeen.
Active: She had given Atif a hankerchief.
Passive: Atif had been given a handkerchief by her.
Active: Nobody had opened the door.
Passive: The door had not been opened by anyone.

Exercise

Change into Passive Voice:

1. She had already taken her dinner.
2. We had changed our clothes

3. He had already passed the examination.
4. The doctor had examined the patient.
5. They had completed their work before the clock struck five.
6. We had already done own work.
7. They had solved the sum.
8. Asif had learnt the leson.

FUTURE PERFECT TENSE:

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو فقروں کے آخر میں چکا ہوگا، چکے ہونگے، لیا ہوگا، لیے ہونگے، وغیرہ آتا ہے جبکہ انگریزی کے فقروں میں فاعل کے بعد will have/ have کے بعد فعل (verb) کی تیسری فارم آتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

Syntax:

S+shall/will+have+V(iii)+O.

فاعل (subject) کے بعد will have/shall have کے بعد فعل کی تیسری فارم لگاتے ہیں۔

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

S+shall/will+not+have+V(iii) + O.

Shall/Will+S+have+V(iii) + O?

فقرے میں دیئے ہوئے shall/will کے فوراً بعد not لگانے سے فقرہ منفی بن جاتا ہے۔
shall/Will کو فقرے کے شروع میں لگانے سے فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔

مثلاً:

He will have written a letter.	وہ خط لکھ چکا ہوگا۔

I shall have taken tea.	میں چائے پی چکا ہوں گا۔
They will have played cricket.	وہ کرکٹ کھیل چکے ہوں گے۔
They will have taken exercise.	وہ ورزش کر چکے ہوں گے۔
The cat will have caught the rat.	بلی چوہے کو پکڑ چکی ہوگی۔
He will have helped him.	وہ اس کی مدد کر چکا ہوگا۔
Mother will have prepared meal.	امی کھانا بنا چکی ہوں گی۔
I shall have bought the apples.	میں سیب خرید چکا ہوں گا۔
He will have finished the work.	اس نے کام ختم کر لیا ہوگا۔

یہ Tense ایسے کام کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو کہ زمانہ مستقبل میں کسی دوسرے کام کے شروع ہونے سے پہلے مکمل ہو چکا ہوگا۔ مثلاً:

They will have reached the station before the train comes.	گاڑی کے آنے سے پہلے وہ سٹیشن پہنچ چکے ہوں گے۔
We shall have got up before the sun rises.	سورج نکلنے سے پہلے ہم جاگ چکے ہوں گے۔
He will have left before it rains.	بارش ہونے سے پہلے وہ روانہ ہو چکا ہوگا۔

یہ Tense ایسے کاموں کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے جو زمانہ مستقبل میں کسی مقررہ وقت پر مکمل ہو چکے ہوں گے۔

We shall have finished our work by tomorrow.	ہم کل تک اپنا کام ختم کر چکے ہوں گے۔
They will have reached home at 5 o'clock.	وہ پانچ بجے گھر پہنچ چکے ہوں گے۔
Zubair will have com- pleted the book.	زبیر کتاب مکمل کر چکا ہوگا۔

مندرجہ ذیل مثال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

Akbar will have rung the bell.	اکبر گھنٹی بجا چکا ہوگا۔
Akbar will not have runing the bell.	اکبر گھنٹی نہیں بجا چکا ہوگا۔
Will Akbar have rung the bell?	کیا اکبر گھنٹی بجا چکا ہوگا؟
Will Akbar have not rung the bell?	کیا اکبر گھنٹی نہیں بجا چکا ہوگا؟
When will Akbar have rung the bell?	اکبر کب گھنٹی بجا چکا ہوگا؟
When will Akbar not have rung the bell?	اکبر کب گھنٹی نہیں بجا چکا ہوگا؟
Why will Akbar have rung the bell?	اکبر کیوں گھنٹی بجا چکا ہوگا؟
Why will Akbar have not rung the bell?	اکبر کیوں گھنٹی نہیں بجا چکا ہوگا؟

Which bell will Akbar have rung?	اکبر کونسی گھنٹی بجا چکا ہوگا؟
Which bell will Akbar not have rung?	اکبر کونسی گھنٹی نہیں بجا چکا ہوگا؟
What time will Akbar have rung the bell?	اکبر کس وقت گھنٹی بجا چکا ہوگا؟
What time will Akbar not have rung the bell?	اکبر کس وقت گھنٹی نہیں بجا چکا ہوگا؟
Who will have rung the bell?	کون گھنٹی بجا چکا ہوگا؟
Who will not have rung the bell?	کون گھنٹی نہیں بجا چکا ہوگا؟
What will Akbar have rung?	اکبر کیا بجا چکا ہوگا؟
What will Akbar not have rung?	اکبر کیا نہیں بجا چکا ہوگا؟

Exercise

Put the verbs in brackets into the future perfect tense.

1. By the end of the month he (finish) the book.
2. The police (hear) of the theft by this time.
3. He (complete) this work in ten minutes.
4. By this time next year he (save) Rs. 20,000.
5. The train (leave) before they reach the station.
6. In a month's time he (take) our exam.
7. By next winter we (build) their house.
8. By April 2005 he (pay) his debt.
9. The sun (rise) before they reach the top.
10. When you came back Sohail (do) all the house work.

Change into negative and interrogative:

1. We shall have reached home before the father comes.
2. She will have spoken the truth.
3. They will have finished your work before leaving for Murree.
4. The sun will have risen before we get up.
5. She will have changed her clothes before he goes to school.
6. The patient will have died before the doctor comes.
7. Ww shall have put out the light before he goes to bed.
8. We shall have won the match before the sun sets.
9. Students will have gone before the teacher comes.

Translate the following into English:

-1 تم ناشتہ کر چکے ہوں گے۔
-2 وہ میچ جیت چکے ہوں گے۔
-3 تمہارے پہنچنے سے پہلے گاڑی روانہ ہو چکی ہوگی۔
-4 وہ ملتان جا چکی ہوگی۔
-5 کیا عائشہ کتاب خرید چکی ہوگی؟
-6 کیا انہوں نے اپنا سبق یاد کر لیا ہوگا؟
-7 انہوں نے خط ڈال دیا ہوگا۔
-8 موچی جوتے مرمت کر چکا ہوگا۔
-9 وہ اپنا سبق یاد کر چکے ہوں گے۔
-10 امی جان کھانا تیار کر چکی ہوں گی۔
-11 عاطف نے غسل نہیں کیا ہوگا۔
-12 استاد صاحب یہ سبق پڑھا چکے ہوں گے؟
-13 دادی جان کہانی سنا چکی ہوں گی۔
-14 وہ گھر پہنچ چکے ہوں گے۔

-15 حمزہ نے کام ختم کر لیا ہوگا۔
-16 ابو اخبار نہیں پڑھ چکے ہوں گے۔
-17 وہ اسے اطلاع نہیں کر چکا ہوگا۔
-18 کیا وہ کھانا کھا چکا ہوگا؟
-19 وہ کہاں جا چکا ہوگا؟
-20 ابو تیار ہو چکے ہوں گے۔

Passive Voice

بنانے کا طریقہ:

-1 فاعل کے بعد shall/will کے بعد have been اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Future Perfect کا Passive Voice بنے گا۔

-2 نفی کے فقروں میں shall/will کے بعد not لگائیں اس کے have been اور اس کے بعد فعل (Verb) کی تیسری فارم استعمال کریں۔

-3 سوالیہ فقروں میں Shall/Will کو فاعل (Subject) سے پہلے لگائیں اور آخر میں سوالیہ نشان لگائیں۔

Syntax:

S + shall/will + have been + V (iii) + O.

S + shall/will + not + have been + V (iii) + O.

Shall/Will + S + have been + V (iii) + O?

مثال:

The letter will have been written.	خط لکھا جا چکا ہوگا۔
Coffee will have been taken.	کافی پی جا چکی ہوگی۔

Hockey will have been played.	ہاکی کھیلی جا چکی ہوگی۔
Exercise will have been taken.	ورزش کی جا چکی ہوگی۔
The thief will have been caught.	چور پکڑا جا چکا ہوگا۔
The rice will have been eaten.	چاول کھائے جا چکے ہوں گے۔
Atif will have been helped.	عاطف کی مدد کی جا چکی ہوگی۔
Mangoes will have been bought.	آم خریدے جا چکے ہوں گے۔

Example:

Active: She will have loved me.
Passive: I shall have been loved by her.
Active: He will have eaten mangoes.
Passive: Mangoes will have been eaten by him.
Active: He will have given me a pen.
Passive: A pen will have been given to me by him.
Active: She will have given me a ball.
Passive: A ball will have been given to me by her.
Active: She will have taught me
Passive: I shall have been taught by her.
Active: She will have advised me
Passive: I shall have been advised by her.
Active: Zubair will have rebuked me.
Passive: I shall have been rebuked by Zubair.
Active: Atif will have liked Usman.

Passive: Usman will have been liked by Atif.
Active: She will have given me a ruler.
Passive: A ruler will have been given to me by her
Active: Atif will have given me a blade.
Passive: A blade will have been given to me by Atif
Active: Bilal will have taught me English.
Passive: I shall have been taught English by Bilal.
Active: Mother will have ordered me.
Passive: I shall have been ordered by mother.
Active: Atif will have given us sweets.
Passive: We shall have been given sweets by Atif.
Active: Huma will have given them bread.
Passive: They will have been given bread by Huma
Active: He will have given Adeen a tip
Passive: Adeen will have been given a tip by him.
Active: Sohail will have brought me a car.
Passive: I shall have been brought a car by Sohail.
Active: She will have given me a bicycle.
Passive: I shall have been given a bicycle by her.
Active: She will have brought me a gift.
Passive: I shall have been brought a gift by her.
Active: He will have brought me a ball.
Passive: I shall have been brought a ball by him.
Active: He will have given me a gun.
Passive: I shall have been given a gun by him.
Active: He will have brought me a cup.
Passive: I shall have been brought a cup by him.
Active: Atif will have brought me a copy.
Passive: I shall have been brought a copy by Atif.
Active: Asif will have given me a pen.
Passive: I shall have been given a pen by Asif.

Active: Adeen will have brought a cup of coffee.
Passive: A cup of coffee will have been brought by Adeen.
Active: She will have given Atif a hankerchief.
Passive: Atif will have been given a handkerchief by her.
Active: Nobody will have opened the door.
Passive: The door will not have been opened by anyone.

Exercise

Change into Passive Voice:

1. The boys will have plucked the flowers before the gardener comes.
2. The washerman will have ironed clothes before we return.
3. He will have finished his work before the sun rises.
4. They will have said their prayer before the sun sets.
5. They will have made a noise before the mother comes.
6. Zubair will have started his factory before November 2005.
7. He will have invited him.
8. He will have prepared food before the guests come.

PRESENT PERFECTCONTINUOUS TENSE:

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو میں فقروں کے آخر میں رہا ہوں، رہے ہیں، رہی ہے وغیرہ آتا ہے

وقت کا ذکر ضرور ہوتا ہے یا ایسے معلوم ہوتا ہے کہ کام کچھ دیر سے جاری رہا ہو۔

انگریزی کے فقرے میں فاعل کے بعد have been یا has been کے بعد ing فارم ہوتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

فاعل کے بعد have been یا has been کے بعد فعل کی پہلی فارم کے ساتھ ing کا اضافہ ہوتا ہے۔ مقررہ وقت کے لئے since اور مقررہ مدت کے لئے for کا استعمال کرتے ہیں۔

مثلاً 2002ء سے (since 2002) اور دو سال سے (for two years)۔

اس Tense کے جملوں میں مقررہ وقت (Point of Time) یا مقررہ مدت (Period of Time) کا ذکر ضرور ہوتا ہے اگر جملے میں وقت کا ذکر نہ ہو تو وہ اس Tense کا جملہ ہی نہ ہوگا بلکہ وہ Present Progressive کا جملہ ہوگا۔

Syntax:

S +has/have+been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time).

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

S +has/have + not + been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time).

Has/Have +S +been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time)?

فقرے میں دیئے ہوئے has/have کے فوراً بعد not لگانے سے فقرہ منفی بن جاتا ہے۔ Has/Have کو فقرے کے شروع میں لگانے سے فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔

We have been taking exercise for one hour.	ہم ایک گھنٹے سے ورزش کر رہے ہیں۔
Dr. Atif has been treating the patient since yesterday.	ڈاکٹر عاطف کل سے مریض کا علاج کر رہا ہے۔

Active: Adeen will have brought a cup of coffee.
Passive: A cup of coffee will have been brought by Adeen.
Active: She will have given Atif a hankerchief.
Passive: Atif will have been given a handkerchief by her.
Active: Nobody will have opened the door.
Passive: The door will not have been opened by anyone.

Exercise

Change into Passive Voice:

1. The boys will have plucked the flowers before the gardener comes.
2. The washerman will have ironed clothes before we return.
3. He will have finished his work before the sun rises.
4. They will have said their prayer before the sun sets.
5. They will have made a noise before the mother comes.
6. Zubair will have started his factory before November 2005.
7. He will have invited him.
8. He will have prepared food before the guests come.

PRESENT PERFECTCONTINUOUS TENSE:

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو میں فقروں کے آخر میں رہا ہوں، رہے ہیں، رہی ہے وغیرہ آتا ہے لیکن ان جملوں میں

وقت کا ذکر ضرور ہوتا ہے یا ایسے معلوم ہوتا ہے کہ کام کچھ دیر سے جاری رہا ہو۔

انگریزی کے فقرے میں فاعل کے بعد have been یا has been کے بعد ing فارم ہوتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

فاعل کے بعد have been یا has been کے بعد فعل کی پہلی فارم کے ساتھ ing کا اضافہ ہوتا ہے۔ مقررہ وقت کے لئے since اور مقررہ مدت کے لئے for کا استعمال کرتے ہیں۔

مثلاً 2002ء سے (since 2002) اور دو سال سے (for two years)۔

اس Tense کے جملوں میں مقررہ وقت (Point of Time) یا مقررہ مدت (Period of Time) کا ذکر ضرور ہوتا ہے اگر جملے میں وقت کا ذکر نہ ہو تو وہ اس Tense کا جملہ ہی نہ ہوگا بلکہ وہ Present Progressive کا جملہ ہوگا۔

Syntax:

S +has/have+been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time).

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

S +has/have + not + been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time).

Has/Have +S +been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time)?

فقرے میں دیئے ہوئے has/have کے فوراً بعد not لگانے سے فقرہ منفی بن جاتا ہے۔ Has/Have کو فقرے کے شروع میں لگانے سے فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔

We have been taking exercise for one hour.	ہم ایک گھنٹہ سے ورزش کر رہے ہیں۔
Dr. Atif has been treating the patient since yesterday.	ڈاکٹر عاطف کل سے مریض کا علاج کر رہا ہے۔

You have not been reading since evening.	تم شام سے نہیں پڑھ رہے ہو۔
Has she been bringing up the child for four years?	کیا وہ چار سالوں سے بچے کی پرورش کر رہی ہے؟
Have they been combing their hair for ten minutes?	کیا وہ دس منٹ سے اپنے بالوں میں کنگھی کر رہے ہیں؟
I have been playing hockey since my childhood	میں اپنے بچپن سے ہاکی کھیل رہا ہوں۔
He has been white-washing the house for three days	وہ تین دن سے مکان کی سفیدی کر رہا ہے۔
Has he been teaching you since 2005?	کیا وہ تمہیں 2005 سے پڑھا رہا ہے؟
She has been taking examination for two days	وہ دو دنوں سے امتحان دے رہی ہے۔

مندرجہ ذیل مثال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

Sohail has been working since morning.	سہیل صبح سے کام کر رہا ہے۔
Sohail has not been working since morning.	سہیل صبح سے کام نہیں کر رہا ہے۔
Has Sohail been working since morning?	کیا سہیل صبح سے کام کر رہا ہے؟
Has Sohail not been working since morning?	کیا سہیل صبح سے کام نہیں کر رہا ہے؟

How long has Sohail been working for?	سہیل کب سے کام کر رہا ہے؟
How long has Sohail not been working for?	سہیل کب سے کام نہیں کر رہا ہے؟
Why has Sohail been working since morning?	سہیل کیوں صبح سے کام کر رہا ہے؟
Why has Sohail not been working since morning?	سہیل کیوں صبح سے کام نہیں کر رہا ہے؟
Where has Sohail been working since morning?	سہیل صبح سے کہاں کام کر رہا ہے؟
Where has Sohail not been working since morning?	سہیل صبح سے کہاں کام نہیں کر رہا ہے؟
How has Sohail been working since morning?	سہیل کیسے صبح سے کام کر رہا ہے؟
How has Sohail not been working since morning?	سہیل کیسے صبح سے کام نہیں کر رہا ہے؟
Who has been working since morning?	کون صبح سے کام کر رہا ہے؟
Who has not been working since morning?	کون صبح سے کام نہیں کر رہا ہے؟
What has Sohail been doing since morning?	سہیل صبح سے کیا کر رہا ہے؟
What has Sohail not been doing since morning?	سہیل صبح سے کیا نہیں کر رہا ہے؟

You have not been reading since evening.	تم شام سے نہیں پڑھ رہے ہو۔
Has she been bringing up the child for four years?	کیا وہ چار سالوں سے بچے کی پرورش کر رہی ہے؟
Have they been combing their hair for ten minutes?	کیا وہ دس منٹ سے اپنے بالوں میں کنگھی کر رہے ہیں؟
I have been playing hockey since my childhood.	میں اپنے بچپن سے ہاکی کھیل رہا ہوں۔
He has been white-washing the house for three days	وہ تین دن سے مکان کی سفیدی کر رہا ہے۔
Has he been teaching you since 2005?	کیا وہ تمہیں 2005 سے پڑھا رہا ہے؟
She has been taking examination for two days.	وہ دو دنوں سے امتحان دے رہی ہے۔

مندرجہ ذیل مثال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

Sohail has been working since morning.	سہیل صبح سے کام کر رہا ہے۔
Sohail has not been working since morning.	سہیل صبح سے کام نہیں کر رہا ہے۔
Has Sohail been working since morning?	کیا سہیل صبح سے کام کر رہا ہے؟
Has Sohail not been working since morning?	کیا سہیل صبح سے کام نہیں کر رہا ہے؟

How long has Sohail been working for?	سہیل کب سے کام کر رہا ہے؟
How long has Sohail not been working for?	سہیل کب سے کام نہیں کر رہا ہے؟
Why has Sohail been working since morning?	سہیل کیوں صبح سے کام کر رہا ہے؟
Why has Sohail not been working since morning?	سہیل کیوں صبح سے کام نہیں کر رہا ہے؟
Where has Sohail been working since morning?	سہیل صبح سے کہاں کام کر رہا ہے؟
Where has Sohail not been working since morning?	سہیل صبح سے کہاں کام نہیں کر رہا ہے؟
How has Sohail been working since morning?	سہیل کیسے صبح سے کام کر رہا ہے؟
How has Sohail not been working since morning?	سہیل کیسے صبح سے کام نہیں کر رہا ہے؟
Who has been working since morning?	کون صبح سے کام کر رہا ہے؟
Who has not been working since morning?	کون صبح سے کام نہیں کر رہا ہے؟
What has Sohail been doing since morning?	سہیل صبح سے کیا کر رہا ہے؟
What has Sohail not been doing since morning?	سہیل صبح سے کیا نہیں کر رہا ہے؟

Exercise

Put the verbs in brackets and change the sentences into the present perfect or the present perfect progressive tense:

1. I (make) cakes for two hours.
2. He (cut) down a tree since noon.
3. We (live) here since 2005.
4. That pipe (leak) for a long time.
5. I (drive) for ten years.
6. It (snow) for three days.
7. You (play) all night.
8. He (speak) for an hour now.
9. We (shop) all evening.
10. She (study) English for three years.
11. I (walk) six kilo meters.
12. I (walk) for one hour.
13. He (sleep) since 8 o'clock.
14. Huma (make) Kabab.
15. We (write) letters.
16. We (write) for three hours.
17. The boy (eat) ice cream.
18. He (eat) since I arrived.
19. I (work) for him for five years.
20. She just (say) him good-bye.

Change into negative and interrogative:

1. Atif has been working in this office for five years.
2. We have been repairing this cycle since noon.
3. He has been running for half an hour.
4. The dogs have been barking in the streets.
5. I have been opening my shop.

6. Atif has been boiling an egg.
7. You have been sitting idle since long.
8. The guests have been going since 6 o'clock.
9. It has been hailing since noon.
10. The oldman has crying for help since noon.

Translate the following into English:

1- ہما دو گھنٹے سے کھانا تیار کر رہی ہے۔
2- ہم پانچ بجے سے سبق پڑھ رہے ہیں۔
3- وہ صبح سے ہاکی نہیں کھیل رہے۔
4- عائشہ دوپہر سے کپڑے دھو رہی ہے۔
5- وہ ایک گھنٹے سے کھانا کھا رہے ہیں۔
6- اکرم ایک ماہ سے سکول نہیں جا رہا ہے۔
7- وہ کافی دیر سے وقت ضائع کر رہا ہے۔
8- کیا عاطف کل سے سوال نکال رہا ہے؟
9- کیا استاد صاحب بیس منٹ سے حاضری لگا رہے ہیں؟
10- تم دو بجے سے آم کھا رہے ہو۔
11- بچے شام سے شور مچا رہے ہیں۔
12- تین دن سے بارش ہو رہی ہے۔
13- لڑکے شام سے سیر کی تیاری کر رہے ہیں۔
14- کیا وہ تین گھنٹوں سے کتاب تلاش کر رہا ہے؟
15- وہ شام سے اپنی بہن کو خط لکھ رہی ہے۔
16- وہ دو ماہ سے دفتر جا رہا ہے۔
17- بچے ایک ماہ سے سکول جا رہے ہیں۔
18- وہ بچپن سے محنت کر رہا ہے۔
19- ہم صبح سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔
20- عالیہ صبح سے کپڑے دو دھو دع

Exercise

Put the verbs in brackets and change the sentences into the present perfect or the present perfect progressive tense:

1. I (make) cakes for two hours.
2. He (cut) down a tree since noon.
3. We (live) here since 2005.
4. That pipe (leak) for a long time.
5. I (drive) for ten years.
6. It (snow) for three days.
7. You (play) all night.
8. He (speak) for an hour now.
9. We (shop) all evening.
10. She (study) English for three years.
11. I (walk) six kilo meters.
12. I (walk) for one hour.
13. He (sleep) since 8 o'clock.
14. Huma (make) Kabab.
15. We (write) letters.
16. We (write) for three hours.
17. The boy (eat) ice cream.
18. He (eat) since I arrived.
19. I (work) for him for five years.
20. She just (say) him good-bye.

Change into negative and interrogative:

1. Atif has been working in this office for five years.
2. We have been repairing this cycle since noon.
3. He has been running for half an hour.
4. The dogs have been barking in the streets.
5. I have been opening my shop.

6. Atif has been boiling an egg.
7. You have been sitting idle since long.
8. The guests have been going since 6 o'clock.
9. It has been hailing since noon.
10. The oldman has crying for help since noon.

Translate the following into English:

1- ہما دو گھنٹے سے کھانا تیار کر رہی ہے۔
2- ہم پانچ بجے سے سبق پڑھ رہے ہیں۔
3- وہ صبح سے ہاکی نہیں کھیل رہے۔
4- عائشہ دوپہر سے کپڑے دھوتی رہی ہے۔
5- وہ ایک گھنٹے سے کھانا کھا رہے ہیں۔
6- اکرم ایک ماہ سے سکول نہیں جا رہا ہے۔
7- وہ کافی دیر سے وقت ضائع کر رہا ہے۔
8- کیا عاطف کل سے سوال نکال رہا ہے؟
9- کیا استاد صاحب ہسمنٹ سے حاضری لگا رہے ہیں؟
10- تم دو بجے سے آم کھا رہے ہو۔
11- بچے شام سے شور مچا رہے ہیں۔
12- تین دن سے بارش ہو رہی ہے۔
13- لڑکے شام سے سیر کی تیاری کر رہے ہیں۔
14- کیا وہ تین گھنٹوں سے کتاب تلاش کر رہا ہے؟
15- وہ شام سے اپنی بہن کو خط لکھ رہی ہے۔
16- وہ دو ماہ سے دفتر جا رہا ہے۔
17- بچے ایک ماہ سے سکول جا رہے ہیں۔
18- وہ بچپن سے محنت کر رہا ہے۔
19- ہم صبح سے آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔
20- عالیہ صبح سے کپڑے دھو رہی ہے۔

PAST PERFECT CONTINUOUS TENSE:

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو میں فقروں کے آخر میں رہا تھا، رہے تھے، رہی تھی وغیرہ آتا ہے لیکن ان جملوں میں وقت کا ذکر ضرور ہوتا ہے یا ایسے معلوم ہوتا ہے کہ کام کچھ دیر تک جاری رہا تھا۔

انگریزی کے فقرے میں فاعل کے بعد had been یا had been کے بعد ing فارم ہوتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

فاعل کے بعد had been کے بعد فعل کی پہلی فارم کے ساتھ ing کا اضافہ ہوتا ہے۔ مقررہ وقت کے لئے since اور مقررہ مدت کے لئے for کا استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً 2002ء سے (since 2002) اور دو سال سے (for two years)۔

اس Tense کے جملوں میں مقررہ وقت (Point of Time) یا مقررہ مدت (Period of Time) کا ذکر ضرور ہوتا ہے اگر جملے میں وقت کا ذکر نہ ہو تو وہ اس Tense کا جملہ ہی نہ ہوگا بلکہ وہ Past Progressive کا جملہ ہوگا۔

Syntax:

S +had+been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time).

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

S +had + not + been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time).

had +S +been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time)?

فقرے میں دیئے ہوئے had کے فوراً بعد not لگانے سے فقرہ منفی بن جاتا ہے۔ Had کو فقرے کے شروع میں لگانے سے فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔

مثلاً

I had been living here since 2003.	میں 2003ء سے یہاں رہ رہا تھا۔
He had been putting me off for 10 days.	وہ دس روز سے مجھے ٹال رہا تھا۔
You had been reading that novel for two weeks.	تم دو ہفتوں سے وہ ناول پڑھ رہے تھے۔
It had not been raining since evening.	بارش شام سے نہیں ہو رہی تھی۔
Had he been solving the paper for one hour?	کیا وہ ایک گھنٹے سے پرچہ حل کر رہا تھا؟
Where had the children been playing since evening?	بچے شام سے کہاں کھیل رہے تھے؟
It had been blowing since 6 o'clock.	چھ بجے سے ہوا چل رہی تھی۔
They had been protesting for three hours.	وہ تین گھنٹوں سے احتجاج کر رہے تھے۔
Government had been introducing reforms in the country for many months.	کئی مہینوں سے حکومت ملک میں اصلاحات نافذ کر رہی تھی۔

مندرجہ ذیل مثال میں ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

I had been helping the poor for many years.	میں کئی سالوں سے غریبوں کی مدد کر رہا تھا۔

I had not been helping the poor for many years.	میں کئی سالوں سے غریبوں کی مدد نہیں کر رہا تھا۔
Had I been helping the poor for many years?	کیا میں کئی سالوں سے غریبوں کی مدد کر رہا تھا؟
Had I not been helping the poor for many years?	کیا میں کئی سالوں سے غریبوں کی مدد نہیں کر رہا تھا؟
How long had I been helping the poor for?	میں کب سے غریبوں کی مدد کر رہا تھا؟
How long had I not been helping the poor for?	میں کب سے غریبوں کی مدد نہیں کر رہا تھا؟
Why had I been helping the poor for many years?	میں کئی سالوں سے غریبوں کی مدد کیوں کر رہا تھا؟
Why had I not been helping the poor for many years?	میں کئی سالوں سے غریبوں کی مدد کیوں نہیں کر رہا تھا؟
Who had been helping the poor for many years?	کون کئی سالوں سے غریبوں کی مدد کر رہا تھا؟
Who had not been helping the poor for many years?	کون کئی سالوں سے غریبوں کی مدد نہیں کر رہا تھا؟

Exercise

Put the verbs in brackets and change the sentences into the Past Perfect or the Past Perfect Progressive tense:

1. I (make) cakes for two hours.
2. He (cut) down a tree since noon.
3. We (live) here since 2005.
4. That pipe (leak) for a long time.
5. I (drive) for ten years.
6. It (snow) for three days.
7. You (play) all night.
8. He (speak) for an hour now.
9. We (shop) all evening.
10. She (study) English for three years.
11. I (walk) six kilo meters.
12. I (walk) for one hour.
13. He (sleep) since 8 o'clock.
14. Huma (make) Kabab.
15. We (write) letters.
16. We (write) for three hours.
17. The boy (eat) ice cream.
18. He (eat) since I arrived.
19. I (work) for him for five years.
20. She just (say) him good-bye.

Change into negative and interrogative:

1. He had been working for three hours.
2. It had been hailing since noon.
3. We had been studying in this school since 2005.
4. I had been knocking at the door for three minutes.
5. They had been playing cricket since 8 o'clock.
6. I had been waiting for my friend for 3 hours.
7. He had been ringing the bell since 6 o'clock.
8. My mother had been reading the Holy Quran for two hours.
9. I had been living in this house since 2005.
10. They had sitting there since evening.

Translate the following into English:

۱- میں تین دن سے سکول نہیں جا رہا تھا۔

-2 عاطف گھنٹہ بھر سے آپ کا انتظار کر رہا تھا۔
-3 ہما شام سے کھانا بنا رہی تھی۔
-4 بچے دوپہر سے ٹی وی دیکھ رہے تھے۔
-5 اکرم پانچ بجے سے گانا گا رہا تھا۔
-6 کیا اکبر ایک ماہ سے امتحان دے رہا تھا؟
-7 کیا ایک گھنٹے سے ہوا چل رہی تھی؟
-8 عائشہ سات بجے سے ناشتہ بنا رہی تھی۔
-9 امی ڈیڑھ گھنٹے سے قرآن پاک پڑھ رہے تھے۔
-10 کیا سعید صبح سے پتنگ نہیں اڑا رہا تھا؟
-11 ہم دو گھنٹوں سے گاڑی چلا رہے تھے۔
-12 زبیر دوپہر سے ریڈیو سن رہا تھا۔
-13 کافی دیر سے بارش ہو رہی تھی۔
-14 امجد صبح سے اخبار پڑھ رہا تھا۔
-15 وہ دو دن سے ورزش نہیں کر رہے تھے۔
-16 وہ ایک ماہ سے دوائی کھا رہا تھا۔
-17 ہم بچپن سے محنت کر رہے تھے۔
-18 بچے صبح سے شور نہیں کر رہے تھے۔
-19 کیا وہ ایک ماہ سے سکول جا رہا تھا؟
-20 کیا عمران شام سے کام کر رہا تھا؟
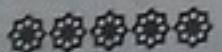
❀❀❀❀❀

FUTURE PERFECT CONTINUOUS TENSE:

Active Voice

فقروں کی پہچان:

اردو میں فقروں کے آخر میں رہا ہوگا، رہے ہوں گے، رہی ہوں گی وغیرہ آتا ہے لیکن ان

جملوں میں وقت کا ذکر ضرور ہوتا ہے یا ایسے معلوم ہوتا ہے کہ کام کچھ دیر تک جاری رہا ہوگا۔
انگریزی کے فقرے میں فاعل کے بعد shall/will have been کے بعد ing فارم ہوتی ہے۔

بنانے کا طریقہ:

فاعل کے بعد shall/will have been کے بعد فعل کی پہلی فارم کے ساتھ ing کا اضافہ ہوتا ہے۔ مقررہ وقت کے لئے since اور مقررہ مدت کے لئے for کا استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً ۱۹۹۵ء سے (since 1995) اور دو سال سے (for two years)۔

اس Tense کے جملوں میں مقررہ وقت (Point of Time) یا مقررہ مدت (Period of Time) کا ذکر ضرور ہوتا ہے اگر جملے میں وقت کا ذکر نہ ہو تو وہ اس Tense کا جملہ ہی نہ ہوگا بلکہ وہ Future Progressive کا جملہ ہوگا۔

Syntax:

S +shall/will +have+been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time).

منفی اور سوالیہ فقرے بنانے کا طریقہ:

S +shall/will + not + have + been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time).

Shall/Will +S + have +been+V(i)ing +O + since/for + (point of time/period of time)?

فقرے میں دیے ہوئے shall/will کے فوراً بعد not لگانے سے فقرہ منفی بن جاتا ہے۔
shall/will کو فقرے کے شروع میں لگانے سے فقرہ سوالیہ بن جاتا ہے۔

یہ Tense ایسے کاموں کے لئے استعمال کیا جاتا ہے جو زمانہ مستقبل میں کسی مقررہ وقت یا مقررہ مدت سے مسلسل جاری ہوں گے لیکن ختم نہیں ہوئے ہوں گے۔ مثلاً

It will have been raining since evening.	شام سے بارش ہو رہی ہوگی۔

We shall have been getting ready for an hour.	ہم ایک گھنٹے سے تیار ہو رہے ہوں گے۔
We shall not have been working for three days.	ہم تین دن سے کام نہیں کر رہے ہوں گے۔
Will the birds have been chirping since morning?	کیا پرندے صبح سے چہچہا رہے ہوں گے؟
He will have been punishing you since evening.	وہ تمہیں شام سے سزا دے رہا ہوگا۔
Huma will have been ironing the clothes for two hours.	ہما دو گھنٹوں سے کپڑے استری کر رہی ہوگی۔
They will have been playing cricket for two hours.	وہ دو گھنٹوں سے کرکٹ کھیل رہے ہوں گے۔
He will have been taking exercise since evening.	وہ شام سے ورزش کر رہا ہوگا۔
You will have been waiting for her since 4 o'clock.	تم اس کا 4 بجے سے انتظار کر رہے ہو گے۔
It will have been snowing since evening.	شام سے برفباری ہو رہی ہوگی۔
They will have been reading since evening.	وہ شام سے پڑھ رہے ہوں گے۔
I shall have been waiting for two hours.	میں دو گھنٹوں سے انتظار کر رہا ہوں گا۔
They will have been befooling him since Sunday.	وہ اتوار سے اسے بیوقوف بنا رہے ہوں گا۔

مندرجہ ذیل مثال :۔ ہم دیکھیں گے کہ ایک ہی جملے سے کئی جملے کیسے بنا سکتے ہیں۔

Zahid will have been teaching the class for two hours.	زاہد دو گھنٹوں سے جماعت کو پڑھا رہا ہوگا۔
Zahid will not have been teaching the class for two hours.	زاہد دو گھنٹوں سے جماعت کو نہیں پڑھا رہا ہوگا۔
Will Zahid have been teaching the class for two hours?	کیا زاہد دو گھنٹوں سے جماعت کو پڑھا رہا ہوگا؟
Will Zahid have not been teaching the class for two hours?	کیا زاہد دو گھنٹوں سے جماعت کو نہیں پڑھا رہا ہوگا؟
How long will Zahid have been teaching the class for?	زاہد کب سے جماعت کو پڑھا رہا ہوگا؟
How long will Zahid not have been teaching the class for?	زاہد کب سے جماعت کو نہیں پڑھا رہا ہوگا؟
Who will have been teaching the class for two hours?	کون دو گھنٹوں سے جماعت کو پڑھا رہا ہوگا؟

Who will not have been teaching the class for two hours?	کون دو گھنٹوں سے جماعت کو نہیں پڑھا رہا ہوگا؟
What will Zahid have been doing for two hcurs??	زاہد دو گھنٹوں سے کیا کر رہا ہوگا؟
What will Zahid not have been doing for two house?	زاہد دو گھنٹوں سے کیا نہیں کر رہا ہوگا؟

Exercise

Put the verbs in brackets and change the sentences into the Future Perfect or the Future Perfect Progressive tense:

1. I (make) cakes for two hours.
2. He (cut) down a tree since noon.
3. We (live) here since 2003.
4. That pipe (leak) for a long time.
5. I (drive) for ten years.
6. It (snow) for three days.
7. You (play) all night.
8. He (speak) for an hour now.
9. We (shop) all evening.
10. She (study) English for three years.
11. I (walk) six kilo meters.
12. I (walk) for one hour.
13. He (sleep) since 8 o'clock.
14. Huma (make) Kabab.
15. We (write) letters.
16. We (write) for three hours.
17. The boy (eat) ice cream.
18. He (eat) since I arrived.
19. I (work) for him for five years.
20. She just (say) him good-bye.

Change into negative and interrogative:

1. He will have been working for two hours.
2. She will have been playing since evening.
3. It will have been raining since 8 a.m.
4. The cattle will have been grazing since noon.
5. Birds will have been singing since early morning.
6. We shall have been watching the T.V for two hours.
7. His dogs will have been barking for half an hour.
8. His brother will have swimming in the river since sunset.
9. She will have been sleeping for two hours.
10. It will have been hailing for twenty minutes.

Translate the following into English:

1- مالی شام سے پودوں کو پانی دے رہا ہوگا۔
2- وہ تین دن سے سکول نہیں جا رہی ہوگی۔
3- عاطف کافی دیر سے پتنگیں اڑا رہا ہوگا۔
4- شازیہ صبح سے گیت گا رہی ہوگی۔
5- ابو نماز ادا کر رہے ہوں گے۔
6- وہ دو سال سے یہاں رہ رہے ہوں گے۔

15. We (write) letters.
16. We (write) for three hours.
17. The boy (eat) ice cream.
18. He (eat) since I arrived.
19. I (work) for him for five years.
20. She just (say) him good-bye.

Change into negative and interrogative:

1. He will have been working for two hours.
2. She will have been playing since evening.
3. It will have been raining since 8 a.m.
4. The cattle will have been grazing since noon.
5. Birds will have been singing since early morning.
6. We shall have been watching the T.V for two hours.
7. His dogs will have been barking for half an hour.
8. His brother will have swimming in the river since sunset.
9. She will have been sleeping for two hours.
10. It will have been hailing for twenty minutes.

Translate the following into English:

1- مالی شام سے پودوں کو پانی دے رہا ہوگا۔
2- وہ تین دن سے سکول نہیں جا رہی ہوگی۔
3- عاطف کافی دیر سے پتنگیں اڑا رہا ہوگا۔
4- شازیہ صبح سے گیت گا رہی ہوگی۔
5- ابو نماز ادا کر رہے ہوں گے۔
6- وہ دو سال سے یہاں رہ رہے ہوں گے۔

-7 ہم 2003ء سے اس کالج میں پڑھ رہے ہوں گے۔

-8 چپڑاسی کافی دیر سے گھنٹی بجا رہا ہوگا؟

-9 دھوبی دو گھنٹوں سے کپڑے دھو رہا ہوگا۔

-10 ہم دو گھنٹوں سے ٹی وی دیکھ رہے ہوں گے۔

-11 وہ صبح سے اپنا سبق یاد کر رہی ہوگی۔

-12 وہ صبح سے اخبار نہیں پڑھ رہے ہوں گے۔

-13 بچے کافی دیر سے شور کر رہے ہوں گے۔

-14 کیا تین دن سے بارش ہو رہی ہوگی؟

-15 عائشہ ہفتہ بھر سے کپڑے سی رہی ہوگی۔

.16 لوگ صبح سے قرآن پاک کی تلاوت کر رہے ہوں گے۔

-17 وہ بچپن سے نماز پڑھ رہا ہوگا۔

-18 کیا بچے ایک گھنٹے سے کھیل رہے ہوں گے؟

-19 وہ دو ماہ سے کام نہیں کر رہا ہوگا۔

-20 کیا ابو ایک ماہ سے دفتر جا رہے ہوں گے؟

نوٹ: Perfect Progressive کے Passive Voice کا استعمال بہت ہی نایاب ہے اس لئے یہ جملے نہیں بنائے جائے لیکن گرامر کی رو سے یہ ممکن جملے ہیں۔

❀❀❀❀❀

Revision of Tenses

A

فعل حال مطلق **(Present Indefinite Tense)**: اس میں verb کی پہلی فارم استعمال کی جاتی ہے اور سوالیہ بنانے کے لئے do/does فقرے کے شروع میں اور منفی کے لئے do not/does not کو subject کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ does کو he, she, it کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اور Do کو I, we, you, they کے لئے۔

<u>Does/Do</u>

Atif: *Do* you read English?	عاطف: کیا تم انگریزی پڑھتے ہو؟
Akbar: Yes, I *do*.	اکبر: ہاں، میں انگریزی پڑھتا ہوں۔
Atif: *Does* Huma come to your house?	عاطف: کیا ہما تمہارے گھر آتی ہے؟
Akbar: Yes, she comes sometimes.	اکبر: ہاں وہ کبھی کبھی آتی ہے۔
Atif: *Do* other friends also come to you?	عاطف: کیا دوسرے دوست بھی تمہارے پاس آتے ہیں؟
Akbar: Yes, others also come.	اکبر: ہاں، دوسرے دوست بھی میرے پاس آتے ہیں۔
Atif: *Do* you stay in Karachi?	عاطف: کیا تم کراچی رہتے ہو؟
Akbar: No, I stay in Lahore.	اکبر: نہیں، میں لاہور رہتا ہوں۔

B

فعل حال جاری **(Present Continuous Tense)**: اس کو بنانے کے لئے

Subject کے بعد is/are/am امدادی فعل کے بعد verb کی ing والی فارم لگائی جاتی ہے۔ اور سوالیہ کے لئے is/am/are شروع میں اور منفی کے لئے not کو سادہ جملہ میں is/am/are کے بعد لگایا جاتا ہے۔ is کو he, she, it کے لئے۔ am کو I کے لئے۔ اور are کو we, you, they کے لئے استعمال کرتے ہیں۔

Is/Are/Am

Iqbal: *Is* this book you are looking for?	اقبال: کیا یہی کتاب تم تلاش کر رہی ہو؟
Maria: Yes, this *is* it.	ماریہ: ہاں، یہی کتاب میں تلاش کر رہی ہوں۔
Iqbal: *Is* Sadia reading the same book?	اقبال: کیا سعدیہ اسی کتاب کو پڑھ رہی ہے؟
Maria: No, that *is* different one.	ماریہ: نہیں وہ دوسری کتاب ہے۔
Iqbal: *Are* you not going to market now?	اقبال: کیا تم اب بازار نہیں جا رہی ہو؟
Maria: No, I *am* not.	ماریہ: نہیں میں بازار نہیں جا رہی ہوں۔
Iqbal: *Is* your father in Government service.	اقبال: کیا تمہارے والد سرکاری ملازم ہیں؟
Maria: No, he *is* a businessman.	ماریہ: نہیں، میرے والد تاجر ہیں۔
Iqbal: *Is* your brother preparing for some examination?	اقبال: کیا تمہارا بھائی کسی امتحان کی تیاری کر رہا ہے؟
Maria: Yes, he *is* preparing for the P.C.S.	ماریہ: ہاں وہ پی سی ایس امتحان کی تیاری کر رہا ہے۔

C

فعل حال مکمل **(Present Perfect Tense)**: اس میں امدادی افعال Has/Have استعمال ہوتے ہیں جو Subject کے بعد سادہ میں اور سوالیہ میں پہلے اور منفی میں has not/have not کے ساتھ لگاتے ہیں۔ اور اس میں verb کی 3rd فارم استعمال کرتے ہیں۔

Has/Have

Sajid: *Have* you written any letter to Salma?	ساجد: کیا تم نے سلمیٰ کو کوئی خط لکھا ہے؟
Khan: *Yes,* I have written to her.	خان: ہاں میں نے اسے لکھا ہے۔
Sajid: *Has* she replied to your letter?	ساجد: کیا اس نے تمہارے خط کا جواب دیا ہے؟
Khan: No, she *hasn't*.	خان: نہیں اس نے نہیں دیا۔
Sajid: *Have* you taken your meals?	ساجد: کیا تم نے کھانا کھالیا؟
Khan: No, I had a heavy breakfast in the morning.	خان: نہیں، میں نے صبح کا ناشتہ کافی کیا تھا۔
Sajid: Did you go to his place?	ساجد: کیا تم اس کے گھر گئے تھے؟
Khan: No, I *have* yet to go.	خان: نہیں ابھی مجھ کو جانا ہے۔

D

فعل حال مکمل جاری **(Present Perfect Continuous Tense)**: اس میں امدادی افعال Has been اور Have been ہیں اور verb کی ing (1) v فارم استعمال ہوتی ہے۔ منفی کے لئے ان کے درمیان not اور سوالیہ میں اس کو فقرہ کے شروع میں لکھتے ہیں اور وقت کے متعین کے لئے since اور for استعمال کرتے ہیں

Has been/ Have been

Qasim: What *have* you been doing since morning?

قاسم: تم صبح سے کیا کر رہے ہو؟

Khalid: I *have* been reading this book since morning.

خالد: میں صبح سے یہ کتاب پڑھ رہا ہوں۔

Qasim: *Has* it been raining here also since yesterday?

قاسم: کیا کل سے یہاں بھی بارش ہو رہی ہے؟

Khalid: Yes, it *has* been raining, but intermittently.

خالد: ہاں ہو رہی ہے پر رُک رُک کر۔

Qasim: *Has* the water been boiling for long?

قاسم: کیا پانی کافی دیر سے اُبل رہا ہے؟

Khalid: No, it *has* been boiling only for a little time.

خالد: نہیں، ابھی تھوڑی دیر سے ہی اُبل رہا ہے۔

Important Points

حسبِ ذیل جملوں کو بغور دیکھیے۔

You are writing a letter.

تم خط لکھ رہے ہو۔

You have written a letter.

تم خط لکھ چکے ہو۔

(Interrogative) جملوں میں اس طرح بدلا جا سکتا ہے۔

(Negative)	(Interrogative)
1. You are **not** writing a letter.	1. **Are** you writing a letter?
2. You have **not** written a letter.	2. **Have** you written a letter?

آپ نے دیکھا کہ تمام جملوں کو منفی جملہ میں بدلنے کے لئے معاون فعل are, have کے بعد not جوڑنا پڑتا ہے۔ اسی طرح سوالیہ جملوں میں معاون فعل are, have جملے کے شروع میں آ گئے ہیں۔ اس طرح سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ Present Continuous Tense اور Present Perfect Tense میں سے تمام جملوں سے منفی اور سوالیہ جملے آسانی سے بنائے جا سکتے ہیں۔

اب Present Indefinite Tense کی مثال لیجئے۔

1- تم ایک خط لکھتے ہو۔ You write a letter.

2- میں انگریزی پڑھتا ہوں۔ I read English.

اب ان کے منفی اور سوالیہ جملوں کو دیکھئے۔

(Negative)	(Interrogative)
1. I **do not** write a letter.	2. **Do** you write a letter?
3. I **do not** read English.	4. **Do** I read English?

دیکھئے مذکورہ بالا جملوں میں Do الگ سے جوڑا گیا ہے۔ اگر Tense میں Do یا Does جوڑ دیا جاتا ہے۔ تب وہ منفی یا سوالیہ بن جاتے ہیں Do کا استعمال جمع فاعل کے ساتھ اور Does کا واحد فاعل کے ساتھ ہوتا ہے۔

زمانہ ماضی (Past Tense)

E

فعل ماضی مطلق **(Past Indefinite Tense)**: اس میں verb کی دوسری فارم استعمال کرتے ہیں۔ سوالیہ کے لئے Did استعمال کرتے ہیں اور منفی کے لئے Did not اور verb کی پہلی فارم استعمال کرتے ہیں۔

Did

استانی: کیا تم کل جلدی اٹھیں؟

Teacher: *Did* you get up early yesterday?

Has been/ Have been

Qasim: What *have* you been doing since morning?

قاسم: تم صبح سے کیا کر رہے ہو؟

Khalid: I *have* been reading this book since morning.

خالد: میں صبح سے یہ کتاب پڑھ رہا ہوں۔

Qasim: *Has* it been raining here also since yesterday?

قاسم: کیا کل سے یہاں بھی بارش ہو رہی ہے؟

Khalid: Yes, it *has* been raining, but intermittently.

خالد: ہاں، ہو رہی ہے پر رُک رُک کر۔

Qasim: *Has* the water been boiling for long?

قاسم: کیا پانی کافی دیر سے اُبل رہا ہے؟

Khalid: No, it *has* been boiling only for a little time.

خالد: نہیں، ابھی تھوڑی دیر سے ہی اُبل رہا ہے۔

Important Points

حسبِ ذیل جملوں کو بغور دیکھیے۔

You are writing a letter. — تم خط لکھ رہے ہو۔

You have written a letter. — تم خط لکھ چکے ہو۔

(Interrogative) جملوں میں اس طرح بدلا جا سکتا ہے۔

(Negative)	(Interrogative)
1. You are **not** writing a letter.	1. **Are** you writing a letter?
2. You have **not** written a letter.	2. **Have** you written a letter?

آپ نے دیکھا کہ تمام جملوں کو منفی جملہ میں بدلنے کے لئے معاون فعل are, have کے بعد not جوڑنا پڑتا ہے۔ اسی طرح سوالیہ جملوں میں معاون فعل are, have جملے کے شروع میں آ گئے ہیں۔ اس طرح سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ Present Continuous Tense اور Present Perfect Tense میں سے تمام جملوں سے منفی اور سوالیہ جملے آسانی سے بنائے جا سکتے ہیں۔

اب Present Indefinite Tense کی مثال لیجئے۔

1- تم ایک خط لکھتے ہو۔	You write a letter.
2- میں انگریزی پڑھتا ہوں۔	I read English.

اب ان کے منفی اور سوالیہ جملوں کو دیکھئے۔

(Negative)	(Interrogative)
1. I **do not** write a letter.	2. **Do** you write a letter?
3. I **do not** read English.	4. **Do** I read English?

دیکھئے مذکورہ بالا جملوں میں Do الگ سے جوڑا گیا ہے۔ اگر Tense میں Do یا Does جوڑ دیا جاتا ہے۔ تب وہ منفی یا سوالیہ بن جاتے ہیں Do کا استعمال جمع فاعل کے ساتھ اور Does کا واحد فاعل کے ساتھ ہوتا ہے۔

زمانہ ماضی (Past Tense)

E

فعل ماضی مطلق **(Past Indefinite Tense):** اس میں verb کی دوسری فارم استعمال کرتے ہیں۔ سوالیہ کے لئے Did استعمال کرتے ہیں اور منفی کے لئے Did not اور verb کی پہلی فارم استعمال کرتے ہیں۔

Did

Teacher: *Did* you get up early yesterday?

استانی: کیا تم کل جلدی اٹھیں؟

Nadia: Yes, madam, I got up early.
نادیہ: جی ہاں محترمہ میں جلدی اٹھی۔

Teacher: *Did* you have bread and butter?
استانی: کیا تم نے ڈبل روٹی اور مکھن کھایا؟

Nadia: Yes madam, I *did*.
نادیہ: جی ہاں محترمہ میں نے کھایا۔

Teacher: *Did* Rani come to you at noon?
استانی: کیا رانی تمہارے پاس دوپہر کو آئی تھی؟

Nadia: No, she *didn't*.
نادیہ: نہیں وہ نہیں آئی۔

Teacher: *Did* you write this essay at night?
استانی: کیا رات کو تم نے یہ مضمون لکھا تھا؟

Nadia: No, I *didn't* write it, but my brother did.
نادیہ: نہیں، میں نے اسے نہیں لکھا، لیکن میرے بھائی نے لکھا۔

F

فعل ماضی جاری **(Past Continuous Tense)**: اس میں امدادی افعال was/were استعمال کرتے ہیں اور منفی کے لئے wasn't اور weren't سوالیہ میں was/were شروع میں لگاتے ہیں۔ I, he, she, it کے لئے was اور we, you, they کے لئے Were استعمال کرتے ہیں۔

Was/Were

Teacher: *Were* you out for shopping yesterday?
استاد: کیا تم کل بازار گئے تھے؟

Rana: Yes, sir, I *was*.
رانا: جی ہاں صاحب: میں بازار گیا تھا۔

Teacher: *Were* you not reading a book while walking?
استاد: کیا تم چلتے چلتے کتاب نہیں پڑھ رہے تھے؟

Rana: Yes sir, I was reading a book while walking. — رانا: جی ہاں جناب: میں چلتے چلتے ہی کتاب پڑھ رہا تھا۔

Teacher: *Was* Sadia also reading while walking? — استاد: کیا سعدیہ بھی چلتے چلتے پڑھ رہی تھی؟

Rana: No, she *was* just listening. — رانا: نہیں، وہ صرف سن رہی تھی۔

Teacher: *Was* your aunt singing at your house? — استاد: کیا تمہارے گھر میں تمہاری پھوپھی گا رہی تھی؟

Rana: No, it *was* my sister. — رانا: نہیں میری بہن گا رہی تھی۔

Kashif: *Were* you studying English? — کاشف: کیا تم انگلش پڑھ رہے تھے؟

Saeed: Yes, we *were* learning English. — سعید: ہاں ہم انگلش سیکھ رہے تھے۔

G

فعل ماضی مکمل **(Past Perfect Tense)**: اس میں امدادی افعال had کو استعمال کرتے ہیں منفی میں had not اور سوالیہ میں had کو فقرے کے شروع میں لگاتے ہیں۔

Had

Kamal: *Had* you not gone to cinema? — کمال: کیا تم سینما نہیں گئے تھے؟

Sofia: No, I *had* not. — صوفیہ: نہیں، میں سینما نہیں گیا۔

Rana: *Had* he closed the shop? — رانا: کیا وہ دوکان بند کر چکا تھا؟

Sadia: Yes, he *had*. — سعدیہ: ہاں وہ دوکان بند کر چکا تھا۔

Rana: *Had* he not met you till yesterday?

رانا: کیا وہ آپ کو کل تک نہیں ملا تھا؟

Sadia: No, he *hadn't*.

سعدیہ: نہیں وہ کل تک مجھے نہیں ملا تھا۔

Rana: *Had* you not gone to play yesterday?

رانا: کیا تم کل کھیلنے نہیں گئے تھے؟

Saeed: No, I *had* not gone to play yesterday.

سعید: نہیں، میں کل کھیلنے نہیں گیا تھا۔

H

فعل ماضی مکمل جاری **(Past Perfect Continuous Tense)**: اس میں امدادی فعل Had been استعمال کرتے ہیں اور verb کی ing والی فارم استعمال کرتے ہیں۔ منفی کے لئے had not been اور سوالیہ میں had فقرہ کے شروع میں لگاتے ہیں اور وقت کی مدت بتانے کے لئے since اور for استعمال کرتے ہیں۔

Had been

Rafiq: *Had* you been studying for last two hours yesterday?

رفیق: کیا تم کل پچھلے دو گھنٹے سے پڑھ رہے تھے؟

Attiq: Yes, because I *had been* planning to watch a movie after finishing my work.

عتیق: ہاں، کیونکہ میں اپنا کام ختم کر کے فلم دیکھنے کا ارادہ کر رہا تھا۔

Rafiq: But, why Atif also *had been* studying with you?

رفیق: لیکن تمہارے ساتھ عاطف بھی کیوں پڑھ رہا تھا؟

Attiq: Because, he *had* also *been* insisting on going with me for the film.

عتیق: کیوں کہ وہ بھی میرے ساتھ فلم جانے کے لئے ضد کررہا تھا۔

Rafiq: But, your mother was saying that you *had been* planning to go out with some friends.

رفیق: مگر تمہاری والدہ صاحبہ تو کہہ رہی تھیں کہ تم کچھ دوستوں کے ساتھ گھومنے کا پروگرام بنا رہے تھے۔

Attiq: Yes, previously we *had been* planning something of the sort, but later we changed our programme.

عتیق: ہاں پہلے ہم ایسا ہی کچھ سوچ رہے تھے مگر بعد میں پروگرام بدلا۔

Important Points

اب ہم Past Tense کے سب جملوں سے منفی اور سوالیہ جملے بنا سکتے ہیں۔ اس کا طریقہ وہی ہے جو پہلے بیان کیا جاچکا ہے۔ Past Indefinite Tense میں did معاون فعل بڑھایا جاتا ہے۔

Past Continuous Tense میں was, were اور Past Perfect Tense میں had کے بعد منفی جملوں میں not بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح سوالیہ جملوں میں یہی معاون فعل did, was, were اور had جملوں میں سب سے پہلے استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً

Affir: I ate bread and butter. میں نے ڈبل روٹی اور مکھن کھایا۔

Neg: I did not eat bread and butter.

Int: Did I eat bread and butter?

Affir: You were reading a book. تم ایک کتاب پڑھ رہے تھے۔

Neg: You were not reading a book.

Int: Were you reading a book?

Affir: You had read a book. تم نے ایک کتاب پڑھ لی تھی۔

Neg: You had not read a book.

Int: Had you read a book?

Affir: You had been reading a book since two hours. تم دو گھنٹے سے کتاب پڑھ رہے تھے۔

Neg: You had not been reading a book since two hours.

Int: Had you been reading a book since two hours?

(Future Tense) زمانہ مستقبل

I

(1) فعل مستقبل مطلق **(Future Indefinite Tense)**: اس میں امدادی فعل will/shall استعمال کرتے ہیں اور منفی کے لئے will/shall کے بعد not لگاتے ہیں جبکہ سوالیہ میں will/shall فقرہ کے شروع میں لگاتے ہیں۔ اور shall کو we اور I کے ساتھ استعمال کرتے ہیں جبکہ will کو I, we, he, she, it, they کے لئے۔

<u>Shall/Will</u>

Rashid: *Will* you play? راشد: کیا تم کھیلو گے؟

Atif: No, I *won't*. عاطف: نہیں، میں نہیں کھیلوں گا۔

Rashid: *Will* you come tomorrow? راشد: کیا تم کل آؤ گے؟

Atif: Yes, *I'll* come.
عاطف: ہاں میں آؤں گا۔

Rashid: *Will* you stay here tonight?
راشد: کیا تم رات کو یہاں ٹھہرو گے؟

Atif: No, *I'll* go back.
عاطف: نہیں میں واپس جاؤں گا۔

Rashid: *Will* you see Rana on Friday?
راشد: کیا تم جمعہ کو رانا سے ملو گے؟

Atif: No, *I'll* wait for you at home.
عاطف: نہیں میں گھر پر تمہارا انتظار کروں گا۔

J

(2) فعل مستقبل جاری **(Future Continuous Tense)**: اس میں امدادی فعل will be/shall be استعمال ہوتے ہیں۔ verb کی ing والی فارم جبکہ منفی میں will/shall کے بعد not اور اس کے بعد be لگاتے ہیں اور سوالیہ میں will/shall فقرہ کے شروع میں لگاتے ہیں۔

<u>Shall be/Will be</u>

Nadeem: *Will* you *be* in the train at this time tomorrow?
ندیم: کیا تم کل اس وقت گاڑی میں سفر کر رہے ہو گے؟

Sohail: Yes, *I'll be* about to reach Jhelum at this time.
سہیل: ہاں میں اس وقت جہلم پہنچ رہا ہوں گا۔

Nadeem: *Shall* we not *be* playing match at this time?
ندیم: کیا ہم کل اس وقت میچ نہیں کھیل رہے ہوں گے؟

Sohail: Yes, of course *we'll be*.
سہیل: ہاں اس وقت ہم میچ کھیل رہے ہوں گے۔

Nadeem: *Shall* we *be* coming to Lahore again and again?
ندیم: کیا ہم لاہور بار بار آتے رہیں گے؟

Sohail: No, we *won't be.* سہیل: نہیں، ہم بار بار نہیں آتے رہیں گے۔

K

(3) فعل مکمل مستقبل **(Future Perfect Tense)**: اس میں امدادی فعل will/ shall have استعمال کرتے ہیں اور verb کی تیسری فارم استعمال کرتے ہیں۔ اور not کو will have کے درمیان لگا کر منفی بناتے ہیں اور سوالیہ میں will/shall فقرہ کے شروع میں استعمال کرتے ہیں۔

Shall have/Will have

Sadia: *Will* she *have* gone? سعدیہ: کیا وہ جا چکی ہو گی؟

Rabia: No, she *wouldn't have.* رابعہ: نہیں وہ نہیں جا چکی ہو گی۔

Sadia: *Will* you be back from Multan by next month? سعدیہ: کیا تم اگلے مہینے تک ملتان سے آ چکی ہو گی؟

Rabia: Yes, I *should be* back by then. رابعہ: ہاں! تب تک وہاں سے آ چکی ہوں گی۔

Sadia: You *will have* taken your test by this time tomorrow? سعدیہ: کل اس وقت تک تم امتحان دے چکی ہو گی۔

Rabia: Yes, an important chapter of my life *would be* over. رابعہ: ہاں! میں اپنی زندگی کا ایک اہم باب ختم کر چکی ہوں گی۔

Sadia: *Will* you *have* passed tenth class examination by the next year? سعدیہ: کیا تم اگلے سال دسویں پاس کر چکی ہو گی؟

Rabia: Yes, I *should have* passed it by that time.
رابعہ: ہاں، میں تب تک اسے پاس کر چکی ہوں گی۔

Sadia: *Will* the elections be over by March?
سعدیہ: کیا انتخابات مارچ تک ہو چکے ہوں گے؟

Rabia: Yes, the elections *will have* completed by March.
رابعہ: ہاں انتخابات مارچ تک ہو جائیں گے۔

Sadia: *Will* your brother *have* returned from Canada?
سعدیہ: کیا تمہارا بھائی کینیڈا سے آ چکا ہوگا؟

Rabia: No, he *would* not *have*.
رابعہ: نہیں وہ نہیں آ چکے ہوں گے۔

L

(4) فعل مستقبل مکمل جاری **(Future Perfect Continuous Tense)**: اس میں امدادی فعل shall/will have been استعمال کرتے ہیں اور منفی کے لئے will/shall have کے بعد not لگاتے ہیں جبکہ سوالیہ میں will/shall کو فقرہ کے شروع میں استعمال کرتے ہیں۔ اور verb کی ing والی فارم استعمال کرتے ہیں۔ اس وقت کے متعین کے لئے since اور for استعمال کرتے ہیں۔

<u>**Shall have been/Will have been**</u>

Basharat: *Will* you *have been* sleeping tomorrow at this time?
بشارت: کیا تم کل اس وقت سو رہے ہو گے؟

Naveed: No, probably I *shall have been* studying at this time?

نوید: نہیں، شاید میں اس وقت پڑھ رہا ہوں گا؟

Basharat: And, what *will* your brother, Sajid *have been* doing?

بشارت: اور تمہارا بھائی، ساجد کیا کر رہا ہوگا؟

Naveed: He *will have been* preparing to leave for Lahore.

نوید: وہ لاہور جانے کی تیاری کر رہا ہوگا۔

Basharat: *Will* the policeman *have been* interrogating the pick-pocket at this time?

بشارت: کیا اس وقت سپاہی جیب کترے سے پوچھ تاچھ کر رہا ہوگا؟

Naveed: No, he *will have been* on his round.

نوید: نہیں وہ گشت کر رہا ہوگا۔

Important Points

ان جملوں پر غور کیجیے. (A) I shall not play. (B) He will not play.

پہلے جملے میں "I" آئی کے ساتھ shall آیا ہے اور دوسرے جملے میں ہی "He" کے ساتھ will آیا ہے۔ یہ عام زمانہ مستقبل کے فعل کو ظاہر کرتے ہیں۔ اصول یہ ہے کہ عام طور پر He, She, They, It, Atif وغیرہ اور you کے ساتھ will کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور I, We کے ساتھ shall کا استعمال کیا جاتا ہے۔

لیکن اگر I, We کے ساتھ will کا اور They, You, He, She وغیرہ کے ساتھ shall کا استعمال ہوتا ہے۔ تو وہاں پکے ارادے کا مطلب نکلتا ہے۔ جیسے (1) I will not play (2) You shall not return tomorrow. ان جملوں کا مطلب اس طرح ہے۔ (1) میں

نے کل نہ کھیلنے کا ارادہ کیا ہے۔ یا میں کل بالکل نہ کھیلوں گا تم قطعی نہیں لوٹو گے۔

اسی طرح ذیل کے جملوں کو ذہن نشین کیجئے۔

1-	**I will** succeed or die in the attempt.	میں یا تو کامیاب ہو جاؤں گا یا کوشش کرتے کرتے مر جاؤں گا۔	-1
2-	You **shall** finish with your work before you leave the office.	تمہیں دفتر سے چھٹی کرنے سے پہلے اپنا کام ختم کرنا ہوگا۔	-2
3-	He **shall** obey, whether he likes it or not.	وہ چاہے نہ چاہے اسے حکم ضرور ماننا پڑے گا۔	-3

نوٹ: بول چال کی زبان میں will کا ہی اکثر استعمال ہوتا ہے۔ اور اختصار سے کام لیا جاتا ہے یعنی will کو pronouns یا subject کے ساتھ ملا کر پڑھتے ہیں۔ مثلاً I'll, We'll, He'll, They'll, You'll اسی طرح will کو not کے ساتھ ملا کر won't پڑھتے ہیں۔

Change of Voice

فعل معروف (Active Voice) سے فعل مجہول (Passive Voice) میں بدلتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔

1- ویسے تو تمام بارہ کے بارہ Tenses کے Passive Voice ممکن ہیں لیکن عام طور پر نو Tenses کے فعل مجہول (Passive Voice) بنائے جاتے ہیں۔ یعنی Perfect Continuous کے Passive Voice نہیں بنائے جاتے۔

2- Passive Voice میں ہمیشہ فعل کی تیسری فارم استعمال ہوتی ہے۔

3- تمام جملوں میں امدادی فعل بدلنے سے زمانہ بدل جاتا ہے۔

4- اگر doer کا ذکر کرنا ہو تو by لگا کر جملے کے آخر میں لکھ سکتے ہیں۔

5- اگر doer (فاعل) Pronoun ہو تو اس کی مفعولی حالت استعمال کرتے ہیں۔

ذیل میں مثالوں سے ہر Tense کی الگ الگ وضاحت کی گئی ہے۔ تاکہ آپ کو ان کی پہچان میں کوئی دشواری نہ ہو۔

1. Indefinite Tense

Active: He writes a letter. (Present)
Passive: A letter is written by him.
Active: He wrote a letter. (Past)
Passive: A letter was written by him.
Active: He will write a letter. (Future)
Passive: A letter will be written by him.

2. Continuous Tense

Active: He is writing a letter. (Present)
Passive: A letter is being written by him.
Active: He was writing a letter. (Past)
Passive: A letter was being written by him.
Active: He will be writing a letter. (Future)

Passive: A letter will be being written by him.

3. Perfect Tense

Active: He has written a letter. (Present)

Passive: A letter has been written by him.

Active: He had written a letter. (Past)

Passive: A letter had been written by him.

Active: He will have written a letter. (Future)

Passive: A letter will have been written by him.

یاد رکھیں:

Voice بدلنے کے لئے یعنی فاعل کی جگہ مفعول کو بدلنے کے لئے دو چیزوں کا خیال رکھنا اشد ضروری ہے۔

(i) کبھی جملے میں فاعل کو مفعول اور مفعول کو فاعل بنا دیا جاتا ہے۔ جیسے عاطف (فاعل) نے آصف کو مارا۔ Atif hit Asif. فعل متعدی میں یہ ہو جائے گا۔ آصف، عاطف کے ذریعہ مارا گیا۔ Asif was killed by Atif.

(ii) فعل کی شکل بدل جاتی ہے۔ یعنی کسی بھی زمانہ (Tense) میں اس کا فعل Participle میں بدل جاتا ہے جیسے do, doing وغیرہ سے بدل کر done ہو جائے گا۔ اور دوسرے اس کے ساتھ ایک معاون فعل is, was, be, has, been وغیرہ لگا دیا جاتا ہے۔

ذیل میں Tenses کے لحاظ سے فعل معروف (Active Voice) کو فعل مجہول (Passive Voice) میں بدلنے کی مثالیں دی گئی ہیں۔

1. Present Indefinite Tense

فاعل کے بعد is/are/am اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو لگانے سے۔ مثلاً:

Active: She helps the poor.

Passive: The poor are helped by her.

Active: He likes mangoes.

Passive: Mangoes are liked by him.

Active: He makes tea.

Passive: Tea is made by him.
Active: She invites me.
Passive: I am invited by her.
Active: She does not tell me.
Passive: I am not told by her.
Active: Do I post her the letter?
Passive: Is the letter posted her by me?

2. Past Indefinite Tense

فاعل کے بعد was/were اور پھر فعل کی تیسری فارم لگانے سے۔ مثلاً:

Active: We took food.
Passive: Food was taken by us.
Active: She washed the car.
Passive: The car was washed by her.
Active: Sohail bought books.
Passive: Books were bought by Sohail.
Active: He washed clothes.
Passive: Clothes were washed by him.
Active: They did not see a tiger.
Passive: A tiger was not seen by them.
Active: Did I eat mangoes?
Passive: Were mangoes eaten by me?

3. Future !ndefinite Tense

فاعل کے بعد shall be/will be اور اس کے بعد فعل کی تیسری فارم لگاتے۔ مثلاً:

Active: He will take tea.
Passive: Will be taken by him.
Active: We shall read the newspapers.
Passive: The newspaper will be read by us.
Active: She will write a letter.
Passive: A letter will be written by her.
Active: She will help me.

Passive: I shall be helped by her.
Active: We shall not build a house.
Passive: A house will not be built by us.
Active: Who will play cricket.
Passive: By whom will cricket be played?

4. Present Continuous Tense

فاعل کے بعد is/are/am کے بعد being اور پھر فعل کی تیسری فارم لگاتے ہیں۔ مثلاً:

Active: He is playing chess.
Pasive: Ches is being played by him.
Active: He is doing his work.
Passive: His work is being done by him.
Active: Huma is washing dishes.
Passive: Dishes are being washed by Huma.
Active: She is inviting me.
Passive: I am being invited by her.
Active: They are not taking tea.
Passive: Tea is not being taken by them.
Active: Why are they knocking at the door?
Passive: Why is the door being knocked at by them?

5. Past Continuous Tense

فاعل کے بعد was/were کے بعد being اور پھر فعل کی تیسری فارم لگاتے ہیں۔ مثلاً:

Active: She was making tea.
Passive: Tea was being made by her.
Active: He was writing a letter.
Passive: A letter was being written by him.
Active: Atif was taking tea.
Passive: Tea was being taken by Atif.
Active: We were playing cricket.
Passive: Cricket was being played by us.
Active: She was eating apples.

Passive: Apples were not being eaten by her.
Active: Was Sohail telling a lie.
Passive: Was a lie being told by Sohail?

6. Future Continuous Tense

فاعل کے بعد will/shall being اور پھر فعل کی تیسری فارم لگاتے ہیں۔ مثلاً:

Active: They will be writing a letter.
Passive: A letter will be being written by them.
Active: We shall be reading the books.
Passive: The books will be being read by us.
Active: Atif will be taking tea.
Passive: Tea will be being taken by Atif.
Active: He will be telling a lie.
Passive: A lie will be being told by him.

7. Present Perfect Tense

فاعل کے بعد has/have been اور پھر فعل کی تیسری فارم لگاتے ہیں۔ مثلاً:

Active: He has done his work.
Passive: His work has been done by him.
Active: Atif has eaten rice.
Passive: Rice has been eaten by Atif.
Active: He has taken tea.
Passive: Tea has been taken by him.
Active: I have helped him.
Passive: He has been helped by me.
Active: Umar has not shut the door.
Passive: The door has not been shut by Umar.
Active: How have you started the car?
Passive: How has the car been started by you?

8. Past Perfect Tense

فاعل کے بعد had been اور پھر فعل کی تیسری فارم لگاتے ہے۔ مثلاً:

Active: I had invited my friend.

Passive: My friend had been invited by me.

Active: We had told him.

Passive: He had been told by us.

Active: Kashif had taken tea.

Passive: Tea had been taken by Kashif.

Active: Aisha had made food.

Passive: Food had been made by Aisha.

Active: They had not done their work.

Passive: Their work had not been done by them.

Active: Why had he beaten her?

Passive: Why had she been beaten by him?

9. Future Perfect Tense

فاعل کے بعد will have been یا shall have been اور پھر فعل کی تیسری فارم لگاتے ہیں۔ مثلاً:

Active: They will have taken food.

Passive: Food will have been taken by them.

Active: He shall have bought apples.

Passive: Apples will have been bought by him.

Active: She will have taken tea.

Passive: Tea will have been taken by her.

Active: We will have finished work.

Passive: Work will have been finished by us.

Active: They shall not have played cricket.

Passive: Cricket will not have been played by them.

Active: Will He have cleaned the rooms?

Passive: Will the rooms have been cleaned by him?

تمام Tenses کے Passive Voice فارمولوں کی صورت میں:

Indefinite

S + is/ are/ am + V (iii) + O. (Present)

S + was/ were + V (iii) + O. (Past)

S + will be/ shall be + V (iii) + O. (Future)

Progressive

S + is/ are/ am + being + V (iii) + O. (Present)

S + was/ were + being + V (iii) + O. (Past)

S + shall be/ will be + being + V (iii) + O. (Future)

Perfect

S + have/ has + been + V (iii) + O. (Present)

S + had + been + V (iii) + O. (Past)

S + Shall/ Will + have + been + V (iii) + O. (Future)

Perfect Progressive

S + have/ has + been being + V (iii) + since/ for + point of time/period of time. (Present)

S + had + been being + V (iii) + since/for + point of time/period of time. (Past)

S + shall/ will + have been being + V (iii) + since/ for + point of time/period of time. - (Future)

Explanation

درج بالا فارمولوں میں S یعنی فاعل (subjeci) سے مراد وہ لفظ ہے جس پر کام واقع ہوا ہے کیونکہ Passive Voice میں Active Voice کے Object کو فاعل بنا کر استعمال

کرتے ہیں اگر کبھی Active Voice میں دو مفعول ہوں یعنی ایک جاندار اور دوسرا بے جان تو آپ جاندار کو Passive Voice کا فاعل بنائیں۔

Passive Voice کا کوئی بھی جملہ ہو اس میں اصل فعل کی تیسری فارم استعمال ہوتی ہے۔ Tense بدلتے وقت ہم تیسری فارم کو نہیں چھیڑا جاتا بلکہ صرف امدادی فعل کو بدلتے ہیں۔

(1) فاعل کے بعد is/ are/ am کے بعد اگر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Present Indefinite Passive Voice کا جملہ ہوتا ہے۔

(2) فاعل کے بعد was/ were کے بعد اگر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Past Indefinite Passive Voice کا جملہ ہوتا ہے۔

(3) فاعل کے بعد shall/ will کے بعد be اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Future Indefinite Passive Voice کا جملہ ہوتا ہے۔

(4) فاعل کے بعد اگر is/ are/ am کے بعد being اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Present Progressive Passive Voice کا جملہ ہوتا ہے۔

(5) فاعل کے بعد اگر was/ were کے بعد being اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Past Progressive Passive Voice کا جملہ ہوتا ہے۔

(6) فاعل کے بعد اگر shall be/ will be کے بعد being اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Future Progressive Passive Voice کا جملہ ہوتا ہے۔

(7) فاعل کے بعد اگر have/ has کے بعد been اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Present Perfect Passive Voice کا جملہ ہوتا ہے۔

(8) فاعل کے بعد اگر had کے بعد been اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Past Perfect Passive Voice کا جملہ ہوتا ہے۔

(9) فاعل کے بعد اگر shall/ will کے بعد have been اور پھر فعل کی تیسری فارم ہو تو یہ Future Perfect Passive Voice کا جملہ ہوتا ہے۔

نوٹ: اگرچہ Perfect Progressive کے Passive Voice کا استعمال بہت ہی نایاب ہے لیکن گرامر کی رو سے یہ ممکن جملے ہیں۔

❀❀❀❀❀

How to Identify Passive Voice Sentence?

اب مندرجہ ذیل جملوں کو غور سے پڑھیں کہ Passive Voice اردو کے جملوں کی کیا پہچان ہے اور اسے انگریزی میں کس طرح لکھتے ہیں۔ یہ جملے بہت ہی آسان ہو جائیں گے اگر آپ یہ نوٹ کریں کہ جملوں میں تبدیلی کس طرح کی جاتی ہے۔ کیونکہ فعل کی اصل حالت کو تو بدلتے نہیں صرف ہر Tense میں امدادی فعل کو تبدیل کرنے سے نیا Tense اور نیا جملہ بن جاتا ہے۔ آپ اسی ترتیب سے جملے خود بنانے کی کوشش کیجئے۔ کیونکہ پہلے تین جملے Indefinite کے ہیں۔ پھر تین جملے Progressive کے ہیں اور پھر تین جملے Perfect کے ہیں۔

مندرجہ ذیل میں اُردو اور انگلش میں تمام Tenses کے Passive Voice کی پہچان کی خاطر مختلف مثالیں دی گئی ہیں تا کہ آپ کی اچھی طرح سے مشق اور پہچان ہو سکے۔

Example (i)

We are invited.	ہمیں دعوت دی جاتی ہے۔
We were invited.	ہمیں دعوت دی گئی۔
We shall be invited.	ہمیں دعوت دی جائے گی۔
We are being invited.	ہمیں دعوت دی جا رہی ہے۔
We were being invited.	ہمیں دعوت دی جا رہی تھی۔
We shall be being invited.	ہمیں دعوت دی جا رہی ہو گی۔
We have been invited.	ہمیں دعوت دی جا چکی ہے۔
We had been invited.	ہمیں دعوت دی جا چکی تھی۔
We shall have been invited.	ہمیں دعوت دی جا چکی ہو گی۔

Example (ii)

اسی طرح مندرجہ بالا مثال پر غور کریں

Atif is helped.	عاطف کی مدد کی جاتی ہے۔
Atif was helped.	عاطف کی مدد کی گئی۔
Atif will be helped.	عاطف کی مدد کی جائے گی۔
Atif is being helped.	عاطف کی مدد کی جارہی ہے۔
Atif was being helped.	عاطف کی مدد کی جارہی تھی۔
Atif will be being helped.	عاطف کی مدد کی جارہی ہوگی۔
Atif has been helped.	عاطف کی مدد کی گئی ہے۔
Atif had been helped.	عاطف کی مدد کی جاچکی تھی۔
Atif will have been helped.	عاطف کی مدد کی جاچکی ہوگی۔

Example (iii)

We are waited for.	ہمارا انتظار کیا جاتا ہے۔
We were waited for.	ہمارا انتظار کیا گیا۔
We shall waited for.	ہمارا انتظار کیا جائے گا۔
We are being waited for.	ہمارا انتظار کیا جارہا ہے۔
We were being waited for.	ہمارا انتظار کیا جارہا تھا۔
We shall be being waited for.	ہمارا انتظار کیا جارہا ہوگا۔
We have been waited for.	ہمارا انتظار کیا گیا ہے۔
We had been waited for.	ہمارا انتظار کیا جاچکا تھا۔
We shall have been waited for.	ہمارا انتظار کیا جاچکا ہوگا۔

How to change Active Voice into Passive Voice

ہم پہلے تفصیل سے یہ دیکھ چکے ہیں کے Active Voice کے جملوں کو Passive Voice کے جملوں میں کیسے تبدیل کیا جاتا ہے آیئے اب مزید مثالوں کے ذریعے اس کو پھر دیکھتے ہیں۔

Example (i)

Active: He like mangoes.
Passive: Mangoes are liked by him.
Active: I make tea.
Passive: Tea is made by me.
Active: She invites me.
Passive: I am invited by her.
Active: Atif does not tell me.
Passive: I am not told by Atif.
Active: Does he post the letter?
Passive: Is the letter posted by him?
Active: Zubair washed the car.
Passive: The car is washed by Zubair.
Active: We did not see tiger.
Passive: A tiger was not seen by us.
Active: Did Atif eat mangoes?
Passive: Were mangoes eaten by Atif?
Active: Aisha bought books.
Passive: Books were bought by Aisha.
Active: Huma washed the clothes.
Passive: Clothes were washed by Huma.
Active: We shall read the newspapers.
Passive: The newspapers will be read by us.
Active: I shall write him a letter.
Passive: A letter will be written him by me.
Active: Anwar will help me.
Passive: I shall be helped by Anwar.

Active: He will not build a house.
Passive: A house will not be built by him.
Active: He is doing my work.
Passive: My work is being done by him.
Active: Who will play cricket?
Passive: By whom will cricket be played?
Active: They are not taking tea.
Passive: Tea is not being taken by them.
Active: Why are you knocking at his door?
Passive: Why is his door being knocked by you?
Active: He is washing dishes.
Passive: Dishes are being washed by him.
Active: She is inviting me.
Passive: I am being invited by her.
Active: I was writing a letter.
Passive: A letter was being written by me.
Active: She was taking tea.
Passive: Tea was being taken by her.
Active: We were playing cricket.
Passive: Cricket was being played by us.
Active: Atif was not eating apples.
Passive: Apples were not being eaten by Atif.
Active: Were he telling a lie?
Passive: Was a lie being told by him?
Active: He had eaten rice.
Passive: Rice had been eaten by him.
Active: Akbar had taken tea.
Passive: Tea had been taken by Akbar.
Active: I have helped Atif.
Passive: Atif has been helped by me.
Active: Umar had not shut the door.

Passive: The door had not been shut by Umar.
Active: How had he started the car?
Passive: How had the car been started by him?
Active: I had told him.
Passive: He had been told by me.
Active: Akbar had taken tea.
Passive: Tea had been taken by Akbar.
Active: Aisha had made food.
Passive: Food had been made by Aisha.
Active: We had not done our work.
Passive: Our work had not been done by us.
Active: Why had you beaten him?
Passive: Why had he been beaten by you?
Active: I shall have bought apples.
Passive: Apples will have been bought by me.
Active: He will have taken tea.
Passive: Tea will have been taken by him.
Active: They will have finished work.
Passive: Work will have been finished by them.
Active: We shall not have played cricket.
Passive: Cricket will not have been played by us.
Active: Will she have cleaned the table?
Passive: Will the table have been cleaned by her?
Active: Adeen learns his lesson.
Passive: Lesson is learnt by Adeen.
Active: We love Pakistan.
Passive: Pakistan is loved by us.
Active: Adeen bought a pen.
Passive: A pen was bought by Adeen.
Active: He is washing clothes.
Passive: Clothes are being washed by him.

Active: We were doing sums.
Passive: Sums were being done by us.
Active: I has eaten rice.
Passive: Rice has been eaten by me.
Active: Aqeel has broken a glass.
Passive: A glass has been broken by Aqeel.
Active: The teacher will teach us the lesson.
Passive: The lesson will be taught us by the teacher.
Active: She will be doing my work.
Passive: My work will be being done by her.
Active: She will have helped me.
Passive: I shall have been helped by her.
Active: I am doing his work.
Passive: His work is being done by me.
Active: He helps me.
Passive: I am helped by him.
Active: She took tea.
Passive: Tea was taken by her.
Active: Akbar drives the car.
Passive: The car is driven by Akbar.
Active: We have won the match.
Passive: The match has been done by us.
Active: She will make cake.
Passive: Cake will be made by her.
Active: I had written a letter.
Passive: A letter had been written by me.
Active: I beat him.
Passive: He was beaten by me.
Active: He will be repairing T.V.
Passive: T.V. will be being repaired by him.
Active: They inform us.

Passive: We are informed by them.
Active: All the boys like him.
Passive: He is liked by all the boys.
Active: Mr. Bilal taught us.
Passive: We were taught by Mr. Bilal
Active: A dog has bitten the boys.
Passive: The boys have been bitten by a dog.
Active: She eats mangoes.
Passive: Mangoes are eaten by her.
Active: *Atif* made century.
Passive: Century was made by Atif.
Active: They do not help us.
Passive: We are not helped by them.
Active: Do you like mangoes?
Passive: Are mangoes liked by you?
Active: Why does he tell her?
Passive: Why is she told by him?
Active: He has sold his house.
Passive: His house has been sold by him.
Active: He took tea.
Passive: Tea was taken by him.
Active: Who stole my pen?
Passive: By whom my pen was stolen?
Active: Why did you invite him?
Passive: Why was he invited by you?
Active: They are playing cards.
Passive: Cards are being played by them.
Active: I shall invite her to dinner.
Passive: She will be invited to dinner by me.
Active: *Atif* was teaching us.
Passive: We were being taught by Atif.

Active: Huma will not do it carefully.
Passive: It will not be done carefully by Huma.
Active: He was lighting the fire.
Passive: The fire was being lighted by him.
Active: Help him, in this matter.
Passive: He should be helped, in this matter.
Active: Did you ring the bell?
Passive: Was the bell rung by you?
Active: We picked flowers.
Passive: Flowers were picked by us.
Active: Why did the teacher punish us?
Passive: Why were we punished by the teacher.
Active: Let him write a letter.
Passive: Let the letter be written by him.
Active: The police arrested him.
Passive: He was arrested by the police.
Active: The flood damaged the crops.
Passive: They crops were damaged by the food.
Active: The peon will ring the bell.
Passive: The bell will be rung by the peon.
Active: He will not do this work.
Passive: This work will not be done by him.
Active: The girls are singing a song.
Passive: A song is being sung by the girls.
Active: Was he driving a bus?
Passive: Was a bus being driven by him?
Active: Who winds the watch?
Passive: By whom the watch is wound?
Active: Let them play cricket.
Passive: Let the cricket be played by them.
Active: Will you light the lamp?

Passive: Will the lamp be lighted by you?
Active: I look after the house.
Passive: The house is looked after by me.
Active: Who teaches English?
Passive: By whom is English taught?
Active: She cannot do this sum.
Passive: This sum cannot be done by her.
Active: Does he say his prayers?
Passive: Are his prayers said by him?
Active: She has done her work.
Passive: Her work has been done by her.
Active: Akbar set up a factory.
Passive: A factory was set up by Akbar.
Active: Do you laugh at me?
Passive: Am I laughed at by you?
Active: *Atif* married a poor girl.
Passive: A poor girl was married by Atif.
Active: *Atif* helped me.
Passive: I was helped by Atif.
Active: Who will teach me?
Passive: By whom will I be taught?
Active: Who solved these sum?
Passive: By whom will these sum be solved?
Active: When does he ring the bell?
Passive: When is the bell rung by him?
Active: Where do we play the game?
Passive: Where is the game played by us?
Active: Why was he writing a letter?
Passive: Why was a letter being written by him?
Active: I had told him.
Passive: He had been told by me.

Active: He learns his lesson.
Passive: His lesson is learnt by him.
Active: We love Pakistan.
Passive: Pakistan is loved by us.
Active: He bought a pen.
Passive: A pen was bought by him.
Active: She was washing clothes.
Passive: Clothes were being washed by her.
Active: They are doing sums.
Passive: Sums are being done by them.
Active: We had eaten rice.
Passive: Rice had been eaten by us.
Active: He had broken a glass.
Passive: A glass had been broken by him.
Active: The teacher will teach us the lesson.
Passive: The lesson will be taught us by the teacher.
Active: He will be doing my work.
Passive: My work will be being done by him.
Acitve: She will have helped me.
Passive: I shall have been helped by her.
Acitve: She is doing her work.
Passive: Her work is being done by her.
Acitve: She helps me.
Passive: I am helped by her.
Acitve: Atif took tea.
Passive: Tea was taken by Atif.
Acitve: Manzoor drives the car.
Passive: The car is driven by Manzoor.
Acitve: Our team had won the match.
Passive: The match had been won by our team.
Acitve: Huma will make cake.

Passive: Cake will be made by Huma.
Acitve: Atif had written a letter.
Passive: A letter had been written by Atif.
Acitve: Adeen beat him.
Passive: He was beaten by Adeen.
Acitve: Zubair will be repairing T.V.
Passive: T.V. will be being repaired by Zubair.
Acitve: Usman inform us.
Passive: We are informed by Usman.
Active: All the boys like Amjad.
Passive: Amjad is liked by all the boys.
Active: A dog has bitten him.
Passive: He has been bitten by a dog.
Active: *Manzoor* made century.
Passive: Century was made by Manzoor.
Active: Does Khurram like mangoes?
Passive: Are mangoes liked by Khurram?
Active: Faisal has sold his house.
Passive: His house has been sold by Faisal.
Active: She took tea.
Passive: Tea was taken by her.
Active: Why did you invite Kiran?
Passive: Why was Kiran invited by you?
Active: I shall invite her to dinner.
Passive: She shall be invited to dinner by me.
Active: *Kiran* will not do it carefully.
Passive: It will not be done carefully by Kiran.
Active: He was lighting the fire.
Passive: The fire was being lightened by him.
Active: Did you ring the bell?
Passive: Was the bell rung by you?

Acitve: Why did the teacher punish us?
Passive: Why were we punished by the teacher?
Acitve: The police arrested him.
Passive: He was arrested by the police.
Acitve: The peon will ring the bell.
Passive: The bell will be rung by the peon.
Acitve: The girls were singing a song.
Passive: A song was being sung by the girls.
Active: Is he driving a bus?
Passive: Is a bus being driven by him?
Active: Let us play cricket.
Passive: Let the cricket be played by us.
Active: he looked after the house.
Passive: The house was looked after by him.
Active: He cannot do this sum.
Passive: This sum cannot be done by him.
Active: I wind the clock.
Passive: The clock was wound by me.
Active: I lend him my camera.
Passive: He is lent my camera by me.
Active: *Atif* married a poor girl.
Passive: A poor girl was married by Atif.
Active: Who will teach us?
Passive: By whom will we be taught?
Active: When does he ring the bell?
Passive: When is the bell rung by him?
Active: Why is he writing a letter?
Passive: Why is a letter being written by him?
Active: Mr. Khurram taught us.
Passive: We were taught by Mr. Khurram
Active: She eats mangoes.

Passive: Mangoes are eaten by her.
Active: They do not help us.
Passive: We are not helped by them.
Active: Why does he tell her?
Passive: Why is she told by him?
Active: She knits sweaters.
Passive: Sweaters are knitted by her.
Active: Who stole my pen?
Passive: By whom was my pen stolen?
Active: They were playing cards.
Passive: Cards were being played by them.
Active: He is teaching us.
Passive: We are being taught by him.
Active: I do not waste my time.
Passive: My time is not wasted by me.
Active: He solved this matter.
Passive: This matter was solved by him.
Acitve: We pick the flowers.
Passive: Flowers are picked by us.
Acitve: Let him write the letter.
Passive: Let the letter be written by him.
Acitve: The flood damaged the crops.
Passive: The crops were damaged by the flood.
Acitve: He will not do this work.
Passive: This work will not be done by him.
Acitve: He has sold all the mangoes.
Passive: All the mangoes have been sold by him.
Active: Will you switch on the lamp?
Passive: Will the lamp be switched on by you?
Active: Who teaches Urdu?
Passive: By whom is Urdu taught?

Active: Do you say your prayers?
Passive: Are your prayers said by you?
Active: Faisal sets up a factory.
Passive: A factory is set up by Faisal.
Active: Do you laugh at me?
Passive: Am I laghed at by you?
Active: I helped Huma.
Passive: Huma was helped by me.
Active: Who solved the sum?
Passive: By whom was the sum solved?
Active: Where do they play the game?
Passive: Where is the game played by them?
Active: I have told him.
Passive: He has been told by me.
Active: I drink milk.
Passive: Milk is drunk by me.
Active: We take exercise early in the morning.
Passive: Exercise is taken by us early in the morning.
Active: He does not like these shoes.
Passive: These shoes are not liked by him.
Active: We do not waste our time.
Passive: Our time is not wasted by us.
Active: Who rang the bell?
Passive: By whom was the bell rung?
Active: Good children always speak the truth.
Passive: The truth is always spoken by good children.
Active: *Atif* often deceives him.
Passive: He is often deceived by Atif.
Active: *Atif* obeys his parents.
Passive: His parents is obeyed by Atif.
Active: Does she knows your name?

Passive: Is your name known by her?
Active: Everybody can do everything.
Passive: Everything can be done by everybody.
Active: Bilal was speaking truth.
Passive: Truth was being spoken by Bilal.
Active: Akhtar was doing his work.
Passive: His work was being done by Akhtar.
Active: Who was calling you?
Passive: By whom were you being called?
Active: What was biting you?
Passive: What were you being bitten?
Active: He will take tea tomorrow.
Passive: Tea will be taken by him tomorrow.
Active: She was not taking meal.
Passive: Meal was not being taken by her.
Active: The baby was asking for milk.
Passive: Milk was being asked for by the baby.
Active: We shall learn our lesson by heart.
Passive: Our lesson will be learnt by heart by us.
Active: You had ruined me.
Passive: I had been ruined by you.
Active: God will help is.
Passive: We shall be helped by God.
Active: He knocks at the door.
Passive: The door is knocked at by him.
Active: I do not befool Sobia.
Passive: Sobia is not befooled by me.

❀❀❀❀❀

Direct & Indirect Narration

Narration:- کسی چیز کے تذکرے یا بیان کو کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

Direct Narration -1 Indirect Narration -2

(1) کسی شخص کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ ہو بہو دہرا دینا Direct Narration کہلاتا ہے۔

(2) کسی شخص کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کرنا Indirect Narration کہلاتا ہے۔

e.g. **Direct:-** He said to me, "I want new clothes."
Indirect:- He told me that he wanted new clothes.

(1) **Inverted Commas (" ") :-** کسی شخص کے بیان کو انہیں الفاظ میں بیان کرنے کے لیے ہم Inverted Commas استعمال کرتے ہیں۔

(2) **Reporting Speech :-** ایسا حصہ جو Inverted Commas سے باہر لکھا جاتا ہے اسے Reporting speech کہتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر والی مثال میں I said to him کو Reporting speech کہیں گے۔

(3) **Reported Speech:-** جملہ یا فقرہ کا وہ حصہ جو Inverted Commas میں لکھا ہوتا ہے۔ اسے Reported speech کہتے ہیں جیسا کہ اوپر والی مثال میں "I want new clothes." کو Reported speech کہتے ہیں۔ Reported speech کو ہم Direct speech بھی کہتے ہیں۔

(4) **Reporting Verb :-** Inverted Commas سے باہر والے حصے (Reporting speech) میں استعمال ہونے والے Verb کو ہم Reporting Verb کہتے ہیں۔ مثلاً said۔

(5) **Reported Verb :-** Inverted Commas میں لکھے جانے والے حصہ میں استعمال ہونے والے verb کو Reported verb کہتے ہیں۔ مثلاً want۔

نوٹ: Inverted Commas کے اندر اور باہر والے حصے کو ملانے کے لئے Direct Speech سے پہلے comma (,) ڈالا جاتا ہے۔ مثال میں me کے بعد Comma (,)

دیکھیں۔

Direct Narration کی Indirect Narration میں تبدیلی:۔

Direct سے Indirect میں تبدیلی کرتے وقت تین قسم کی تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔

(1) Change in Pronouns (اسم ضمائر میں تبدیلی)

(2) Change in Tneses (زمانہ میں تبدیلی)

(3) Change in Words (الفاظ میں تبدیلی)

(1) Change in Pronouns (اسم ضمائر میں تبدیلی):۔

(1) Inverted Commas کے اندر اگر We, اور I, my (mine), me ours, us آئیں تو انہیں Commas کے باہر والے حصے میں فاعل (subject) کے مطابق تبدیل کریں گے۔ e.g.

Direct:- He says to me, "It is my book."
Indirect:- He says to me that it is his book.

(2) Inverted Commas کے اندر والے you, your (yours), کو باہر والے حصے کے مفعول کے مطابق تبدیل کریں۔ مثلاً

Direct:- I said to her, "You can't help me."
Indirect:- I told her that she could not help me.

(3) ان کے علاوہ کسی بھی جگہ، شے یا نام میں تبدیلی نہیں کی جاتی۔

(4) Third Person کے پرونا ؤن کو نہیں بدلتے۔ مزید آسانی کے لئے آپ اس ٹیبل سے مدد لے سکتے ہیں۔

1	2	3
I	My (Mine)	Me
We	Our (Ours)	Us
You	Your (Yours)	You
He	His	Him
She	Her (Hers)	Her
It	Its	It
They	Their (Theirs)	Them

1. Direct:- Saqib said to me, "I am doing work."
   Indirect:- Saqib told me that he was doing work.
2. Direct:- Saqib said to her, "I am not teasing you."

Indirect:- Saqib told her that he was not teasing her.

3. Direct:- They said to me, "We have done your work."

Indirect:- They told me that they had done my work.

مندرجہ بالا مثالوں میں۔ مثال نمبر 1 میں I کو فاعل (Amjad) کے لحاظ سے he میں تبدیل کیا گیا۔ مثال نمبر 2 میں I کو فاعل (Zafar) کے مطابق he میں اور you کو مفعول کے مطابق her میں تبدیل کیا گیا ہے۔ مثال نمبر 3 میں we کو فاعل (they) کے مطابق they میں اور Your کو مفعول (me) کے مطابق my میں تبدیل کیا گیا ہے۔

نوٹ: Commas کے اندر موجود Pronouns کی جو بھی حالت استعمال ہو اس کو commas کے باہر والے فاعل یا مفعول کے مطابق مندرجہ بالا ٹیبل کے اسی کالم میں سے لکھیں۔ مثلاً مثال نمبر 3 میں we کو فاعل کے مطابق تبدیل کرنا تھا اس کو کالم نمبر 1 میں تلاش کر کے they میں تبدیل کر دیا گیا اور your کو مفعول کے مطابق کالم نمبر 2 میں سے دیکھ کر my میں تبدیل کر دیا گیا۔

(2) Change in Tenses (زمانہ میں تبدیلی):۔

(1) Inverted Commas سے باہر والے حصہ میں Present Tense یا Future Tense استعمال ہوا ہو تو اندر والے حصہ کے tense میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

Direct:- She says to you, "I love you."

Indirect:- She tells you that she loves you.

Direct:- The teacher will say to the boys, "I offer my prayer regularly."

Indirect:- The teacher will tell the boys that he offers his prayer regularly.

(2) اگر Comma سے باہر والا حصہ میں Past Tense استعمال ہوا ہو تو Inverted Commas کے اندر والے حصہ کا Tense مندرجہ ذیل ٹیبل کے مدد سے تبدیل کریں۔

Present Indefinite Tense	into	Past Indefinite Tense
Present Continuous Tense	into	Past Continuous Tense
Present Perfect Tense	into	Past Perfect Tense

Present Perfect Continuous	into	Past Perfect Continuous
Past Indefinite Tense	into	Past Perfect Tense
Is, am, (are)	into	was, (were)
Was, were	into	had been
Have, Has	into	had
Shall, will	into	would
May	into	might
Can	into	could

Direct:- I said to him, "I do my work daily."
Indirect:- I told him that I did my work daily.
Direct:- She said to me, "I am going to college."
Indirect:- She told me that she was going to college.
Direct:- Atif said to Kiran, "I have taken tea."
Indirect:- Atif told Kiran that he had taken tea.
Direct:- He said to you, "I have been living here since 2003."
Indirect:- He told you that he had been living there since 2003.
Direct:- She said to Tariq, "They are students."
Indirect:- She told Tariq that they were students.
Direct:- Sadia said to Tariq, "I met you yesterday."
Indirect:- Sadia told Tariq that she had met him the previous day.

نوٹ: کائناتی حقیقت (Universal Truth) یا کسی اسم وغیرہ کے بیان میں Commas کے اندر والا tense تبدیل نہیں کیا جاتا ہے۔

Direct:- He said to me, "The sun rises in the east."
Indirect:- He told me that the sun rises in the east.

(3) Change in Words (الفاظ میں تبدیلی):۔

اگر Commas کے باہر Past Tense استعمال ہوا ہو تو Commas کے اندر والے حصے کو تبدیل کرتے وقت مختلف الفاظ میں مندرجہ ذیل تبدیلی لائی جاتی ہے۔

this	becomes	that
today	becomes	that day
yesterday	becomes	the previous day
last night	becomes	the night before
tonight	becomes	that night
tomorrow	becomes	the next day
now	becomes	then
next	becomes	the following
these	becomes	those
here	becomes	there
ago	becomes	before
thus	becomes	so

Present/Future Sentences

Examples

Direct:- I say, "I do not waste my time."
Indirect:- I say that I do not waste my time."
Direct:- Irfan says to me, "I shall go to Karachi."
Indirect:- Irfan tells me that he will go to Karachi."
Direct:- The teacher says to me, "You are very hard working."
Indirect:- The teacher says to me that I am very hard working.
Direct:- The oldman will say, "You should speak the truth."
Indirect:- The oldman will say that I should speak the truth.
Direct:- I say, "He is leaving for Lahore."
Indirect:- I say that he is leaving for Lahore.
Direct:- She will say to me, "I cannot solve this sum."
Indirect:- She will tell me that she cannot solve this sum.

Important Points

1) اگر Comma کے باہر والے حصے میں Present یا Future Tense ہو تو اندر

والے حصے کے فعل (Verb) میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

(2) ایسی صورت میں اندر والے حصے کے الفاظ کو بھی تبدیل نہیں کرتے۔

(3) ایسے فقرات میں صرف پروناؤن کی تبدیلی ہوتی ہے اور قومے کو ہٹا کر that لگا دیا جاتا ہے۔

Assertive Sentences

Examples

Dire ct:- She said to her son, "You are only wasting my time these days."

Indirect:- She told her son that he was only wasting her time those days.

Direct:- "Now it is my turn," said he to them, "to sit on the chair."

Indirect:- He told them that it was then his turn to sit on the chair.

Direct:- "No Usman," said they, "you did not lose the game, yesterday."

Indirect:- They told Usman that he had not lost the game the previous day.

Direct:- She said to him, "Sir, my brother was ill."

Indirect:- She told him respectfully that her brother had been ill.

Direct:- "Things are not what they seem" said the wise oldman.

Indirect:- The wise oldman said that things are not what they seem.

Direct:- "The earth," said the teacher, "is round."

Indirect:- The teacher said that the earth is round.

Imortant Points

ایسے فقرات میں کوئی بات (صحیح یا غلط، مثبت یا منفی، ممکن یا ناممکن) بیان کرتے ہیں۔ ایسے فقرات کو Indirect میں تبدیل کرتے وقت:

(1) اگر مفعول کو your highness, your majesty, your honour,

madam, sir وغیرہ جیسے الفاظ سے مخاطب کیا گیا ہو تو یہ ختم کر کے respectfully یا with great respect جیسے الفاظ کو said یا (مفعول اگر ہو تو) مفعول کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔

(2) اگر Commas کے اندر والے حصوں کے درمیان Commas کے باہر والے حصے کو تحریر کر دیا جائے تب بھی پہلے Commas کے باہر والا حصہ اور پھر اندر والے حصوں کو Indirect میں تبدیل کریں۔

(3) اگر کوئی بات بتائی جا رہی ہے تو said کی جگہ پر told لگائیں جبکہ to کو حذف کر دیں۔

(4) سچی بات، حقیقت (Universal Truth) کے tense کو تبدیل نہیں کیا جاتا۔

(5) اس قسم کے فقرات میں اگر said کو تبدیل نہ بھی کیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

Imperative Sentences

Examples

Direct:- The master said to his servant, "Polish my shoes."
Indirect:- The master ordered his servant to polish his shoes.
Direct:- The boy said to the teacher, "Sir, grant me leave for one day."
Indirect:- The boy requested the teacher respectfully to grant him leave for one day.
Direct:- The teacher said to the boy, "Don't tell a lie."
Indirect:- The teacher forbade the boy to tell a lie.
Direct:- He said to his friend, "Good-bye."
Indirect:- He bade good-bye to his friend.
Direct:- He said to his servant, "Get out of the room."
Indirect:- He ordered his servant to get out of the room.
Direct:- The teacher said to his pupils, "Work hard."
Indirect:- The teacher advised his pupils to work hard.

یاد رکھنے کی باتیں

ایسے فقرات میں حکم، التجا، نصیحت وغیرہ پائی جاتی ہے۔ ان کو Indirect میں تبدیل کرتے وقت:

(1) فقرے میں حکم کے لئے Said کی جگہ پر Ordered استعمال کریں۔

(2) نصیحت کے لئے Advised استعمال کریں۔

(3) التجا کے لئے Begged استعمال کریں۔

(4) "منع کرنے" کے لئے Forbade استعمال کریں گے۔

(5) فقرے میں کسی چیز سے منع کیا گیا ہو تو forbade to یا ordered not to استعمال کریں اور that نہ لگائیں۔

(6) تجویز والے فقرات میں suggested یا proposed استعمال ہوتا ہے اور اندر والے verb سے پہلے should استعمال ہوتا ہے جبکہ that فاعل سے پہلے آتا ہے۔

Interrogative Sentences

Examples

Direct:- Javaid said to Rizwan, "Have you finished your work?"

Indirect:- Javaid asked Rizwan if he had finished his work.

Direct:- I said to my brother, "Where are you going?"

Indirect:- I asked my brother where he was going.

Direct:- He said to me, "Do you have a pen?"

Indirect:- He asked me if I had a pen.

Direct:- The oldman said to the lady, "Will you marry me?"

Indirect:- The oldman asked the lady if she would marry him.

Direct:- The father said to Sobia, "Who is knocking at the door?"

Indirect:- The father asked Sobia who was knocking at the door.

Direct:- Adeen said to Atif, "Where were you yesterday?"

Indirect:- Adeen inquired Atif where he had been the previous day.

Important Points

سوالیہ فقرات کو Indirect بناتے وقت:

(1) said کو Asked یا Inquired سے اور Say(s) کو Ask(s) یا Inquire(s) میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

(2) That استعمال نہیں کیا جاتا۔

(3) فقرے کے آخر میں "؟" نہیں لگایا جاتا۔

(4) فقرے کے شروع میں Is, Are, Am, Was, Were, Will, Shall, Can, May, Should, Could وغیرہ ہو تو ان کو فاعل کے بعد استعمال کیا جاتا ہے اور اپنے پاس سے If یا Whether فاعل کے پہلے استعمال کیا جاتا ہے۔

(5) فقرے کے شروع میں Do یا Did, Does آئیں تو انہیں مکمل طور پر ختم کر دیا جاتا ہے۔ فاعل سے پہلے If یا Whether استعمال کر کے اصل فعل (Verb) استعمال کریں۔ does, did یا do وغیرہ ختم کر دیں۔

(6) فقرے کے شروع میں اگر How, Whom, Whose, What, When, Where, Why, Who وغیرہ استعمال ہوں تو ان سے پہلے If یا Whether استعمال نہیں کیا جاتا بلکہ ان کے بعد والے Is, Was, Were, Will, Shall, Am, May, Can, Could وغیرہ کو فاعل اور Verb کے درمیان استعمال کریں جبکہ Do, Did, Does کو ختم کر کے اصلی فعل (Verb) استعمال کریں۔

Optative Sentences

Examples

Direct:- Father said to Atif, "May God bless you with a son!"

Indirect:- Father prayed for Atif that God might bless him with a son.

Direct:- Mother said to me, "May you live long!"

Indirect:- Mother prayed (for me) that I might live long.

Direct:- They said, "May we sin the match!"

Indirect:- They prayed that they might win the match.

Direct:- We said, "Would that we were soldiers!"

Indirect:- We wished that we had been soldiers.
Direct:- The old lady said, "Would that I were young!"
Indirect:- The old lady wished that she had been young.
Direct:- Mother said, "May you succeed, Sobia!"
Indirect:- Mother prayed for Sobia that she might succeed.

Important Points

ایسے فقرات میں تمنا یا دعا کا اظہار ہوتا ہے ان کو Indirect میں تبدیل کرتے وقت:

(1) said کو Prayed یا Wished میں اور Say(s) کو Pray(s) یا Wish(es) میں بدل دیا جاتا ہے۔

(2) اس کے بعد that استعمال کیا جاتا ہے۔

(3) May کو فاعل کے بعد باہر والے Verb کے لحاظ سے May یا Might میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

(4) دعائیہ فقرات میں "!" کو ختم کرکے صرف "." ڈالا جاتا ہے۔

(5) خواہش والے فقرات میں would that کو بالکل ختم کر دیا جاتا ہے صرف wished کے بعد that استعمال ہوتا ہے۔

Exclamatory Sentences

Examples

Direct:- The boys said, "Hurrah! we have won the match."
Indirect:- The boy exclaimed with the joy that they had won the match.
Direct:- The oldman said, "Alas! I am undone."
Indirect:- The oldman exclaimed with sorrow that he was undone.
Direct:- The boy said, "what a pretty flower it is!"
Indirect:- The boy exclaimed in a great surprise that it was very pretty flower.
Direct:- They said, "How foolish this girl is!"

Indirect:- They exclaimed with wonder that the girl was very foolish.

Direct:- Aslam said, "How sweet these mangoes, are!"

Indirect:- Aslam exclaimed joyfully that those mangoes were very sweet.

Direct:- Umer said, "Father has come."

Indirect:- Umer exclaimed with joy that father had come.

Important Points

Exclamatory فقرات کسی فوری یا اچانک جذبے کا اظہار کرتے ہیں۔ یہ جذبے خوشی یا خوف اور رنج وغیرہ کے ہو سکتے ہیں۔

ان فقرات کو Direct سے Indirect میں تبدیل کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے۔

(1) ندائیہ فقرات میں inverted commas سے باہر والے حصہ کا Verb یا Exclaimed میں بدل دیا جاتا ہے۔ یا حیرانی ظاہر کرنے والے فقرات میں (great surprise said in استعمال کریں۔

(2) ایسے فقرات کے how, what کو verb سے بدل کر پہلے بیانیہ فقرہ بنائیں پھر اسے indirect میں بدلیں۔

(3) اگر Exclamatory Sentence خوشی کا اظہار کرتا ہے تو exclaim(s/ed with joy اور غم کے اظہار کی صورت میں Exclaim(s/ed) with sorrow یا بالترتیب Exclaim(s/ed) joyfully اور Exclaim(s/ed) sorrow fully میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

(4) Commas والے حصہ میں موجود Aha, Alas! اور Hurrah وغیرہ جیسے الفاظ ختم کر دیے جاتے ہیں اور اوپر والے الفاظ Indirect میں آ جاتے ہیں۔

Sentences Of "Let"

Examples

Direct:- Sobia said, "Let me go."

Indirect:- Sobia requested to let her go. OR

Sobia requested that she should be allowed to go.

Direct:- Tariq said, "Sohail, let's move."
Indirect:- Tariq proposed Sohail to move. OR
Tariq said to Sohail that they should move.

Direct:- Sobia said to me, "Let him do work."
Indirect:- Sobia proposed me to let him do work.

Direct:- "Brother," said Faisal, "Let us take food."
Indirect:- Faisal said to his brother that they should take food.

Direct:- "I shall not let you do anything wrong." said Atif.
Indirect:- Atif said that he would not let him do anything wrong.

Important Points

(1) دراصل let کو ہم دو معنوں میں زیادہ تر استعمال کرتے ہیں ایک کو اجازت کے معنوں میں اور دوسرا تجویز کے معنوں میں مثلاً

Let us go now.	آؤ اب چلیں۔
Let us study.	آؤ اب پڑھیں۔
Let me go.	مجھے جانے دو۔
Let him work.	اسے کام کرنے دو۔

(a) اگر let تجویز کے معنوں میں استعمال ہو تو پہلے حصے میں propose یا suggest استعمال کریں۔ دوسرے حصے میں ہم عموماً should کے بعد فعل کی پہلی فارم استعمال کرتے ہیں۔ باقی تبدیلیاں اصول کے مطابق کریں۔

(b) اگر let اجازت کے معنوں میں استعمال ہو تو پہلے حصے میں request اور دوسرے حصے میں یا تو to کے بعد let استعمال کریں یا پھر should be کے بعد فعل کی تیسری فارم استعمال کریں۔

Some More Solved Examples

Dir: I said, "I go to school daily."
Ind: **I said that I went to school daily.**
Dir: I said, "I shall go there."

Ind: **I said that I would go there.**

Dir: He said,"The sun rises in the East."

Ind: **He said that the Sun rises in the East.**

Dir: He said, "I am ill."

Ind: **He said that he was ill.**

Dir: Nabeal said to me, "Where are you going?"

Ind: **Nabeal asked me where I was going.**

Dir: Laika said, "I am too ill to speak now."

Ind: **Laika said that she was too ill to speak then.**

Dir: Zafar said, "I came here yesterday."

Ind: **Zafar told that he had gone there the previous day.**

Dir: He said, "This book is mine."

Ind: **He told that that book was his.**

Dir: He said to me, "Thank you."

Ind: **He thanked me.**

Dir: He said to her, "Do you like this picture?"

Ind: **He asked her if she liked that picture.**

Dir: Rabia said to me, "Did you see my sister?"

Ind: **Rabia asked me if I had seen her sister.**

Dir: He said to the teacher, "Sir, may I come in?"

Ind: **He asked the teacher respectfully if he might come in.**

Dir: She said, "Who are you?"

Ind: **She asked who he was.**

Dir: The teacher said to the students, "Show me your home task."

Ind: **The teacher ordered the students to show him their home task.**

Dir: I said to him, "Am I wrong?"

Ind: **I asked him if I was wrong.**

Dir: The officer said to servant, "Bring a glass of water."

Ind: **The officer ordered the servant to bring a glass of water.**

Dir: The father said to his daughter, "Give up the company of bad girls."

Ind: **The father advised his daughter to give up the company of bad girls.**

Dir: The doctor said to the patient, "How are you now?"

Ind: **The doctor asked the petient How he was then?**

Dir: The officer said to clerk, "Get out from the office."

Ind: **The officer ordered the clerk to get out from the office.**

Dir: The General said to his soldiers, "March on, Victory is ours.

Ind: **The General commanded his soldiers to march on and assured them that victory was theirs.**

Dir: I said to my sister, "Please bring a glass of water."

Ind: **I requested my sister to bring a glass of water.**

Dir: My father said to my brother, "Do not smoke."

Ind: **My father forbade my brother to smoke.**

Dir: He said, "Let us go out for a walk."

Ind: **He proposed that they should go out for a walk.**

Dir: He said, "Let me go there."

Ind: **He said that he might be allowed to go there.**

Dir: He said, "Do it."

Ind: **He orderd to do it.**

Dir: I said to you, "Give me your book."

Ind: **I requested you to give me your book.**

Dir: He said, "Let him try so hard, he cannot succeed."

Ind: He said that he could not succeed however hard he might try.

Dir: He said to the servant, "Have you done this work?"

Ind: He enquired from the servant if he had done that work.

Dir: Azeem will say, "Robert has come."

Ind: Azeem will say that Robart has come.

Dir: I said, "The train arrived late."

Ind: I said that the train had arrived late.

Dir: Rani says to him, "You are clever."

Ind: Rani tells him that he is clever.

Dir: I said to Mujahid, "Where will you stay?"

Ind: I asked Mujahid where he would stay.

Dir: I said to her, "Do you want this pen?"

Ind: I asked her if she wanted that pen.

Dir: The captain said about you, "He is certainly one of our best players."

Ind: The captain told about you that you were certainly one of their best players.

Dir: Habib said, "May he live long!"

Ind: Habib wished that he might live long.

Dir: I said, "May his soul rest in peace!"

Ind: I prayed that his soul might rest in peace.

Dir: She said, "Alas! I am ruined."

Ind: She exclaimed with sorrow that she was ruined.

Dir: He said, "Alas! how foolish I have been!"

Ind: He confessed with regret that he had been very foolish.

Dir: He said, "Hurrah! we have won the match."

Ind: **He exclaimed joyfully that they had won the match.**

Dir: Boys said, "Hurrah! Our examinations have finished."

Ind: **Boys exclaimed with joy that their examinations had finished.**

Dir: Ateeq said, "How charming the scenery is!"

Ind: **Ateeq exclaimed with joy that scenery was very charming.**

Dir: Shazia "Hurrah! I stand first in the class."

Ind: **Shazia exclaimed joyfully that she stood first in the class.**

Dir: He said, "No, it is not my fault."

Ind: **He denied that it was not his fault.**

Dir: He said to me, "Do you know him?" I replied, "No."

Ind: **He asked me if I knew him. I replied that I did not.**

Dir: He said to me, "Rest assured I will stand by you."

Ind: **He assured me that he would stand by me.**

Dir: He said, "Hello! are you here?"

Ind: **He was surprised to see him there.**

Dir: Amir said, "Hello! Do you live here"?!

Ind: **Amir was surprised to see that he lived there.**

Dir: Adeel said to his sister, "Where are you going?"

Ind: **Adeel asked his sister where she was going.**
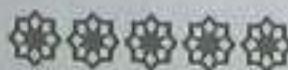
Special Books on

English Language

Fatima Book House
Shop No. 3, Muslim Centre, Chattergee Road
Urdu Bazar Lahore. Ph: 7247374, 0300-9459888